اس کتاب کے جملہ حق حقوق بموجب ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۴ء کے رو سے محفوظ ہیں۔

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ

مکمل مجموعہ مجربات

تعویذات و عملیات صوفیہ

یعنے

معدن البرکات فی اعمال الصالحات

مؤلفہ

جناب محمد عزیز الرحمن خانصاحب عرف محمد آزاد بخت چشتی و قادری سلمہ ربہ برادر جناب
عمدۃ الخواتین العظام عالی قدر علی گوہر خانصاحب والی ملک اگمہ در ضلع ہزارہ

جسکو

بعد حصول حق حقوق مولف صاحب

اللہ والے کی قومی دکان ملک چنن الدین خلف ملک فضل الدین
تاجر کتب قومی
کوچہ سکے زئیاں منزل نقشبندیہ بازار کشمیری
لاہور نے
تعلیمی پرنٹنگ پریس اکبری گیٹ لاہور سے چھپوائی۔

بار سوم
قیمت عہ ۸ر

تصوّف کی بےنظیر کتابوں کا لاجواب سلسلہ

اُردو ترجمہ کتاب مونس جان

یہ کتاب حضرت شاہ ابو المعالی قادری رحمتہ اللہ علیہ کی تصنیف سے ہے اس میں پانچ مقالے ہیں (۱) میں حقائق (۲) میں احادیث اور کلمات مشائخ (۳) میں محبت (۴) میں مطائبات اور نہر لیات (۵) ذکر شعر نہایت ہی دلچسپ کتاب ہے اور رموزاتِ تصوّف کو دلکش پیرایہ میں بیان کیا گیا ہے۔ خوش قلم قیمت ۶ر

اردو ترجمہ گلدستہ باغ ارم

یہ کتاب بھی حضرت شاہ ابو المعالی رحمتہ اللہ علیہ کی تصنیف لطیف سے ہے اور اس میں چار طراز ہیں۔ طراز اوّل در حالات خواجہ کائنات فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم طراز دوم در لطائف اولیاء۔ طراز سوم در سخنانِ حکما جو بے زبانوں کی تمثیل میں ہیں طراز چہارم در نصیحت۔ قابل دید و نایاب کتاب ہے۔ قیمت ۳ر

اُردو ترجمہ کتاب نفحات الانس

یہ بے نظیر کتاب حضرت مولانا عبدالرحمن جامی نقشبندی کی اعلیٰ تصنیفات میں سے ہے حضرت موصوف کی تصنیف کسی تعریف کی محتاج نہیں۔ اس میں اکثر اولیا اور خاتون باصفا کا جو اولیاء اللہ میں سے گذری ذکر ہے۔ بہت بڑی کتاب قیمت ۴ر

اُردو ترجمہ کتاب ہدیۃ القلوب و تحفۃ الارواح

یہ کتاب بھی تصوّف میں ایک بیش بہا جواہر اور سراپا برکت اور رحمت ہے خدا سے رابطہ و اتحاد پیدا کرنیوالوں کو اس کا مطالعہ نہایت ضروری ہے کوئی مسئلہ ایسا نہیں جو اس میں نہ آیا ہو۔ اور طالبانِ مولا کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ صوفیانِ جفاکیش اس کو حرز جان بنائیں۔ اور سعادت دارین حاصل کریں۔ کتاب قابل دید ہے۔ قیمت ۳ر

فہرستِ مضامین

مجموعۂ مجرّبات عملیات و تعویذاتِ صوفیہ

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
مقدمہ	۶	برائے دفع تنگی و توسیع رزق . .	۳۵
شرائط عامل	۸	برائے قضائے حاجت و دفع بلیات و ضرطعام	۳۶
خواص و فضائل بسم اللہ شریف	۹	برائے قبولیت دعا و ہر حاجت	۳۷
برائے بخشش گناہ	۱۰	برائے دفع غم و سختی	″
خواص و فضائل درود شریف . .	۱۱	برائے دفع فقر و فاقہ و وحشت قبر . .	۳۸
صلوٰۃ تنجینا برائے جمیع حاجات	۱۵	برائے کفایت مہمات و حاجت دینی و دنیوی	″
خواص و فضائل کلمہ طیبہ مع مسدس کلمہ	۱۹	برائے فتح و نصرت	۳۹
قرآن شریف پڑھنے کی فضیلت اور فوائد	۲۵	برائے دفع سحر و ہر مرض . .	۴۰
فوائد سورۂ فاتحہ شریف . . .	۲۶	برائے حصول دیدار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	″
برائے حل مشکلات	۲۸	مسبعات عشرہ	۴۱
فوائد آیۃ الکرسی	۲۹	برائے بخشش گناہ صغیرہ و کبیرہ	۴۲
برائے فتوحات و برکت . . .	۳۰	سید الاستغفار	″
برائے استقامت دولت و جاہ و دفع اعداء	۳۰	فوائد خاتمہ سورۂ حشر . . .	۴۴
فوائد چند آیات با برکات کے . .	۳۰	فوائد سورۂ اخلاص	″
فوائد خاتمہ سورۂ بقر و فوائد آیت کریمہ	۳۱	فوائد سورۂ یٰسٓ	۴۵
نماز کے بعد کا وظیفہ	۳۳	برائے حل مشکلات . . .	۴۶
فوائد کلمہ توحید و فوائد کلمہ تمجید . .	۳۴	برائے دفع غم و سختی . . .	۴۷
برائے مزید محبت حق تعالےٰ .	۳۵	فوائد سورۂ مزمل برائے کشائش ظاہری و باطنی	″

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
برائے قضائے حاجت ...	۴۷	برائے دردِ زہ	۶۵
خواص حروف مقطعات ..	۴۸	برائے دفع مار و کژدم ...	״
فوائد سبعہ اشکالِ اعظم ...	۴۹	برائے گزیدن سگ دیوانہ .	۶۶
مقالید السمٰوات والارض ..	۵۰	برائے حبس بول	״
برائے تسخیر مطلوب	۵۱	برائے خناز یر	۶۷
برائے موافقت زن و شوہر ..	۵۴	برائے شناختن دُزد ...	״
برائے دفع اعداء	״	برائے دیوار شق شدہ ...	۶۸
برائے عداوت	۵۵	برائے کفایت مہمات ..	״
برائے زبان بندی	۵۶	فوائد چہل کاف ...	۶۹
فوائد اسمائے اصحاب کہف رضی اللہ عنہم	״	فوائد و فضائل چہل اسمائے عظام	״
برائے شقائے مریض ...	۵۷	شرائط عامل	۷۰
برائے آسانی سکراتِ موت .	۵۸	شرائط دعوت و دُعا ...	״
برائے خوف حاکم	״	خواص و فضائل حرز یمانی ..	۷۷
برائے دفع نظر بد۔ برائے حافظہ	۵۹	مقدمہ	۸۲
برائے شب بیداری ...	״	شرائط عامل	״
برائے ضعف بصر	۶۰	ترتیب دعا	״
برائے حفظِ اطفال نظرِ بد وغیرہ .	״	شرائط طریق دعوت ...	۸۳
برائے بواسیر و دیگر امراض	״	دائرہ حضرت رجال الغیب .	۸۵
برائے صرع و برائے چیچک ..	۶۱	محل اشارہ	۸۷
برائے جملہ امراض طفلان ...	۶۲	دعائے معنی مع مناجات	۹۷
برائے قطع طحال	״	دعائے سیفی	۹۹
برائے دفع عنین	۶۳	ختم خواجگان برائے قضائے حاجت	۱۰۰
برائے زن عقیمہ	۶۴	ختم غوثیہ	۱۰۱
برائے افزونی شیر	״	ختم چشتیہ	۱۰۱

مضمون	صفحہ
ختم عالمگیر	۱۰۲
صلوٰت التسبیح	۱۰۳
صلوٰۃ حفظ الایمان	۱۰۴
صلوٰۃ اوابین	״
صلوٰۃ العاشقین	۱۰۵
صلوٰۃ الحاجات	״
صلوٰۃ القلب	۱۰۶
صلوٰۃ الاسرار	״
صلوٰۃ الاستخارہ	۱۰۷
استخارہ غوثیہ	۱۰۸
عملیات و تعویذات	
اعدادِ ابجد	۱۰۹
اسمائے کواکب	۱۱۰
بیان اقسامِ تعویذات	״
بیان سعد و نحس کواکب	۱۱۱
نقشہ ساعتِ کواکب	۱۱۲
طریقہ خانہ پری نقش	״
تعویذات برائے قضائے حاجت	
برائے فراخی رزق تعویذات	۱۱۵
برائے جمیع حاجات	۱۱۶
برائے حل مشکلات و برآمدن حاجات	۱۱۷
نقشہ حروف قرآن شریف مع نقش	۱۱۸
نقش برائے قضائے حاجت برآری	۱۲۰

مضمون	صفحہ
برائے کشائش ظاہری و باطنی	۱۲۰
برائے برکت و فتوح نقش	۱۲۱
برائے کفایت مہمات ״	۱۲۲
برائے برکت و فتوح ״	۱۲۳
برائے وسعتِ رزق ״	۱۲۴
برائے کشائش مہمات ״	״
برائے حصول دستِ غیب ״	۱۲۵
برائے خلاصی محبوس ״	۱۲۶
برائے تسخیر مطلوب ״	״
برائے حریت ״	۱۲۷
برائے تسخیر مطلوب دعا	۱۲۸
دائرۃ الانوار	۱۳۰
برائے محبت	״
برائے خواب بندی مطلوب نقش مجرب	۱۳۲
برائے موافقت زن و شوہر	۱۳۳
برائے دفع اعداء	״
برائے خواری اعداء	۱۳۴
برائے آسیب جن وغیرہ	۱۳۵
برائے گریختہ	۱۳۷
برائے دفع نظر بد	״
برائے جملہ امراض	۱۳۸
برائے گریہ اطفال	״
برائے ہول دل	״
برائے ترسیدن اطفال	۱۳۹

مضمون	صفحہ
برائے زن عقیمہ و استقرار حمل ...	۱۳۹
برائے حفاظتِ مال ...	۱۴۱
برائے بیرقان ...	״
برائے ماندگی ...	۱۴۲
برائے ہیضہ و طاعون ...	״
برائے دفع مرگی ...	״
برائے جملہ امراض ...	۱۴۳
برائے دفع بخار ...	״
برائے ہر مرض ...	״
برائے تپ سیوم ...	۱۴۴
״ ״ چہارم ...	״
برائے چیچک ...	۱۴۵
برائے درد سر ...	״
برائے درد نیم سر ...	״
برائے درد ناف ...	۱۴۶
برائے بواسیر خونی و بادی ...	״
برائے طحال ...	۱۴۷
برائے درد گردہ ...	״
برائے درد دندان ...	۱۴۸
برائے درد کمر ...	״
برائے سنگ مثانہ نقش ...	۱۴۹
برائے دفع رعشہ ...	۱۴۹
برائے دفع خارش ...	״
برائے دردِ نرہ ...	״
برائے اسہال ...	۱۵۰
برائے کشادن مرد بستہ ...	״
برائے دفع احتلام ...	״
برائے شب کوری ...	۱۵۱
برائے جملہ امراض اسپ نقش ...	״
برائے دفع کرکری اسپ ...	۱۵۲
برائے دفع سرکشی ...	״
برائے زیادتی شیر گاو میش ...	״
برائے آمدن مسکہ ...	״
برائے حفاظت کشت از موش و ملخ	۱۵۲
برائے دفع موش از خانہ ...	״
برائے دنبل ...	۱۵۴
برائے خواب بندی مطلوب	״
برائے حُبّ ...	۱۵۵
برائے درد آدھوسر ...	״
برائے ہضم طعام ...	״
برائے دفع زہر مار و کژدم ...	۱۵۶

تمام شد

اللہ

مکمل مجموعہ

تعویذات و عملیات صوفیہ

معدن البرکات فی اعمال الصلحات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

الحمد للہ رب العالمین ○ والعاقبۃ للمتقین ○ الصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الکریم سیدنا ومولانا محمد وآلہ واصحابہ واھل بیتہ وازواجہ وذریاتہ وخدامہ واحبابہ وعشیرتہ وعترتہ وبارک وسلم علیہ وصل علی جمیع الانبیاء والمرسلین وعلی ملئکۃ المقربین وعلی عباد اللہ الصالحین وعلی اھل طاعتک اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین ○

بعد حمد وصلوٰۃ کے فقیر حقیر خاکپائے فقرا والعلما محمد عزیز الرحمن عرف محمد ازاد بخت چشتی وقادری خلف اصغر جناب عمدۃ الخوانین العظام عطا محمد خان مرحوم والئے ملک اگرور غفرانہما اللہ المنان عاملین یا تمکین کی خدمت میں عرض پرداز ہے کہ عالم طفولیت میں اس مسکین کو عملیات وتعویذات کا نہایت شوق تھا جہاں کہیں کسی

بزرگ کی قدمبوسی کی، کچھ نہ کچھ اُن سے استفادہ کرتا رہا۔ اور اکثر اوقات دعوت وغیرہ میں بھی مشغول رہا۔ خیال آیا کہ جو عملیات و تعویذات اِس ہیچمدان نے اپنے حضرات پیرانِ عظام و دیگر بزرگانِ دین سے استفادہ کئے ہیں۔ جن میں سے اکثر کی سند حدیثِ صحیحہ سے بھی ہے۔ معہ حوالۂ کتب قلمبند کروں۔ کہ خاص و عوام کو فائدہ پہنچے۔ اور اِس فقیر کے واسطے ایک ذریعۂ ثواب ہوگا۔ مگر عوارضِ دنیوی کچھ ایسے پیش آجاتے تھے۔ کہ ہمت پست ہو جاتی تھی۔ اور قلم اٹھانا دشوار ہو جاتا تھا۔ اسی خیال میں عرصہ گذر گیا۔ آخر کار فضلِ ایزدی شامل ہوا۔ مصراعہ

کارِ دنیا کسے تمام نہ کرد

ور قول حضرت بلبلِ شیراز رحمۃ اللہ علیہ ؎

غرض نقشے ست کز ما یاد ماند — کہ ہستی را نمے بینم بقائے
مگر صاحب دلے روزے برحمت — کند در حق ایں مسکین دُعائے

آنکھوں میں سمایا اور تمام پریشانیوں کو پس پشت پھینک کر قلم اٹھایا۔ اور بطور یادگار اپنے تمام مجرّبات کو جو ہمیشہ اِس عاصی کے تجربہ میں رہے ہیں قلمبند کر کے **معدن البرکات فی اعمال الصّالحات** سے نامزد کیا۔ دُعا ہے کہ حق سبحانہٗ و تعالےٰ اِس کو قبول فرمائے۔ اور ہر خاص و عام کو اس سے فائدہ مند کرے۔ اور خاکسار کے لئے ذریعہ ثواب آخرت کا ٹھہرائے۔ آمین اللّٰھم آمین ٭

جملہ احبابِ طریقت و اصحابِ حقیقت کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ اگر کہیں اس میں خطاء و سہواً کوئی غلطی ظہور میں آئے۔ تو بمقتضائے اَلْاِنْسَانُ مُرَکَّبٌ مِّنَ الْخَطَائِ وَالنِّسْیَانِ کے پردہ پوشی کریں۔ اور اِس فقیر کو دعائے خیر سے یاد فرماویں وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ ٭

مُقدّمہ

مخفی نہ رہے کہ اکثر کتب عملیات بازاروں میں فروخت ہوتے ہیں۔ اور بعض احباب اُن میں سے کوئی خرید کر لاتے ہیں۔ اور اپنے مطلب برآری کے لئے حسبِ منشاء عمل نقل کر کے کامیابی کے منتظر ہوتے ہیں۔ جب کامیابی نہیں ہوتی۔ بلکہ بعض اوقات

بجائے فائدہ نقصان عائد ہو جاتا ہے۔ تو پھر مصنّف پر زبان طعن و تشنیع دراز کرتے ہیں۔ اور اپنی غلطی پر کوئی نظر اندازی نہیں کرتے کہ شاید ہم سے ترکیب وغیرہ میں کوئی نقص صادر ہو گیا ہو۔ اور یہ امر مسلّم ہے۔ کہ کاملین ہر فن نے ہر چیز کے واسطے ترتیب و ترکیب مدِّ نظر رکھی ہے۔ جب تک ترکیب کے شرائط درست نہ ہوں۔ تو کام درست نہ ہو گا۔ مثلاً ایک شخص وضو میں پہلے پاؤں دھوتا ہے۔ پھر ہاتھ مُنہ اور ناک میں پانی ڈالتا ہے۔ تو یہ ترکیب اُس کی ناقص ہوئی۔ ایسے وضو سے نماز ہرگز درست نہیں ہو سکتی ؛

حکایت۔ ایک شخص کو شکار کا بہت شوق تھا۔ اُس نے کسی رفیق سے ایک بندوق اور گولہ و بارود و ٹکیہ وگز وغیرہ یعنی جملہ سامان لے کر شکار کو گیا۔ مگر ترکیب و قواعد بندوق بھرنے سے لاعلم تھا۔ وہاں جا کر بندوق اس طرح بھرنے لگا کہ پہلے گولی ڈالی۔ اُوپر سے بارُود ڈالکر ٹوپی چڑھا کر فیر کرنے لگا۔ تو فیر نہ ہؤا۔ بلکہ بندوق کے جنبش کھانے سے گولی بارُود اندر سے گر کر خاک میں رائیگاں ہو گیا۔ متفکر ہو کر بیچارہ بیٹھ گیا۔ کہ اتنے میں ناگاہ کسی صیّاد کا گذر اُدھر سے ہؤا۔ اس کو کہنے لگا۔ کہ میری بندوق خراب ہے۔ فیر نہیں کرتی۔ اس کو درست کر دیں۔ صیّاد نے بندوق دیکھ کر کہا کہ اس میں تو کوئی نقص نہیں۔ البتہ تیرا قصور معلوم ہوتا ہے۔ کہ بھرنے میں غلطی کر گیا ہے۔ جب اُس نے ترکیب بیان کی تو صیّاد نے کہا۔ افسوس نقصان تو اپنا اور ملامت بندوق کو۔ اس طرح بھر جیسے میں کہوں۔ اوّل بارُود ڈال اور اُوپر ایک ٹکیہ ڈال کر گز سے ٹھولنس۔ تاکہ بارُود نیچے میں چڑھ آئے۔ پھر ایک گولی ڈال۔ اور ایک ٹکیہ دوسری ڈال کر گز سے خوب ٹھولنس کہ گولی جم جائے۔ پھر نیچے پر ٹوپی چڑھا کر فیر کر۔ جب اُس نے حسبِ دستور بھر کر صید کی طرف ہاتھ بڑھا کر فیر کیا تو فیر ہو گیا۔ مگر صید اپنی ضد پر قائم رہا۔ صیّاد غصّہ میں آ کر کہنے لگا کہ اے ناسمجھ! جب تجھ کو بندوق پکڑنے کا مادہ نہیں تھا۔ پھر کیوں شکار کو آیا تھا۔ ناحق اپنی گولی بارُود کا نقصان کیا۔ الغرض تیسری دفعہ پھر صیّاد نے بندوق بھر کر اُس کو باقاعدہ بٹھا کر کہا کہ بندوق اپنے کاندھے سے لگا اور اپنے وجود کو نرم کر کے حرکت سے باز رکھ۔ اور اپنے خیال اور نظر کو تمام اطراف سے روک کر یکسُو کر۔ اور لمحہ بھر دم بند کر کے اپنی نظر کو بندوق کی نالی پر ایسا

قائم کر کے شست لگا کر بندوق کی مکھی اور صید دونوں برابر ہو جائیں۔ پھر فیر کر۔ جب اُس نے ایسا کیا تو گولی صید کے عین سینہ پر لگی ؛

اب کوئی یہ کہہ سکتا ہے۔ کہ بندوق میں مادہ ہلاکت پہلے نہ تھا۔ بلکہ ضرور تھا لیکن ترکیب کا قصور تھا جس طرح بندوق میں مادہ ہلاکت کا موجود ہے۔ اسی طرح ہر ادعیہ و عمل میں کامل تاثیر حق سبحانہٗ و تعالےٰ نے رکھی ہے۔ اور کیوں تاثیر نہ ہو۔ کہ اسماء الٰہی و کلام رب العالمین ہو۔ اور ارشاد کاملین۔ لیکن شروط کے بجا نہ لانے پر انسان محروم رہتا ہے۔ اور عمل کی تاثیر سے بے اعتقاد ہو کر مرتکب گناہ کا بن جاتا ہے۔ شعر از مؤلف ؎

تاثیر ہر عمل کی تو ہوتی ہے ضرور
صادر نہ ہو تو سمجھو کہ اپنا قصور ہے

لہٰذا ضروری ہوا کہ کچھ شرائط عامل و دُعا قلمبند کروں۔ کہ جس پر ارباب شوق و ذوق عمل کر کے نتیجہ کلی حاصل کر سکیں۔ اس لئے ناظرین باتمکین کو چاہیئے کہ شرائط عامل وغیرہ کے پابند ہو کر عمل شروع کریں۔ اگر پہلی دفعہ کوئی تاثیر نہ ہو۔ تو مایوس ہو کر عمل کو ترک نہ کریں۔ کیونکہ ممکن ہے کہ پہلی بار بسبب بے احتیاطی کے شرائط میں کوئی نقص واقع ہو گیا ہو۔ دوبارہ پھر کریں۔ انشاء اللہ تعالےٰ ضرور کامیابی ہو گی ؛

شرائط عامل

اوّل تعیّن وقت و مکان دوم طہارت بدن و لباس سوم اجازت مرشد کامل چہارم صدق مقال پنجم دل کو وساوس شیطانی و خیالات لایعنی سے پاک کر کے خاص بتوجہ حق پڑھنا۔ ششم ہر عمل کے اوّل و آخر درود شریف پڑھنا ہفتم خشوع و خضوع ہشتم ترک حیوانات جلالی و جمالی۔ نہم نامحرم سے بچنا۔ دہم اکل حلال یازدہم عمل کی زکوٰۃ دینا ؛

جب تک اِن امورِ بالا کی پابندی نہ ہو گی۔ ہر عمل لاحاصل و بے سُود ہے حضرت مولانا معنوی قدس سرہٗ فرماتے ہیں ؎

بر زباں تسبیح در دل گاؤ خر
ایں چنیں تسبیح کے دارد اثر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خواص و فضائل بسم اللہ شریف

جاننا چاہیئے کہ یہ آیت اوّل وہ چیز ہے۔ کہ قلم اعلےٰ نے لوح پر کتابت کی حدیث شریف میں ہے کہ حضرت سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ کوئی کام خداوند کریم کا نہیں جس کی ابتدا بسم اللہ سے نہ ہو۔ اور فرمایا کہ بیشک اللہ تعالےٰ نے زینت دی آسمانوں کو ستاروں سے۔ اور زینت دی ملائکہ کو حضرت جبرائیل علیہ السلام سے۔ اور زینت دی جنت کو حور و قصور سے۔ اور زینت دی انبیا علیہم السلام کو حضرت احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے نور سے۔ اور زینت دی کتابوں کو قرآن شریف سے۔ اور زینت دی قرآن کریم کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے +

اور حضرت جابر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب بسم اللہ حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوئی تو ابر آسمان سے مشرق کی طرف بھاگا۔ اور ہوا تند ساکت ہوگئی۔ اور دریا بہنے سے بند ہوگئے۔ اور جانور سرکش فرمان بردار ہوگئے اور شیاطین آسمان سے نکال دئے گئے +

معراج المؤمنین میں ہے۔ کہ بعض ارباب لطائف نے فرمایا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے تین ہزار نام ہیں۔ ان میں سے ایک ہزار ملائکہ مقربین کے ساتھ مخصوص ہیں اور ایک ہزار انبیاء مرسلین کے ساتھ اور نو سو ننانوے کل مخلوقات کے ساتھ۔ اور ایک ہزار حق سبحانہٗ وتعالےٰ نے اختیار فرمایا ہے اور وہ پوشیدہ ہے جس کو اسم مخزن اور سر مکنون کہتے ہیں۔ اور جو اسماء خلقت کے حصہ میں آئے ہیں۔ اُن میں سے تین سو نام زبور میں اور تین سو توریت میں اور تین سو انجیل میں اور ننانوے قرآن شریف میں مذکور ہیں چونکہ امت حضرت خاتم المرسلین شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم خیر الامم ہے۔ اور اس پر عنایت حق تعالےٰ وحمایت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اس لئے خداوند کریم نے ان تین ہزار ناموں کے مجموعہ معانی کو تین ناموں میں کہ بسم اللہ میں ہیں۔ امانت رکھ دیا کہ اس کے پڑھنے اور اس کے معانی و حقائق کے سمجھنے سے تین ہزار ناموں کے پڑھنے

اور اُن کے معانی و حقائق کے سمجھنے کا ثواب حاصل ہو اور تنانوے نام جو اِس نعمت کے ساتھ مخصوص ہیں، اُن کو اس طرح تطبیق دی کہ اُن میں تنتیس ۳۳ الوہیت سے متعلق ہیں۔ وہ اللہ کے معنی میں داخل ہیں۔ اور تنتیس رحمتِ ذاتیہ پر دلالت کرتے ہیں۔ وہ اسم الرحمٰن میں شامل ہیں۔ اور تنتیس ۳۳ دلیل رحمتِ وجوبیہ کے ہیں۔ وہ اسم الرحیم سے متعلق ہیں۔ اور بسم اللہ میں ان تینوں ناموں کے داخل کرنے کا یہ فائدہ ہے کہ جو کوئی اس کو پڑھے جمیع صفات و اسماء الٰہی سے بہرہ ور ہو یا یہ کہ بندہ کی تین حالتیں ہیں۔ پہلی حالت یہ کہ معدوم تھا اور وجود کا محتاج۔ دوسری یہ کہ موجود ہے۔ اور اسباب بقا کا محتاج۔ تیسری یہ کہ قیامت کے میدان میں حاضر ہوگا۔ اور مغفرت کا محتاج۔ حق سبحانہٗ و تعالیٰ نے اِن تینوں حالتوں کا ذکر ان تین ناموں میں جو بِسْمِ اللّٰہِ میں ہیں درج فرمایا کہ جان جاویں۔ کہ اللہ وہ ہے کہ عدم سے وجود میں لایا اور رحمٰن وہ ہے۔ کہ جس نے اسباب زندگی مہیا کئے۔ اور رحیم وہ ہے جو قیامت کو گنہگاروں کو بخشے گا ؛

اور حضرت امیر المؤمنین اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہٗ فرماتے ہیں کہ بسم اللہ کشائندۂ مشکلات ہے۔ اور برآرندۂ حاجات ہے۔ اور شفا دہندہ ہے۔ بیماروں کو اور امان ہے قیامت کو ؛

برائے بخشش گناہاں

بعض اہل معرفت نے فرمایا ہے کہ گناہ چار قسم پر ہیں۔ پنہاں یا آشکارا۔ اور بِسْمِ اللّٰہِ کے بھی چار کلمات ہیں۔ جو مومن اس کو پڑھتا ہے۔ خداوند کریم ہر چہار نوع کے گناہ اُس کے بخش دیتا ہے۔ اور ہر حرف کے عوض چار ہزار نیکیاں اُس کے دفترِ اعمال میں ثبت فرماتا ہے۔ اور چار ہزار بدیاں محو کرتا ہے ؛

ایضاً حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ بسم اللہ کے انیس ۱۹ حرف ہیں۔ اور عذابِ دوزخ کے ملائکہ مقربین بھی انیس ۱۹ ہیں۔ جو کوئی اس کی مواظبت کریگا۔ بہ برکت ہر حرف کے ایک ایک مؤکل سے نجات ملے گی۔ اور آتش دوزخ اُس پر حرام ہوگی ؛

ایضاً حضرات اکابران دین نے فرمایا ہے۔ کہ بسم اللہ کے (۷۸۶) عدد ہیں۔ جب کوئی حالت یا مشکل پیش آئے تو باطہارت کامل ہر روز موافق اعداد مذکور کے سات دن یا گیارہ دن تک بڑے خشوع و خضوع سے رو بقبلہ ہو کر پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ تمام مشکلیں آسان ہونگی۔ اور حاجتیں بر آویں گی ٭

خواص و فضائل درود شریف

درود شریف کی فضیلتیں اور برکتیں اور ثمرے احاطہ تقریر میں آنا بہت مشکل ہے درود شریف تمام دنیا و آخرت کی برکتوں اور نیکیوں کو شامل ہے اصل بات یہ ہے کہ اللہ جل شانہٗ کا حکم بجا لانا اور موافقت کرنا خداوند کریم کے فرشتوں کی۔ اور حق تعالیٰ عزّ و جل کی کہ فرمایا ہے سبحانہٗ و تعالیٰ نے اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا یعنی بتحقیق اللہ اور فرشتے اللہ کے درود بھیجتے ہیں اوپر نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے۔ اے ایمان والو درود بھیجو اوپر نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اور سلام خوب سلام بھیجنے کا۔ کتنی فضیلت ہے ٭ پ ۲۲ ع ۴۔

حدیث شریف میں ہے کہ جو کوئی ایک بار مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اُس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔ اور دس گناہ اُس کے دُور کئے جاتے ہیں اور دس نیکیاں اُس کے لئے لکھی جاتی ہیں۔ اور دس درجے بہشت میں اُس کے لئے بلند کئے جاتے ہیں۔ روایت کیا اس کو نسائی اور طبرانی نے ٭

اور ایک روایت میں ہے۔ کہ جو کوئی آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم پر ایک بار درود بھیجے اللہ تعالےٰ اور اُس کے فرشتے ستر بار درود بھیجتے ہیں اُس پر۔ اور فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجو کیونکہ تمہارا درود بھیجنا میرے سامنے پیش ہوتا ہے۔ نقل کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ٭

اِس حدیث سے جمعہ کے دن درود شریف بھیجنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے بہ نسبت اور دنوں کے کیونکہ جمعہ دنوں کا سردار ہے اور آپ اوّلین و آخرین کے سردار ہیں۔ اس حکم میں دوشنبہ کا دن بھی جمعہ کا شریک ہے کیونکہ دوشنبہ بھی عمدہ دنوں

سے ہے کہ اسی میں بندوں کے اعمال درگاہ رب العزت میں پیش ہوتے ہیں۔ اور فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ قیامت کے دن سب آدمیوں سے مجھ سے قریب تر وہ ہوگا۔ جو مجھ پر بہت درود بھیجتا ہوگا یعنی اس شخص کا رتبہ مجھ سے زیادہ قریب ہوگا۔ روایت کیا اس کو ترمذی و ابن حبان نے۔ اور فرمایا مجھ پر درود بہت بھیجو۔ کیونکہ درود بھیجنا تمہارے حق میں زکوٰۃ ہے۔ یعنی ثواب کی زیادتی، مال کی کثرت اور گناہوں کی پاکی۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا گناہوں کو نسبت و نابود کرتا ہے۔ بنسبت ٹھنڈے پانی کے آگ کو یعنی جیسے ٹھنڈا پانی آگ کو بجھاتا ہے۔ اس سے زیادہ درود شریف گناہوں کو مٹاتا ہے۔

اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے۔ کہ دعا ٹھہری رہتی ہے درمیان آسمان و زمین کے۔ اوپر نہیں جاتی جب تک تو اپنے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود نہ بھیجے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ یعنی دعا قبول نہیں ہوتی یہاں تک کہ اس کے اوّل اور آخر درود شریف نہ پڑھا جائے۔

ایک بزرگ اپنے جامع میں فرماتے ہیں کہ ایک دن حضرت جبرئیل علیہ السلام نے بارگاہ ایزدی سے ربع مسکون کی سیر کی اجازت حاصل کی۔ بعد حصول اجازت تمام طبقات زمین و آسمان میں پھرے اور ہر چیز کا معائنہ کیا۔ جب واپس ہوئے تو ارشاد خداوندی ہوا کہ اے جبرئیل (علیہ السلام) جو تمام دنیا و مافیہا کا سیر کیا۔ کیا دیکھا۔ عرض کی کہ خداوندا کل عالم کو دیکھا اور ہر چیز کا معائنہ کیا۔ تمام جن و انس و وحوش و طیور و شجر و حجر ہر ایک اپنے اپنے مقام پر حمد و ثنا میں مشغول ہیں۔ کوئی ایسی شے نہیں کہ ذکر الٰہی سے غافل ہو۔ لیکن ایک التماس باقی ہے۔ اگر اس سے بھی سرفراز فرمایا جاوے۔ تو عین رحمت ہے۔ فرمایا وہ کیا بیان کرو۔ عرض کی کہ جملہ عالم تو ذکر الٰہی میں شاغل ہے۔ نہ معلوم کہ ذکر او سبحانہ و تعالےٰ کیا ہے؟ ارشاد ہوا کہ اے جبرئیل میرا ذکر روز و شب اپنے حبیب محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا ہے پس جو کوئی میرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجے گا۔ وہ شخص میرا ہمسایہ ہے روز قیامت کے میں اس کو اپنے ہمسایوں میں اٹھاؤں گا سبحان اللہ کیا شان ہے اس درود کی کہ جس کے

پڑھنے سے انسان خدا تعالےٰ کے ہمسایوں میں شمار ہو ۔

کعب الاحبار سے روایت ہے کہ حق تعالےٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر وحی بھیجی کہ تو چاہتا ہے کہ میں قریب تر ہو جاؤں تجھ سے ۔ تو موسےٰ علیہ السلام نے فرمایا ۔ کہ اے پروردگار عالم میری بھی یہی آرزو ہے ۔ کہ میں تجھ سے زیادہ تر نزدیک ہو جاؤں ۔ پس ارشاد ہوا ۔ فَاَکْثِرِ الصَّلٰوۃَ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔ یعنی میرے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجا کر ۔ تو یہ نسبت تجھ کو حاصل ہو ۔ اور مجھ سے قربت کامل ہو ۔

اثارہ شائخ میں ہے کہ جو کوئی حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک بار درود شریف بھیجے گا تو گناہوں سے ایسا پاک ہو جائیگا ۔ جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے ۔ اور ایک لاکھ نیکیاں اس کے اعمالنامہ میں لکھی جائیں گی ۔ اور خدا تعالےٰ کے ولیوں میں شمار ہو گا ۔

مدارج النبوت میں حضرت عبدالوہاب متقی رحمۃ اللہ علیہ بروایت حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں ۔ کہ جب انسان نے اَللّٰھُمَّ کہا تو فضل و رحمت کے دریاؤں میں اتر آیا ۔ گویا خدائے تعالےٰ کو تمام اسماء کے ساتھ یاد کیا ۔ اور جب صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کہا تو حضرت رسالت پناہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دریائے فضل میں در آیا ۔ اور جب وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ کہا تو صحابہؓ اور اولادِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضلوں اور کمالوں کے دریاؤں میں اُترا ۔ اور پھر جب ان دریاؤں میں در آیا اور غوطہ لگایا تو کیونکر محروم اور یاوس نکلے گا ۔

قول بدیع میں ہے ۔ کہ ایک عورت نے اپنی بیٹی کو خواب میں دیکھا کہ سخت عذاب میں مبتلا ہے ۔ حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ سے آکر بیان کیا ۔ آپ نے فرمایا ۔ کہ صدقہ دے ۔ اتفاقاً اسی دن حضرت خواجہؒ نے اس کی بیٹی کو خواب میں دیکھا کہ ایک مکلف تخت پر بہشت میں بیٹھی ہے ۔ اور نور کا تاج سر پر رکھا ہے ۔ متعجب ہو کر کہا کہ تیری ماں نے اس کے خلاف بیان کیا تھا ۔ اس نے کہا کہ میری ماں سچ کہتی ہے ۔ ہم ستر آدمی عذاب میں گرفتار تھے ۔ ایک شخص ہماری قبروں سے گذرا ۔ اور ایک درود شریف پڑھ کر ثواب اس کا ہم کو بخشا ۔ حق سبحانہٗ وتعالےٰ نے اس درود شریف کی

برکت سے ہمیں عذاب سخت سے نجات دی۔ اور اِس قدر ثواب جو آپ دیکھتے ہیں۔ میرے حصّہ میں آیا۔

جذب القلوب میں روایت ہے۔ کہ ایک مرد صالح پر تین ہزار دینار قرض تھے قرض خواہ نے قاضی سے جاکر فریاد کی۔ قاضی نے اس کو طلب کر کے ایک ماہ کی مہلت دی۔ جب اُس نے کہیں ٹھکانا نہ دیکھا تو درُود شریف کے پڑھنے میں مشغول ہوا۔ آخر ماہ میں حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے خواب میں فرمایا۔ کہ علی بن عیسٰے وزیر سے جاکر میری طرف سے کہو کہ تین ہزار دینار دے۔ مرد صالح جب بیدار ہوا سوچا کہ اگر وزیر مجھ سے میرے سچّے ہونے کی دلیل طلب کرے گا تو کیا جواب دونگا۔ اُس روز نہ گیا۔ دوسرے دن پھر وہی خواب دیکھا۔ تیسرے دن آپ نے فرمایا۔ کہ اگر وزیر حُجّت چاہے تو اُس سے کہنا کہ تو ہر روز نماز صبح کے بعد سورج نکلنے تک پانچ ہزار بار درُود شریف پڑھتا ہے۔ اور اِس حال سے کوئی واقف نہیں۔ مرد صالح کہتا ہے۔ کہ مَیں اُس کے پاس گیا۔ اور خواب کا حال بیان کیا۔ وزیر نہایت خوش ہوا۔ اور تین ہزار دینار عنایت کئے کہ قرض ادا کر اور تین ہزار واسطے خرچ اہل و عیال کے اور تین ہزار واسطے سرمایۂ تجارت کے دئے۔ اور قسم دی کہ مجھ سے ملاقات کیا کر اور جس چیز کی حاجت ہو۔ بے تکلّف کہدیا کر۔ جب مَیں تین ہزار دینار قاضی کے پاس لے گیا اور تمام کیفیّت بیان کی تو اُس نے کہا۔ میں تیرا قرضہ اپنے پاس سے ادا کرونگا۔ قرضخواہ نے سُن کر کہا کہ وزیر اور قاضی سے مَیں زیادہ مستحق ہوں۔ مَیں نے اپنا قرض چھوڑ دیا۔ قاضی نے کہا۔ مَیں جو مال خدا کے واسطے نکال چکا ہوں۔ اب واپس نہ کرونگا۔ پس مرد صالح نے ببرکت درُود شریف قرض سے بھی خلاصی پائی۔ اور مال کثیر اپنے گھر بھی لایا۔

مصنّف حصن حصین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ درُود شریف کے فوائد بیشمار ہیں اور اُس کے ثمرات دُنیا و آخرت میں بے تعداد ہیں خصوصاً تنگیوں اور مہمات اور قضائے حاجات کے لئے اکسیر ہے۔ مَیں نے اُس کا بارہا تجربہ کیا۔ اکثر خوف و ہلاکت کی جگہ میں مبتلا ہوا۔ مجھ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر درُود شریف بھیجنے ہی سے نجات ملی۔

راحت القلوب میں ہے کہ خواجہ سنائی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ مجھ سے آپ منہ چھپائے ہوئے ہیں۔ مَیں دوڑا اور آپ کے

پائے مبارک کو بوسہ دیا۔ اور عرض کی۔ یارسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری جان آپ پر فدا ہو۔ آپ روئے مبارک کیوں مجھ سے چھپاتے ہیں۔ آپ مجھ سے بغل گیر ہوئے۔ اور فرمایا کہ اے خواجہ تم نے مجھ پر اتنی درُود شریف بھیجی ہے۔ کہ مجھ کو تم سے شرم آتی ہے کہ کونسی چیز سے عذر چاہوں سُبحان اللہ خدا تعالےٰ کے ایسے بندے بھی ہیں۔ کہ جن سے کثرت درُود شریف کے سبب حضرت خواجۂ عالم صلی اللہ علیہ وسلم بھی شرم کریں۔ ہزار رحمتیں ہوں۔ اُن پر کہ جو اِس ثواب کو پہنچتے ہیں۔ اور اسی پر مرتے ہیں۔ اور اسی پر اٹھتے ہیں۔ خداوندا بطفیل حضرت سرورِ کائنات مفخرِ موجودات سیّد عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہم سب کے اس عمل کی توفیق عطا فرما۔ اور اس سے بہرہ مند کر۔ اٰمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اٰمِیْنَ ط

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی نَبِیِّکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

اے شہِ ہر دو سرا بر تو ہزاراں صلوات — شافعِ روزِ جزا بر تو ہزاراں صلوات
مظہرِ نورِ خدا بر تو ہزاراں صلوات — شمعِ ایوانِ رضا بر تو ہزاراں صلوات

اگرچہ سب درودوں کا ثواب ایک ہے۔ مگر ہر درُود شریف میں ایک جُداگانہ فضیلت ہوا کرتی ہے اس لئے چند درُود شریف مشہور جو مشائخ عظام سے ثابت ہیں اور اس خاکسار کو پہنچے ہیں۔ حسب ترکیب فضائل بیان کئے جاتے ہیں۔

صلوٰۃ تُنجینا برائے جمیع حاجات

یہ درود شریف جمیع امور دینی و دنیوی کو کفایت کرتی ہے۔ ایک بزرگ سے منقول ہے کہ کچھ لوگ کشتی پر سوار تھے۔ کہ ایک سخت ہوا چلی کہ کشتی کو ہر طرف سے گھیر لیا۔ دریا موجیں مارنے لگا۔ اور طوفان برپا ہوا۔ سب لوگ گھبرا گئے۔ اور اپنے غرق ہونے کا یقین کر لیا۔ اُسی حالت میں ایک شخص نے کچھ سوتے جاگتے دیکھا کہ حضرت سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اِس طوفان کے دفع کرنے کے لئے اس کو یہ درُود شریف تعلیم فرمائی۔ اور ارشاد فرمایا کہ اپنے سب ساتھیوں کو یہ درُود شریف سکھا کر ہزار بار پڑھو۔ وہ شخص کہتا ہے کہ جب میں ہوشیار ہوا تو سب کو میں نے یہ درُود شریف سکھایا۔ اور پڑھنا شروع کیا۔ ارادہ تو ہزار بار کا تھا۔ مگر تین سو بار ہی پر نوبت پہنچی کہ طوفان رفع ہو گیا۔

اور موجیں ٹھہر گئیں۔ اور ہم کو نجات ملی۔ بہت بزرگوں سے منقول ہے کہ اس درود شریف کا ہم نے تجربہ کیا جمیع حاجاتِ دینی و دنیوی کے لئے اکسیر ہے۔

حضرت غوث الثقلین قدس اللہ سرہٗ فرماتے ہیں کہ جو کوئی اس درود مبارک کو ہر روز سو بار بلاناغہ اپنا ورد رکھے۔ تو جو خواص و فضائل کہ دعائے حرز یمانی و چہل اسماء کے ورد سے حاصل ہوتے ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بھی حاصل ہونگے۔

اور اس فقیر کو ایک بزرگ سے ہر مہم کے واسطے ستر بار ہر روز پڑھنے کی بھی اجازت ہے۔ کہ نصف شب کو اٹھ کر وضو کر کے دوگانہ نفل ادا کرے۔ اور ثواب اس کا جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح مبارک کو پہنچائے۔ اور خاص توجہ پڑھنے خشوع و خضوع سے اس درود شریف کو ستر بار پڑھے اور اپنی حاجت حق سبحانہٗ و تعالےٰ سے چاہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ بطفیل آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی حاجت کو خداوند کریم پوری کریگا۔ اور اگر کوئی جمعہ کی شب کو ایک ہزار بار حضوری قلب سے پڑھے تو خواب میں جمالِ جہاں آرا حضرت سیّد عالم صلے اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ وہ درود شریف یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ ۝

ایضاً

اور بعض مشائخ رحمۃ اللہ علیہ نے درود شریف ذیل کے خواص و فضائل بھی بہت لکھے ہیں۔ خصوصاً واسطے رویت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مجرّب ہے۔ اگر کوئی شب جمعہ کو باطہارت بحضوری قلب ایک ہزار بار پڑھے تو جمالِ باکمال حضرت سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ اکثر مشائخ عظام رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو کثرت سے پڑھا ہے اور فیض یاب ہوئے ہیں۔ وہ درود شریف یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَحَبِیْبِكَ وَنَبِیِّكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۔

جو کوئی اس کو صبح و شام سو بار پڑھے۔ کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ اور روزی اُس کی فراخ ہوگی۔ اور جملہ آفات سے محفوظ رہے گا ۔

اَیْضًا

یہ درُود شریف بہترین درُودوں سے ہے۔ اس کی فضیلتیں بھی بکثرت ہیں جو کوئی ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھے تو اُس کے تمام گناہ بخشے جائیں اور سب حاجتیں اُس کی پوری ہوں۔ اور خلائق کے دلوں میں عزیز ہو ۔

مولٰنا فقیہہ ابوالحسن زندوسی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔ کہ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو انتقال کے بعد ایک بزرگ نے خواب میں دیکھا۔ پوچھا۔ کہ خداوند کریم نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ فرمایا حق سُبحانہٗ وتعالیٰ نے مجھ کو ان پانچ درود شریف کی برکت سے بخش دیا۔ وہ درُود شریف یہ ہیں :۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ ۔

(۲) وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ ۔

(۳) وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ تُصَلّٰی عَلَیْهِ ۔

(۴) وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا یَنْبَغِیْ الصَّلٰوةُ عَلَیْهِ ۔

(۵) وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِ ۔

تَنْبِیْه

جاننا چاہیئے کہ جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود شریف بھیجنے کی فضیلتیں اور ثواب مذکور ہیں۔ اسی طرح قباحتیں اور مضرتیں اور مذمت اور سختیاں بھی تارکِ درُود شریف کی ثابت ہیں پس مناسب جانا کہ واسطے تنبیہ عامہ کے ایک دو

روائتیں تارک درود شریف کی مذمت میں جو حدیث شریف سے ثابت ہوں۔ تحریر کی جائیں۔ تاکہ عام لوگ اس نقصان سے بچیں۔ اور اس سے غفلت کے جنور میں نہ پڑیں ٭

مدارج النبوت میں حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے حدیث مروی ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اِنَّ البخیل کل البخیل من ذکرت عندہ فلم یُصَلِّ علیّ یعنی بہ تحقیق بخیل ترین بخیل وہ شخص ہے کہ ذکر کیا جاؤں میں نزدیک اُس کے پھر نہ پڑھے درود شریف مجھ پر۔ اور فرمایا کہ بخیل عرف میں وہ ہے۔ جو مال کے بخشنے اور صرف کرنے میں خساست کرے لیکن بخیل سخت تر اور کامل تر وہ ہے کہ ذکر کیا جاؤں میں نزدیک اُس کے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ اور اتنی دیر اپنی زبان کو صرف وقت اور حرکت میری محبت اور شکر نعمت میں نہ دے۔ کہ ثواب اُس کا بہت بڑا اور بہت زیادہ ہے مال کے صرف کرنے سے۔ اور بزرگ تر غلام کے آزاد کرنے سے ہے۔ اور آسان زیادہ اس سے ٭

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روائت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس وقت ذکر کیا جاؤں میں نزدیک کسی شخص کے اور نہ بھیجے درود مجھ پر۔ ہر آئینہ ظلم کیا اُس نے مجھ پر۔ اور ایک حدیث میں ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خاک میں بھرے اُس شخص کی ناک یعنی ذلیل و خوار ہو وہ شخص جس کے پاس میں ذکر کیا جاؤں اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے نقل کیا اس کو ترمذی اور طبرانی نے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک مجلس میں لیا جائے تو ہر بار درود شریف بھیجے۔ عام مومنین کو چاہیئے کہ جہاں تک ممکن ہو درود شریف کے ترک سے پہلو تہی کریں کہ اس میں سراسر نقصان اور تباہی ہے اگر زیادہ نہ ہو سکے تو ہر نماز کے بعد تین دفعہ بھی پڑھتا دارین کی بھلائی ہے۔ اور ہر آفت و بلا سے حفاظت ہے ؎

ہر مرض کی دوا درود شریف　　دافع ہر بلا درود شریف

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

فضائل و خواص کلمۂ طیب

کلمہ طیب کے فضائل و خواص غیر متناہی ہیں۔ یہ سب عبادتوں کی جڑ اور جملہ ذکر اذکار سے افضل ہے۔ حضرت مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کہ جس نے کہا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ داخل ہوگا بیچ جنت کے۔ ظاہر ہے یہ وہی کلمہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول کرانے والا۔ اور حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کو کنارۂ نجات پر پہنچانے والا۔ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آتش نمرودی گلزار کرنے والا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کو تاج و تخت عطا کرنے والا اور انسان ضعیف و ناتوان منشت خاک کو نور ایمان سے منور کر کے حق تعالیٰ سے ملانے والا۔

مولف اذکار میں روضہ زندوسیہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وحی بھیجی اللہ تعالیٰ نے طرف بعض انبیاء علیہم السلام کے کہ اے میرے بندو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ میرا قلعہ ہے۔ جو داخل ہو میرے قلعہ میں امن میں ہوا میرے عذاب سے۔

حضرت ابو الفضل دہقان رحمۃ اللہ علیہ نے اسی حدیث کی طرف اشارہ کر کے کہا ہے کہ داخل ہونے والا بیچ قلعہ دنیا کے امن میں رہتا ہے شمشیر دشمنوں سے پس جو کوئی داخل ہو قلعہ توحید میں کیا بے خوف نہ ہو عذاب بخشنے والے مہربان کے سے۔

ارباب لطائف فرماتے ہیں کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کے چوبیس حرف ہیں۔ اور رات دن کی چوبیس ساعت ہیں۔ جو بندہ صدق دل سے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہتا ہے تو فرمان الٰہی ہوتا ہے کہ اے میرے بندے آیا تو ساتھ ان چوبیس حرف کے تحقیق کی میں نے ساعتیں رات دن کی چوبیس پس جو گناہ کیا تو نے ان ساعتوں میں چھوٹے اور بڑے چھپے اور ظاہر انجان یا جانکر پس بخشا میں نے تجھ کو برکت کہنے ایک بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کے۔

روضہ زندوسیہ میں حضرت ابی درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب بندۂ مومن کہتا ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ نکالتا ہے حق تعالیٰ اس کے منہ سے ایک فرشتہ مانند جانو

کے کہ ہیں واسطے اس کے دو بازو ایک مشرق میں اور ایک مغرب میں زمرد سبز سے کہ اگر پھیلائے جائیں دونو بازو تو گزر جائیں مشرق و مغرب سے پس بلند ہوتا ہے یہاں تک کہ پہنچتا ہے طرف عرش کے اور رہے واسطے اس کے ایک آواز مانند شہد کی مکھی کے۔ پس کہتے ہیں اس کو اٹھانے والے عرش کے ٹھیر جا ساتھ عزت اللہ کے ٹھیر جا ساتھ عصمت اللہ کے ٹھیر جا ساتھ جلال اللہ کے پس وہ کہتا ہے نہیں ٹھیروں گا میں یہاں تک کہ بخشا جائے کہنے والا اس کا پس فرماتا ہے اللہ تعالےٰ میں نے بخشدیا کہنے والا کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کا پس بخش دیتا ہے اللہ تعالےٰ ستر ہزار زبانیں پس بخشش چاہتا ہے واسطے کہنے والے اس کے کے۔ قیامت کے دن تک پس جب ہوگا دن قیامت کا آئیگا یہ فرشتہ اور پکڑے گا ہاتھ اپنے صاحب کا پس پار اتارے گا اس کو پلصراط سے اور داخل کرے گا اس کو جنت میں۔

اور حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ تحقیق واسطے اللہ کے ستون ہے یاقوت سرخ سے کہ ایک سرا اس کا نیچے عرش کے ہے اور دوسرا اوپر پیٹھ مچھلی کے بیچ ساتویں زمین کے۔ پس جب کہتا ہے بندہ کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صدق دل سے۔ کانپتا ہے عرش اور حرکت کرتی ہے مچھلی اور ستون پس فرماتا ہے حق تعالےٰ ٹھیر اے عرش۔ وہ کہتا ہے کس طرح میں ٹھیروں کہ تو نہیں بخشتا اس کے کہنے والے کے گناہ پس فرماتا ہے اللہ تعالےٰ کہ گواہ رہو اے سہنے والو میرے آسمانوں کے تحقیق بخش دیئے میں نے اس کے کہنے والے کے گناہ چھوٹے اور بڑے اور چھپے اور ظاہر۔

مونس الذاکرین میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب حق تعالیٰ نے آسمان زمین کو پیدا کیا ساتھ ہی اس کے ایک فرشتہ پیدا کیا اور اس کو امر کیا کہ کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پس وہ فرشتہ ہمیشہ اسی کلمہ کو پڑھتا ہے اور قطع نہیں کرتا اور نہ دم لیتا ہے اور نہ تمام کرتا ہے۔ پس جب تمام کرے گا اس کلمہ کو تو اسی وقت اللہ تعالےٰ عزوجل حضرت اسرافیل کو امر کریگا کہ صور پھونک اور قیامت قائم ہو۔

روضہ ثمرہ سیہ میں حضرت امیر المومنین عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ فردا میری امت کا ایک مرد عرصات میں حاضر کرینگے۔ اور کھولے جائیں گے اُس کے نامۂ اعمال کے نوے سجل کہ درازی ہر سجل کی حدِ نظر تک ہوگی۔ اور اُن میں اُس کے تمام گناہ ہونگے۔ حکم الٰہی ہوگا کہ اے بندے! ان میں سے تجھے کسی بات کا انکار ہے یا کراماً کاتبین نے تجھ پر کوئی زیادتی کی ہے۔ وہ شخص کہے گا کہ خداوندا یہ سب حق و راست ہے پس فرمائیگا اللہ تعالےٰ تجھے اس میں کچھ عذر ہے یا کوئی نیکی تیرے پاس ہے جس کے سبب تو آج رستگاری پائے؟ وہ مرد اُس وقت نہایت متحیر و پریشان ہوگا۔ اور کچھ نہ سوجھے گی۔ حکم ہوگا کہ اے بندے تیری ایک نیکی میرے پاس ہے تحقیق تجھ پر آج کوئی ظلم نہ ہوگا۔ پس نکالا جائیگا ایک پرچہ کہ اُس پر لکھا ہوگا اُس بندے کا یہ قول جو دنیا میں اُس نے کہا ہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وہ مرد کہے گا کہ اے خداوندا اس پرچہ کی کیا نسبت ان سجلوں کے آگے۔ حق تعالےٰ فرمائیگا کہ تجھ پر کوئی زیادتی نہ کی جائے گی۔ پس رکھا جائیگا وہ پرچہ ایک پلّہ میں۔ اور وہ تمام سجل دوسرے پلّہ میں۔ پس گراں ہوگا وہ پرچہ تمام سجلوں پر بتحقیق نہیں بھاری کوئی چیز اوپر نام اللہ تعالےٰ کے ٭

اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اے ابوہریرہ اگر رکھا جائیگا کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ایک پلّہ میں اور رکھے جائیں سات آسمان اور سات زمین اور جو کچھ اُس میں ہے ایک پلّہ میں تو غالب آئیگا کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ٭

روایت ہے کہ فردا روزِ عرصات کو دوزخ کو حاضر کریں گے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالےٰ نے وَجِیْٓءَ یَوْمَئِذٍ بِجَھَنَّمَ۔ یعنی لایا جائیگا اُس دن دوزخ کو کہ ستر ہزار اُس کی باگیں ہوں گی۔ اور ہر ایک باگ ستر ہزار فرشتوں کے ہاتھ پکڑی ہوگی اور اس میں چنگاریاں اُٹھیں گی برابر محل کے۔ جیسا کہ حق تعالےٰ فرماتا ہے اِنَّھَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ کَالْقَصْرِ ج کَاَنَّہٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ج یعنی مقرر وہ چنگاڑیاں پھینکتا ہے جیسے بڑے محل گویا وہ چنگاڑیاں زرد اونٹوں کے برابر ہوں گی۔ وہ ایک ایسی جوش خروش سے ہولناک چنگھاڑ مارے گا کہ تمام فرشتے اندر عرش کے لٹک جائیں گے۔ اور ہر فرشتہ کہے گا کہ یارب میں کچھ نہیں چاہتا مگر اپنی جان کو اور سب پہاڑ ہولِ دوزخ سے کانپ اٹھیں گے۔ اور

انبیاء علیہم السلام نور کے میروں پر چڑھ کر اپنی اپنی اُمتوں کو وعظ فرمائیں گے وہ سب ہیبت سے گر پڑینگے۔ اور نفسی نفسی کے نعرے بلند ہونگے۔ حضرت عزوجل سے ندا ہوگی کہ اے دوزخ! کیا چاہتا ہے بات کہہ۔ دوزخ کہے گا یارب ساتھ عزت تیری کے اور عظمت تیری کے آج میں بدلہ لوں گا اُن لوگوں سے جو دنیا میں تیری روزی کھاتے تھے۔ اور فرمان برداری اور پرستش اوروں کی کرتے تھے۔ پس خوشی اور ٹھنڈک ہو اُن لوگوں کو جو حصار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ میں آگئے۔ اور مجھ سے چھوٹ گئے۔ کہ نہیں غمگین کرے گی اُن کو گھبراہٹ میری ٭

مفتاح الجنان میں ہے کہ فرمایا حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی ہر صبح کو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہیگا۔ گرامی کرتا ہے اللہ تعالےٰ اس کو سات کرامت اوّل قبض کرنا روح اُس کا اوپر اسلام کے دوم آسان کرنا سختی جان کندن کی سوم منوّر کرنا قبر اس کی کو چھارم نکیرین کا بہترین شکل میں ظاہر ہونا پنجم دینا اعمالنامہ اس کے دہنے ہاتھ میں۔ ششم بھاری کرنا میزان میں حسنات اُس کے ہفتم گذارنا اس کو پلصراط سے مانند برق کے ٭

مونس الذاکرین میں روایت ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ ادا کرو تم زکوٰۃ اپنے بدنوں کی تحقیق زکوٰۃ بدنوں کی کہنا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ہے کہ جیسا مال زکوٰۃ کے ادا کرنے سے پاک ہوجاتا ہے۔ اسی طرح آدمی کے جان و دل کلمہ شریف کے کہنے سے پاک ہوتے ہیں۔ اور جیسا مال مرکب کے استعمال سے کوئی شبہ نہیں رہتا اسی طرح لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کے کہنے والے کو بہشت میں جانے سے کوئی مانع نہیں ہے ٭

عوارف میں ہے کہ اختیار کیا سب مشائخ رحمۃ اللہ علیہم نے ذکر کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا اور یہ کلمہ واسطے اُس کے خاصیت ہے بیح روشن کرنے باطن کے اور جمع کرنے غم کے جب ہمیشگی کرے اوپر اُس کے خالص اور یہ بخشش اللہ تعالےٰ کی ہے واسطے اُمت کے ٭

مُسدّس
در صفت کلمہ طیبہ

قدرت خدا نے اپنی دکھائی اسی میں ہے — سچ تو یہ ہے خدا کی خدائی اسی میں ہے
جُرم و خطا سے عہدہ برآئی اسی میں ہے — جنت تلک جو چاہو رسائی اسی میں ہے
کلمہ پڑھو نبیؐ کا صفائی اسی میں ہے
ساری بُرائیوں کی بھلائی اسی میں ہے

سچ کہتے ہیں کہ رازِ حقیقت اسی میں ہے — روشن چراغ خانۂ وحدت اسی میں ہے
پابندیٔ شروطِ شریعت اسی میں ہے — دیکھو بہارِ گلشنِ جنت اسی میں ہے
کلمہ پڑھو نبی کا صفائی اسی میں ہے
ساری برائیوں کی بھلائی اسی میں ہے

دردِ گناہ کی ہے دوائے شفا یہی — گم کردہ راہِ راست کا ہے رہنما یہی
وِردِ زبان رکھتے تھے سب انبیا یہی — بحرِ فنا کی کشتی کا ہے ناخدا یہی
کلمہ پڑھو نبی کا صفائی اسی میں ہے
ساری برائیوں کی بھلائی اسی میں ہے

اس کلمہ جنابِ پیمبرؐ کی لوح پر — لکھا تھا دستِ قدرتِ خالق نے پیشتر
روزِ ازل مشیتِ خالق تھی جس قدر — نورِ محمدی سے ہوا سب یہ جلوہ گر
کلمہ پڑھو نبیؐ کا صفائی اسی میں ہے
ساری برائیوں کی بھلائی اسی میں ہے

کلمہ نبیؐ کا صیقلِ زنگِ گناہ ہے — یہ خضرِ راہ کوچۂ عالم پناہ ہے
جس کے کہ لوحِ دل پہ کھُدا الٰہ ہے — اُس کی نجات حشر میں بے اشتباہ ہے
کلمہ پڑھو نبیؐ کا صفائی اسی میں ہے
ساری برائیوں کی بھلائی اسی میں ہے

دِل سے جنابِ احمدِؐ مرسل کی چاہ کر ذکرِ درُود حضرتِ عالم پناہ کر
کچھ کام اِس کے سِوا نہیں شام و پگاہ کر وِردِ زبان اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ کر
کلمہ پڑھو نبیؐ کا صفائی اِسی میں ہے
ساری برائیوں کی بھلائی اِسی میں ہے

گر چاہتے ہو اپنا دو عالم میں تم بھلا اِس حوصلے سے بڑھ کے نہیں کوئی حوصلا
دِل کی زبان پہ صلِّ علیٰ کا ہو مشغلا اللہ دیگا اُس کے عوض خلد میں صِلا
کلمہ پڑھو نبیؐ کا صفائی اِسی میں ہے
ساری برائیوں کی بھلائی اِسی میں ہے

گھر جائے لاکھ لشکرِ اندوہ میں بشر اور ہو بلاؤں سے نہ کسی طور اُسے مفر
پر یاد ہو وظیفۂ کلمہ اُسے اگر ساری بلاؤں پر ہے اُسے فتح اور ظفر
کلمہ پڑھو نبیؐ کا صفائی اِسی میں ہے
ساری برائیوں کی بھلائی اِسی میں ہے

رنگِ بہار گلشنِ عالم کا مدّعا رازِ دہان غنچۂ سربستہ یہ کھُلا
ہے سب بہار عارضِ پُر نور مُصطفےٰ بلبل کی چہچہوں سے بھی آتی ہے یہ صدا
کلمہ پڑھو نبیؐ کا صفائی اِسی میں ہے
ساری برائیوں کی بھلائی اسی میں ہے

اُٹھا کرو جو صبح کو تم خواب گاہ سے کلمہ پڑھو درُود پڑھو دل کی چاہ سے
اللہ ہر بلا کی بچائے نگاہ سے دل کو لگاؤ خوب سا تم لَآ اِلٰہَ سے
کلمہ پڑھو نبیؐ کا صفائی اِسی میں ہے
ساری برائیوں کی بھلائی اِسی میں ہے

تعلیم سب کو کرتے تھے یہ حضرتِ علیؑ کلمہ کا ذکر کرتے رہو تم خفی و جلی
ہم سب کو کرتے ہیں یہ نصیحت بہت بھلی انسان اِسی کے فیض سے ہو جاتا ہے وَلی
کلمہ پڑھو نبیؐ کا صفائی اسی میں ہے
ساری برائیوں کی بھلائی اِسی میں ہے

ہے مومنو سوال نکیرین کی خبر مَنْ رَّبُّکَ وَدِیْنُکَ پوچھیں گے آن کر

کلمہ جو پڑھ کے اُن کو سُنا دو گے تم اگر جنّت کا کھول دینگے تمہارے لئے وہ دَر
کلمہ پڑھو نبیؐ کا صفائی اِسی میں ہے
ساری برائیوں کی بھلائی اِسی میں ہے

عظمت یہ کلمہ میں ہے عزیزو بڑی بڑی آئے تو جھیل جائے مُصیبت کڑی کڑی
رہ جاتی ہے یہ دولتِ دُنیا بڑی بڑی کلمہ کو تم پڑھا کرو یار و گھڑی گھڑی
کلمہ پڑھو نبیؐ کا صفائی اِسی میں ہے
ساری برائیوں کی بھلائی اِسی میں ہے

منہ سے جو وقت نزع کے کلمہ نکل گیا تو جان لو عذابِ سقر کا خلل گیا
بگڑا ہُوا بھی گر دمِ آخر سنبھل گیا باغِ بہشت میں وہ چلا بر محل گیا
کلمہ پڑھو نبیؐ کا صفائی اِسی میں ہے
ساری برائیوں کی بھلائی اِسی میں ہے

شہرت بیاں سے کلمہ کے افزوں صفات ہے ہے اسمِ اعظم اور یہی اسمِ ذات ہے
جس کو وظیفہ اُس کا سَدا دن اور رات ہے اُس کو حساب روز جزا سے نجات ہے
کلمہ پڑھو نبیؐ کا صفائی اِسی میں ہے
ساری برائیوں کی بھلائی اِسی میں ہے

قرآن شریف پڑھنے کی فضیلت

جاننا چاہیئے کہ قرآن شریف کی تلاوت افضل العبادات ہے۔ جامع صغیری میں ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم نے کہ جو کوئی تم میں سے یہ بات چاہے کہ اپنے رب سے کلام کرے تو اس کو چاہیئے کہ قرآن شریف کی تلاوت کرے۔ کیونکہ قرآن شریف کی تلاوت سب عبادتوں سے افضل ہے۔ جیسے کہ حق تعالیٰ کی بزرگی تمام مخلوقات پر ہے۔ اِسی طرح اُس کے کلام کی فضیلت تمام کلاموں پر ہے کلام الملوک ملوک الکلام ہے۔

مشکوٰۃ شریف میں ہے کہ فرمایا سیّدِ عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی کلام مجید کا ایک حرف پڑھتا ہے اس کو دس نیکیوں کا ثواب ملتا

ہے یعنی الٓمٓ تین حرف ہیں۔ اور اُس کے کہنے میں تیس ۳۰ نیکیاں ہوتیں۔ اور فرمایا کہ دلوں کو زنگ لگ جاتا ہے۔ جیسا لوہے کو پانی سے زنگ لگتا ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم نے عرض کی کہ اس کا جلا کرنا کیا ہے۔ تو آپ نے فرمایا کہ ایک موت کو یاد کرنا، دوسرا تلاوت قرآن شریف کرنا۔ اور فرمایا کہ جو کوئی قرآن شریف پڑھے اور اُس پر عمل کرے تو قیامت کے دن اس کے ماں باپ کو ایسا تاج پہنایا جائے گا کہ جس کی روشنائی آفتاب کی روشنی سے بہت زیادہ ہوگی۔ اب قیاس کرنا چاہیئے کہ جس کے ماں باپ کا یہ رتبہ ہوا۔ تو خود اُس کا کیا ہوگا۔ اور فرمایا کہ جس نے قرآن شریف کو پڑھا اور یاد کیا۔ اور اُس کے حلال و حرام کو جانا۔ یعنی اُس پر عمل کیا تو اللہ تعالےٰ اُس کو بہشت میں داخل کرے گا۔ اور اُس کی شفارش اُس کے گھر والوں میں سے دس ایسے آدمیوں کے حق میں قبول کرے گا۔ کہ جن کے لئے بہ سبب گناہ کے دوزخ واجب ہوتی ہوگی۔ اور فرمایا کہ قرآن شریف کے پڑھنے میں چار باتوں کا لحاظ ضروری ہے۔ اوّل ۱ لفظوں کا دُرست پڑھنا۔ دوم ۲ معانی کا سمجھنا۔ سوم ۳ اُس پر عمل کرنا۔ چہارم ۴ تعظیم کرنا جب اِس طرح کوئی پڑھے، پڑھنے کا حق ادا ہو +

فوائد سورۂ فاتحہ

حصن الحصین میں ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اَلْفَاتِحَۃُ اَعْظَمُ سُوْرَۃٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ اِنْ ھِیَ السَّبْعُ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنُ الْعَظِیْمُ یعنی سورت فاتحہ قرآن شریف کی بڑی سورت ہے۔ وہ سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے روائت کیا اس کو بخاری اور ابوداؤد اور نسائی و ابن ماجہ نے +

قرآن شریف میں بھی اِس کا نام سبع مثانی اور قرآن عظیم آیا ہے۔ سبع مثانی اِس لئے کہ سات آیتوں کی ہے۔ اور نمازمیں مکرر پڑھی جاتی ہے۔ اور قرآن عظیم اِس لئے کہ کل اسرار و معانی قرآن شریف کے مجمل طور پر اس میں ہیں۔ اور فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ سورۂ فاتحہ مجھ کو عرش کے نیچے سے عطا ہوئی یعنی لٹکتی تھی۔ اور یہ اُس کی بزرگی سے کنایہ ہے۔ اِس اثنا میں حضرت جبرائیل علیہ السلام

بھی حضور اقدس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے تھے۔ کہ ایک آواز حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اوپر سے سُنی۔ اور اپنا سر اٹھا کر کہا کہ یہ آواز ایک فرشتہ کی ہے۔ جو آج کے سوا کبھی زمین پر نہیں اُترا۔ اُس فرشتہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام کیا۔ اور کہا بشارت ہو آپ کو دو نوروں کی جو آپ کو دئے گئے اور آپ سے پہلے کسی نبیؑ کو یہ نور نہیں دئے گئے۔ ان میں سے ایک سورۂ فاتحہ ہے اور دوسرا خاتمۂ سورۂ بقر۔ ان میں سے آپ کوئی حرف نہ پڑھیں گے۔ کہ ثواب اُس کا آپ کو نہ دیا جائے۔ نقل کیا اس کو مسلم نے +

دلیل العارفین میں ہے کہ فرمایا حضرت سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ایک دن جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ کہ جو کتاب (یعنی قرآن شریف) آپ کو دی گئی ہے۔ اُس میں ایک سورت ایسی بھیجی گئی ہے۔ کہ اگر وہ سورت توریت میں ہوتی۔ تو کوئی شخص اُمت موسےٰ علیہ السلام سے یہودی نہ ہوتا۔ اور اگر انجیل میں ہوتی۔ تو کوئی شخص اُمت عیسےٰ علیہ السلام سے ترسا نہ ہوتا۔ اور اگر زبور میں ہوتی۔ تو کوئی شخص اُمت حضرت داؤد علیہ السلام سے آتش پرست نہ ہوتا۔ آپ کو اس لئے دی گئی ہے۔ تاکہ اِس سورت کی برکت سے آپ کی اُمت خداوند کریم کے دربار میں مظفر ہو۔ اور قیامت کے دن عذاب دوزخ و خوفِ محشر سے رہائی پائے وہ سورت فاتحہ ہے۔ قسم ہے اُس خدا تعالےٰ کی جس نے آپ کو خلق کی ہدایت کے لئے مامور فرمایا کہ اگر تمام روئے زمین کے دریا سیاہی ہو جائیں۔ اور تمام جہان کے درختوں کی قلمیں بنائی جائیں۔ اور زمین آسمان کاغذ ہو جائیں۔ اور پیدائش عالم سے قیامت تک اس سورت کی برکتیں اور پڑھنے کے فوائد لکھیں تو نہ لکھے جا سکیں +

ارباب لطائف فرماتے ہیں۔ کہ اِس سورت میں سات حرف نہیں۔ اوّل (ث) کہ پہلا حرف ثبور کا ہے۔ دوسرا (ج) کہ پہلا حرف جہنم کا ہے۔ تیسرا (خ) کہ پہلا حرف خواری کا ہے۔ چوتھا (ز) کہ پہلا حرف زقوم کا ہے۔ پانچواں (ش) کہ پہلا حرف شقاوت کا ہے۔ چھٹا (ظ) کہ پہلا حرف

ظلمت کا ہے۔ ساتواں (ف) کہ پہلا حرف فراق کا ہے۔ تو اِس سُورت کے پڑھنے والے کو مذکورہ بالا امور سے کچھ سروکار نہیں ؛

امام ناصر بستی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ سورۂ فاتحہ میں سات آیتیں ہیں۔ اور انسان کے بدن میں بھی سات عضو پڑے پیدا کئے ہیں۔ جو بندہ ان سات آیتوں کو پڑھتا رہے۔ حق تعالےٰ اُس کے سات اعضا کو سات دوزخ سے محفوظ رکھے گا۔ اور بعض اہلِ طریقت نے فرمایا ہے۔ کہ اِس سُورت میں ایک سو چوبیس حرف ہیں۔ اور ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر گذرے ہیں۔ جو کوئی اِس سُورت کو پڑھتا رہیگا۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغامبر کا ثواب دیا جائیگا ؛

برائے حل مشکلات

اگر کسی کو کوئی کام مشکل یا کوئی مہم پیش آئے تو چاہیئے کہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان اَلْحَمْدُ شریف معہ تسمیہ اکتالیس بار اپنے مطلب کو مدِ نظر رکھکر اس طریقے سے پڑھے کہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رحیم کے میم کو الحمد کے لام سے وصل کردے اور آخر کو آمین تین بار کہے۔ اور خداوند کریم سے اپنا مطلب چاہے۔ حق تعالےٰ اس سُورت کی برکت سے اُس کی حاجت پوری کردے گا۔ مگر اوّل آخر تین تین بار درُود شریف بھی ضرور پڑھے۔ مجرّب ہے ؛

ایضاً

دوسرا طریقہ یہ ہے۔ کہ اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تو سُورۂ فاتحہ کو عروج ماہ بروز یکشنبہ اس طرح شروع کرے کہ پہلے دن سَتّر بار دوسرے دن ساٹھ بار تیسرے دن پچاس بار پھر اسی طرح ہر روز دس دس بار کم کرتا جائے۔ یہاں تک کہ ہفتہ کو دس بار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ ایک ہفتہ تک اُس کی حاجت پوری ہوگی ؛

ایضاً

جو بیمار کسی علاج سے شفا نہ پائے تو چاہیئے کہ سورۂ فاتحہ اکتالیس بار ہر روز بترکیب مذکورہ بالا یعنی معہ وصل میم کے پڑھ کر پانی پر دم کرکے بیمار کو پلائے یا چینی کی

رکابی پر لکھ کر دھو کر پلائے انشاء اللہ تعالےٰ مریض کو جلد صحت ہو گی ۔

فوائد آیۃ الکرسی

حدیث شریف میں ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قرآن شریف کی سب آیتوں سے یہ آیت افضل ہے۔ ثواب کے اعتبار سے۔ اور اشرف ہے تمام آیات قرآن سے۔ اس وجہ سے کہ اسی میں اسماء وصفاتِ الٰہی ہیں۔ نقل کیا اس کو مسلم و ابوداؤد اور ترمذی نے ۔

راحت القلوب میں ہے کہ جب آیۃ الکرسی نازل ہوئی۔ تو ستر ہزار ملک اس کے گرداگرد تھے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لاکر پیش کی۔ آپ نے ہزار اعزاز واکرام سے لیا۔ اور سر و دیدہ پر رکھا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرمانِ الٰہی ہے۔ کہ جو بندہ میرے بندوں میں سے اس کو پڑھے گا۔ تو ہر حرف کے عوض ہزار برس کا ثواب اس کے نام لکھا جائے گا۔ اور ستر ہزار ملک جو کرسی کے گرد ہیں۔ اس آیۃ الکرسی کا ثواب اس کے نام لکھیں گے۔ اور وہ مقربان الٰہی سے ہو گا۔ اور جو بندہ اس کو پڑھ کر گھر سے نکلے گا تو حق سبحانہٗ و تعالےٰ ستر ہزار فرشتوں کو حکم دیتا ہے۔ کہ اس کے واپس آنے تک اس کے لئے بخشش مانگتے رہو ۔

جامع الحکایات میں لکھا ہے۔ کہ ایک درویش بغداد شریف میں رہتا تھا۔ وہ آیۃ الکرسی پڑھ کر گھر سے کہیں باہر چلا گیا۔ رات کو دس چور اس کے گھر آئے۔ سب کے سب اندھے ہو گئے۔ جب درویش آیا تو یہ حال دیکھ کر اُن سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ اُنہوں نے کہا ہم چور ہیں۔ تمہارے گھر میں چوری کے لئے آئے تھے۔ یہاں آکر اندھے ہو گئے۔ ہمارے لئے دُعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ ہماری آنکھیں درست کر دے۔ تو ہم اس کام سے توبہ کر کے مسلمان ہوتے ہیں۔ درویش ہنسا اور فرمایا۔ کہ خدا کے حکم سے آنکھیں کھولو۔ سب کی آنکھیں کھل گئیں اور توبہ کر کے مسلمان ہو گئے ۔

برائے فتوحات و برکت

جاننا چاہیئے کہ آیتہ الکرسی کے تین سو تیرہ حرف ہیں۔ اور انبیاء مرسل و اصحاب طالوت اور اصحاب بدر کی گنتی بھی اسی قدر ہے۔ جو کوئی اس کو اسی قدر ہمیشہ پڑھتا رہیگا۔ اس کو بہت فائدے حاصل ہونگے۔ اور طرح طرح کے عجائبات اور اسرار اُس پر منکشف ہونگے۔ کہ اس میں بڑا اثر ہے۔

برائے استقامت دولت و جاہ و دفع اعداء

حضرت مولینا شیخ محمد صاحب تھانوی حکیم بدر الدینؒ سے وہ شاہ ابو البرکاتؒ سے عمل آیتہ الکرسی نقل کرتے ہیں۔ جو واسطے استقامت دولت و جاہ و دفعیہ دشمن کے نہایت مجرب ہے۔ وہ یہ کہ بعد ہر نماز فرض آیتہ الکرسی کی اس طرح مداومت کرے۔ کہ اس میں دس جگہ وقف ہے۔ ہر ایک وقف پر انگلیاں ہاتھ کی بترتیب بند کرے اور داہنے ہاتھ کی چھنگلی سے شروع کرے۔ اور بائیں ہاتھ کی چھنگلی پر ختم کرے۔ اور سورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ اور سورۂ اخلاص اور درود شریف تین تین بار پڑھ کر آسمان کی طرف دم کرے۔ پھر ہر ایک عقدہ پر کہ جس طرح انگلیاں بندکی ہیں ایک ایک بار سورۂ فاتحہ موتسمیہ پڑھ کر کھولتا جائے۔ جب سب انگلیاں کھول چکیں۔ تو ہاتھوں پر دم کر کے تمام اعضا پر پھیرے۔ مگر یہ یاد رہے کہ جب يَشْفَعُ عِنْدَهٗ پر پہنچے تو دونوں عین کے درمیان کہ یہ محل اجابت دعا و اشارۂ فتح ہے۔ یہاں پر نیت خیر کی دل میں خیال کرلے یعنی حسن دولت و جاہ و فتح یا جو مناسب حال ہو دعا کرے۔ اور جب يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ پر پہنچے۔ تو دونوں میم کے درمیان کہ یہ محل مضرت ہے۔ یہاں پر شر کی نیت دل میں خیال کرے۔ یعنی بربادی اعداء و تعدی ظالمان وغیرہ کی دعا کرلے۔ جو عند الشرع جائز ہو، بے گناہ کسی کو نقصان نہ پہنچائے۔

فوائد چند آیتوں کے

تفسیر معالم التنزیل میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۂ فاتحہ

اور آیۃ الکرسی اور سورۂ آل عمران کی آیتیں شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ مرتفع اور قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ ۔ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ ؕ ایسی ہیں کہ ان میں اور اللہ تعالےٰ کے درمیان کوئی حجاب نہیں۔ یہ دربار ایزدی میں عرض کرتی ہیں۔ کہ خداوند اہم کو زمین پر جو تیری نافرمانی کرتا ہے اتار رہی سبحانہٗ وتعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ قسم ہے مجھ کو اپنی کبریائی کی کہ جو بندہ تم کو ہر نماز کے بعد پڑھیگا۔ اس کی خواب گاہ جنت کی جائیگی۔ خواہ وہ عمل پر ہو اور اس کو خیر القدس میں ساکن کرونگا۔ اور اس کی طرف اپنی خفیہ رحمت سے ہر روز ستر بار نظر کرونگا۔ اور ہر روز اس کی ستر حاجتیں روا کرونگا۔ جن میں سے ادنیٰ مغفرت ہے۔ اور اس کو ہر دشمن اور حاسد سے محفوظ رکھونگا ۔

فوائد خاتمہ سورۂ بقر

حدیث شریف میں ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ سورۂ بقر کو ختم کیا اللہ تعالےٰ نے دو آیتوں سے جو مجھ کو دی ہیں اپنے خزانۂ رحمت سے یعنی اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے تا آخر۔ کہ مجھ سے پہلے کسی نبیؑ کو نہیں دی گئی تم اسکو سیکھو اور اپنی عورتوں کو، اپنے بیٹوں کو اور سب گھر والوں کو سکھاؤ۔ کہ وہ آیتیں رحمت کی ہیں کہ ان میں بخشش کی طلب ہے۔ کسی گھر میں نہ پڑھی جائیں تین بار کہ پھر شیطان اس گھر میں آئے۔ روایت کیا اس کو ترمذی و نسائی نے ۔

فوائد آیت کریمہ برائے ہر حاجت

حدیث شریف میں ہے کہ جو کوئی مرد مسلمان حاجت یا رفع غم واندوہ یا دفع بلیات کے واسطے بذریعہ آیت کریمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ؕ کے دعا مانگے اللہ تعالےٰ قبول کرتا ہے۔ اور فرمایا حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا حضرت ذوالنون علیہ السلام کی ہے۔ کہ مچھلی کے پیٹ میں فرمائی۔ جو مسلمان جس مطلب کے واسطے اس سے دعا کریگا۔

قبول ہوگی ۔

اور حضرت شاہ اہل اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے چار باب میں فرمایا ہے۔ کہ جو عمل حصول ہر مطلب میں جلالی ہو یا جمالی حکم میں کبریت احمر کے ہے اور اس کو اسم اعظم شمار کیا ہے وہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ہے۔ حق یہ ہے۔ کہ یہ دعا نہایت مجرب التاثیر اور کمال سریع الاثر ہے ۔

اور مشائخ عظام رحمۃ اللہ علیہم اس کی سرعت تاثیر اور عدم تخلف پر اجماع اور اتفاق رکھتے ہیں مکہ دفع ہر غم واندوہ کے لئے تریاق مجرب ہے۔ اور طریقے اس کے پڑھنے کے بہت ہیں۔ مگر آسان دو طریقے ہیں ۔

اوّل یہ کہ بارہ دن تک بہ نیت حصول مطلب بارہ ہزار بار پڑھے۔ اور اوّل و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ اگر اتنا نہ ہو سکے تو تین سو بار ہر روز بعد نماز عشا کے ایک مکان میں باطہارت قبلہ رو ہو کر خاص توجہ حق پڑھے۔ اور ایک پیالہ پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھے۔ اور لمحہ بلمحہ اپنا ہاتھ پانی میں تر کر کے منہ اور بدن پر پھیرے ۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ایک لاکھ پچیس ہزار بار چالیس دن تک پڑھے۔ اور اپنا مطلب اللہ تعالےٰ سے چاہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ حاجت اس کی پوری ہوگی۔

خلاصہ یہ کہ اس کی قوت تاثیر میں کچھ شک نہیں اس واسطے کہ ایسا کوئی عمل نہیں جس کی صحت قرآن شریف اور حدیث اور اقوال مشائخ سے ثابت ہو سوا اس کے ۔

فقیہ ابو اللیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب بستان میں حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں تعجب کرتا ہوں ایسے شخص سے جو چار چیزوں میں مبتلا ہو۔ اور ان چار چیزوں سے غافل ہے ۔

اوّل۔ اس شخص سے تعجب ہے۔ کہ غم میں مبتلا ہو، وہ کیوں نہیں پڑھتا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ قرآن شریف میں خود فرماتا ہے۔ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ یعنی حضرت یونس علیہ السلام نے جب یہ آیت پڑھی تو ہم نے

اُس کی دُعا قبول کی۔ اور غم سے نجات دی۔ اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیتے ہیں جس وقت وہ فریاد و دعا کریں۔

دوم اُس شخص سے تعجب ہے۔ کہ جو کسی چیز سے ڈرتا ہو۔ تو وہ کیوں نہیں پڑھتا حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْءٌ یعنی صحابہ کرام رضوان اللہ تعالےٰ علیہم نے بدر میں کہا کہ ہم کو کافی ہے اللہ اور وہ اچھا کارساز ہے۔ تو خدا تعالےٰ کے فضل سے اُن کو کچھ برائی اور تکلیف نہ پہنچی اور صحیح سلامتی سے فائدہ تجارت کے ساتھ واپس پھرے۔ اور سب آسیب و گزند سے محفوظ رہے۔

سوم اس شخص سے تعجب ہے کہ جو لوگوں کے مکر سے ڈرتا ہے۔ تو وہ کیوں نہیں پڑھتا۔ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ کیونکہ حق تعالےٰ فرماتا ہے۔ فَوَقٰہُ اللّٰہُ سَیِّاٰتِ مَا مَکَرُوْا یعنی فرعون کا چچا زاد بھائی سمعان نام پوشیدہ ایمان رکھتا تھا۔ جب اُس کی قوم نے اُس پر سختی کی تو اُس نے یہ آیت پڑھی۔ اللہ تعالےٰ نے اُس کو ان لوگوں کے مکر سے محفوظ رکھا۔

چہارم اُس شخص سے تعجب ہے کہ جنت کی خواہش رکھتا ہے۔ تو وہ کیوں نہیں پڑھتا مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کیونکہ حق تعالےٰ اس کے بعد فرماتا ہے۔ فَعَسٰی رَبِّیْ اَنْ یُّؤْتِیَنِ خَیْرًا مِّنْ جَنَّتِکَ یعنی ایک مومن نے کافر سے کہا کہ جب تو اپنے باغ میں آیا۔ کیونکر نہ کہا کہ جو اللہ چاہے وہی ہونے والا ہے۔ مجھ کو اپنے مال کی حفاظت کی قوت نہیں بجز اللہ تعالےٰ کی مدد کے۔ اگر تو مجھے دیکھتا ہے۔ کہ میں تجھ سے مال و اولاد میں کمتر ہوں۔ مجھ کو امید ہے۔ کہ میرا رب تیرے باغ سے بہتر عنایت کرے۔ یہ قصہ سورۂ کہف کی تفسیر میں مفصل ذکر ہے جس کو خواہش ہو وہاں دیکھے۔ یہاں بہ سبب طوالت کے اسی پر اکتفا کیا۔

نماز کے بعد کا وظیفہ

فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی بعد ہر نماز کے تینتیس ۳۳ بار

سُبْحَانَ اللّٰہِ اور تینتیس ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور چونتیس ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر سو پورا کرنے کے لئے کلمۂ توحید ایک بار پڑھے تو اُس کے گناہ بخشے جاتے ہیں۔ اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں نقل کیا اِس کو مسلم و ابوداؤد و نسائی اور ترمذی نے۔ کلمہ توحید دس بار نقل کیا ہے۔ چاہیئے کہ اس کو کبھی ترک نہ کرے کہ یہ عمل بزرگان ہے۔

فوائد کلمۂ توحید

حدیث شریف میں ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی کلمہ توحید کو ہر روز دس بار پڑھے تو وہ ایسا ہوگا جیسے کہ چار بردے حضرت اسمٰعیلؑ کی اولاد سے آزاد کئے۔ نقل کیا اس کو بخاری و مسلم و ترمذی و نسائی و احمدؒ نے اور جو کوئی سَو بار پڑھے تو اُس کو دس بردوں کے آزاد کرنے کا ثواب ہوگا! و اُس کے لئے سَو نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اور سَو گناہ اُس کے مٹائے جائیں گے۔ اور یہ کلمہ اُس کے لئے شیطان سے پناہ ہوگا۔ اور کوئی شخص بہتر اس کے عمل سے قیامت کو نہ لائیگا بجز اس شخص کے جس نے اُس سے زیادہ عمل کیا ہو۔ نقل کیا اس کو ابو عوانہ نے۔ یہ وہ کلمہ ہے کہ حضرت نوح علیہ السّلام نے اپنے بیٹے کو سکھایا۔ اور یہ ایسا کلمہ ہے کہ اگر سب آسمان ایک طرف ہوں اور یہ کلمہ ایک طرف تو بھاری ہوگا۔ اور اگر آسمان حلقہ ہو جائیں تو یہ اُن کو ملا دیگا۔ نقل کیا اس کو ابن اشیبہ نے۔ وہ کلمہ توحید یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

فوائد کلمۂ تمجید

فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ یہ پانچوں کلمات گناہوں کو ایسا جھاڑتے ہیں جیسے درخت اپنے پتوں کو جھاڑتا ہے۔ اور یہ کلمات جنّت کے خزانوں میں سے ہیں۔ نقل کیا اس کو طبرانی نے۔ اور جو کوئی سُبْحَانَ اللّٰہِ کہتا ہے اُس کے لئے بیس ۲۰ نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اور بیس ۲۰ گناہ دُور کئے جاتے ہیں۔ اور جو کوئی وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کہتا ہے۔ تو اُس کو بھی ایسا ثواب ہوگا۔ اور جو کوئی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہتا ہے اُس کو بھی اسی طرح۔ اور جو کوئی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہے اُس کو بھی ایسا ہی نقل کیا اس کو نسائی و احمد و حاکم نے۔ اور جو کلمہ لَا حَوْلَ تا آخر کہے۔ تو اُس کے گناہ دُور کئے جاتے ہیں۔ جیسے کہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا اور شفا نے بیماری و آفات سے بچا رہے گا جن میں سے ادنیٰ غم ہے نقل کیا اس کو طبرانی نے۔ وہ کلمات یہ ہیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ صبح و شام دس دس بار اس کو پڑھنا چاہیئے +

برائے مزید محبّتِ حق تعالےٰ

جواہر غیبی میں ہے کہ جو کوئی چاہے کہ اُس کو حق تعالےٰ کی محبت زیادہ ہو تو چاہیئے کہ صبح و شام یہ تین آیتیں تین تین بار پڑھے محبّت حق تعالےٰ اُس کو زیادہ ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَسُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْہِرُوْنَ ۝ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ ۝ +

برائے دفع تنگی و توسیع رزق

ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کی۔ کہ دنیا نے مجھ کو چھوڑ دیا ہے۔ کہ میں نہایت تنگدست و محتاج و عاجز ہو گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ تجھے ملائکہ کی اس صلوٰۃ اور خلائق کی اس تسبیح سے خبر نہیں کہ جس کی بدولت وہ روزی پاتے ہیں۔ عرض کی کہ یا سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ۝ فجر کی نماز سے پہلے سو بار پڑھا کر۔ تاکہ دنیا خواہ مخواہ تیری طرف متوجہ ہو۔ اور حق تعالےٰ ہر کلمہ سے ایک ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے کہ وہ قیامت تک تسبیح کرتا ہے۔ اور اُس کے پڑھنے کا ثواب تجھے ملے گا۔ مجرّب ہے +

برائے قضائے حاجت

جس کسی کو کوئی حاجت پیش آئے۔ تو چاہئے کہ فجر کی نماز کے بعد مصلّے سے اٹھنے سے پہلے کسی سے بات نہ کرے۔ اور اس دُعا بزرگوار کو ایک سو بار پڑھ کے اپنا مطلب حق تعالےٰ سے چاہے۔ ہفتہ عشرہ تک خدا تعالےٰ اُس کی حاجت پوری کر دے گا۔ مجرّب ہے وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَاقَدِیْمُ یَادَائِمُ یَافَرْدُ یَاوِتْرُ یَاوَاحِدُ یَااَحَدُ یَاصَمَدُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ؕ

برائے دفع بلیّات و ضرر طعام

حَوَاشِی غُنْیَہ میں ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے کہ جو کوئی اِس دُعا کو شام کو پڑھے گا۔ تمام بلیّات ناگہانی سے بچا رہے یہاں تک کہ صبح ہو۔ اور جو صبح کو پڑھے۔ بچا رہے۔ یہاں تک کہ شام ہو۔ یہ دُعا دفع ہر درد اور بلا کے لئے مجرّبات صحیح میں سے ہے ؛

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جو کوئی اِس دُعا کو قبل از طعام پڑھے گا۔ تو کھانا کچھ ضرر نہ کرے گا۔ اگرچہ اس میں زہر قاتل بھی ہو ؛

امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ اپنے کفایہ میں لکھتے ہیں۔ کہ بنی اسرائیل میں ایک بڑا عابد تھا۔ اور اس کی ایک نوجوان کنیز تھی۔ اور وہ ضعیف العمر تھا۔ جس کے سبب وہ کنیز بہت تنگ رہتی تھی۔ اور لوگوں سے اس کی شکایت کرتی رہتی کہ کسی وجہ اس عابد سے خلاصی ہو۔ آخر ایک بڑھیا اس کی ہمسایہ تھی۔ اُس نے کہا کہ میں تجھ کو زہر ہلاہل دیتی ہوں۔ کسی طرح پانی میں ڈال کر افطار کے وقت زاہد کو پلا دے اُس نے پانی میں گھول کر عابد کو پلا دیا۔ اور منتظر رہی کہ عابد کب مرے۔ مگر عابد پر کچھ اثر نہ ہوا۔ صبح عابد کو زندہ صحیح وسلامت دیکھ کر کنیز سے نہ رہ سکا۔ ساری کیفیت عابد سے بیان کی اور کہا خواہ مار دیا چھوڑ دو۔ میں نے تم کو زہر دیا تھا۔ اُس نے کوئی اثر نہ کیا۔

اِس کا کیا سبب ہے؟ عابد نے تبسم کیا اور کہا کہ مَیں ایک دعا رکھتا ہوں کہ زہر کیا بلکہ تمام آفات ارضی و سماوی اس کے پڑھنے سے دُور ہوتی ہیں۔ اس لئے اس کی برکت سے زہر نے کچھ اثر نہ کیا۔ وہ دعائے مبارک یہ ہے :۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرُ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔

برائے قبولیّت دُعا و ہر حاجت

یہ دعا کثیر البرکت اور اسم اعظم ہے۔ جو کوئی اس کے ذریعہ سے جو حاجت کہ رکھتا ہو۔ حق تعالےٰ سے دعا کرے انشاء اللہ تعالےٰ ضرور اس کی دعا قبول ہوگی اِس کے خواص میں حضرت خواجہ حکیم علی ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کا قول کافی ہے۔ کہ آپ نے فرمایا کہ مَیں نے اللہ تعالےٰ کو ایک ہزار بار خواب میں دیکھا۔ عرض کی کہ کونسی دُعا دنیا میں پڑھا کروں؟ ارشاد ہُوا کہ یہ دعا پڑھا کرو۔ وہ یہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ ۔

برائے دفع غم و سختی

حدیث شریف میں ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جو کوئی غم و سختی یا کسی مشکل میں مبتلا ہو تو اس دُعا کو پڑھے۔ حق تعالےٰ اس کو تمام سختیوں سے نجات دیگا اور مشکل آسان ہوگی۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔ وہ یہ ہے :۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَکِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ

برائے دفع فقر و فاقہ و وحشت قبر

فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی ہر روز سو بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ پڑھے تو فقر و فاقہ سے امن میں ہو گا۔ اور وحشتِ قبر سے اُنس ہو گا۔ اور جنّت کے دروازے اُس کے لئے کھولے جائیں گے +

برائے کفائیت مُہمّات

حضرت شیخ جمال الدّین یونس سجاوندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ جس کسی کو کوئی مُہم یا کوئی سخت مشکل درپیش آئے تو اُس کو چاہیئے کہ یہ رقعۃ اللہ لکھ کر بہتے پانی میں ڈالے۔ اور نیچے جو حاجت رکھتا ہو وہ بھی لکھے۔ اگر ایک ہفتہ تک اُس کی حاجت پوری نہ ہو تو روز قیامت کو میرا دامن اور اُس کا ہاتھ۔ یعنی ایک ہفتہ متواتر لکھ کر بہتے پانی میں ڈالے۔ مگر شروع رقعہ کا پانی کی آمد کی طرف ہو۔ انشاء اللہ تعالےٰ اُس کی حاجت ضرور روا ہو گی۔ دُعا کرم رقعۃ اللہ یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ +

برائے حاجت دینی و دنیوی

حضرت امام مقاتل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ جس کسی کو بحضرت قادرِ ذوالجلال کوئی حاجت دینی یا دنیوی پیش ہو تو اُس کو چاہیئے کہ جمعہ کی شب کو بڑے خشوع و خضوع سے سو بار یہ دُعا پڑھے اور اپنی حاجت چاہے۔ اگر اُس کی حاجت پوری نہ ہو تو مقاتل کی قبر پر لعنت کرے۔ دُعا یزرگوار یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَادَآئِمُ یَافَرْدُ یَاوِتْرُ

یَا اَحَدُ یَا مَلِکَ الْمُلْکِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

برائے فتح و نصرت

قرآن شریف میں پانچ آیتیں ہیں۔ کہ ہر ایک میں دس قاف ہیں۔ کہ ان کو آیت حرب کہتے ہیں۔ اُن کی خاصیت ہی فتح و نصرت ہے۔ جو کوئی اِن کو پڑھے تو جمیع اعدا اس کے ہمیشہ مغلوب و مقہور رہیں۔ اور ہر ظالم کے شر سے محفوظ رہے۔ اور اگر کوئی لکھ کر اپنے پاس رکھے تو تمام جبّار اُس کے مطیع ہوں۔ اور سب لوگوں کے دلوں میں اُس کی ہیبت طاری ہو۔ اور اگر عَلَم پر لکھی جائیں تو جس لشکر میں یہ عَلَم ہوگا۔ وہ ہمیشہ مظفر و منصور ہوگا۔ مگر جب عَلَم پر لکھیں تو چاہیئے کہ ہر قاف کے نیچے ایک علیحدہ ق بھی لکھے اور اُس کے نیچے رقم ہندسی عدد ۱۰۰ کا لکھے۔ کہ اُس کے لکھنے میں ایک عجب اسرار ہے۔ وہ آیت شریفہ یہ ہیں:۔

پ ۲ ع ۱۲ اوّل سورۂ بقر میں اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّھُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِکًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ؕ قَالَ ھَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْھُمْ ؕ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ۝

پ ۴ ع ۱۵ دوم سورۂ آل عمران میں۔ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰہَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِیَآءُ ۘ سَنَکْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَھُمُ الْاَنْبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ۝

پ ۵ ع ۷ سوم سورۂ نساء میں اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ قِیْلَ لَھُمْ کُفُّوْٓا اَیْدِیَکُمْ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ ۚ فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْھُمْ یَخْشَوْنَ النَّاسَ کَخَشْیَۃِ اللّٰہِ اَوْ اَشَدَّ خَشْیَۃً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ کَتَبْتَ عَلَیْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓی اَجَلٍ قَرِیْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰی ۟ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ۝

پ ۶

چہارم سورۂ مائدہ میں وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ ۖ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ۖ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۝

پنجم سورۂ رعد میں قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُلِ اللَّهُ ۚ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۙ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ۚ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۚ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

برائے دفع سحر و ہر مرض

جس کسی پر جادو کا اثر ہو یا ایسا بیمار ہو کہ کوئی علاج فائدہ نہ کرے تو چاہیئے کہ چینی کی سفید رکابی پر یہ اسم شریف بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا حَیُّ اور سورۂ فاتحہ ہر روز چالیس دن تک پلائیں۔ حق سبحانہ و تعالےٰ اس کو تمام بیماریوں سے پردہ غیب سے شفا کلی عطا فرمائے گا۔ مجرب ہے۔

برائے رویت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی سونے وقت بلا ضوان کلمات کو پڑھ لیا کرے تو مجھ کو خواب میں دیکھے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَشَهْرِ الْحَرَامِ وَالرُّکْنِ الْمَقَامِ اَقْرِءْ رُوْحَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِنِّیْ السَّلَامَ ۝

اَیْضًا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خواب میں جمال باکمال دیکھنے کے لئے یہ اشعار دعائیہ حضرت سلطان ابوسعید ابوالخیر رحمۃ اللہ علیہ سے ہیں نہایت مجرب ہیں۔

جو کوئی ان کو اکتالیس بار شب جمعہ کو قبلہ رو ہو کر باوضو پڑھ کر سوئے۔ تو خواب میں جمالِ جہاں آرا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ اگر ایک جمعہ کو زیارت نصیب نہ ہو تو دوسرے جمعہ کو پھر کرے تا پانچ جمعہ تک انشاء اللہ تعالےٰ ضرور کامیاب ہوگا لیکن چاہیئے کہ کھانا کم کھائے۔ پیٹ بھر کر نہ کھائے۔ اوّل آخر درود شریف پڑھے۔ اشعار ؎

نسیما جانبِ کوئش گذر کن	بگو آں نازنیں شمشاد ما را
بہ تشریفِ قدومِ خود زمانے	مشرف کن خراب آباد ما را
کہ بے پابوسِ تو اسبابِ شادی	نشاید خاطرِ ناشاد ما را

فوائدِ مسبّعاتِ عشرہ

جاننا چاہیئے کہ مسبّعاتِ عشرہ حضرت ابراہیم تمیمی قدس سرّہٗ سے مشائخ رحمۃ اللہ علیہم کو پہنچے ہیں۔ اور اُن کو حضرت خضر علیہ السلام سے اور اُن کو حضرت سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم سے سند ہے اِس طرح سے کہ آپ فرماتے ہیں۔ کہ میں ایک دن کعبہ شریف میں تہلیل و تسبیح میں مشغول تھا کہ حضرت خضر علےٰ نبیّنا وآلہ وعلیہ السلام تشریف لائے۔ اور فرمایا کہ مسبّعاتِ عشرہ مجھ کو جناب سیّدِ عالم صلے اللہ علیہ وسلم سے پہنچے ہیں۔ تجھ کو ہدیہ کرنا چاہتا ہوں اور وصیّت کرتا ہوں۔ کہ اس کو ہر روز قبل طلوع و غروب آفتاب پڑھا کر۔ اور کبھی ترک نہ کر۔ میں خضر علیہ السلام کا ارشاد بجا لایا۔ رات کو خواب میں دیکھتا ہوں کہ ملائک مجھ کو بہشت میں لے گئے۔ اور نعمائے بہشت مجھ کو کھلائے۔ اور شراب خوشگوار پلائی۔ وہاں ایک مکان یاقوت سُرخ کا میں نے دیکھا۔ اور ایک مکان زمرّد کا اور ایک مکان مروارید کا کہ ہر مکان میں حور العین بیقیاس بیٹھی ہیں۔ میں نے پوچھا کہ یہ حوریں کس کے واسطے ہیں؟ کہا یہ اُس کے لئے ہیں جو مسبّعاتِ عشرہ پڑھتا ہے۔ بعدہٗ میں مشرف ہوا جمالِ جہاں آرا حضرتِ سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وسلم سے اور التماس کی میں نے کہ حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ مسبّعاتِ عشرہ مجھ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہنچے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہاں راست و حق کہتا ہے پس عرض کیا میں نے

کہ اس کے پڑھنے والے کو کیا ثواب ہے۔ ارشاد فرمایا کہ حق سبحانہ و تعالےٰ اُس کے تمام گناہ بخشتا ہے۔ اور اپنے غضب کو اُس سے باز رکھتا ہے۔ اور بہشت کے دروازے اُس پر کھولتا ہے۔ اور فادر نہ ہوگا۔ کوئی اِس عمل پر مگر وہ جس کو خدا تعالےٰ نے نیک بخت پیدا کیا۔ بعد اس خواب کے حضرت ابراہیم تمیمی رحمۃ اللہ علیہ چار ماہ زندہ رہے اور اس عرصہ میں آپنے کوئی طعام و شراب دنیا نہ کھایا اور نہ حاجت ہوئی کیونکہ وہ طعام و شراب بہشت سے میراب ہو گئے تھے۔ اور بعض مشائخ رحمۃ اللہ علیہم فرماتے ہیں۔ کہ جو کوئی ہمیشہ اس کی مواظبت کرے گا۔ وہ حق تعالیٰ کے حفظ و امان میں رہے گا۔ اور فلاح دارین اس کو نصیب ہوگی۔ اور آفاتِ دو جہانی سے محفوظ رہے گا۔ اور رزق غیب سے پائیگا۔ اور دنیا سے نہ جائیگا۔ جب تک کہ بہشت میں اپنا مقام نہ دیکھیگا۔ اور نہ مریگا جب تک کہ طعام و شراب بہشت نہ کھائیگا۔ فوائد و فضائل اس کے حد سے زیادہ ہیں۔ اِس مختصر میں گنجائش نہیں۔ جو کوئی اُس کی مواظبت کریگا خود اُس پر منکشف ہونگے۔ غرض یہ کہ ہر حاجت دینی و دنیوی کے لئے اکسیر ہے مسبّعاتِ عشرہ دس چیزیں ہیں۔ کہ ہر ایک کو معہ تسمیہ سات سات بار پڑھتے ہیں۔ وہ یہ ہیں:۔

اوّل سورۃ فاتحہ سات بار دوم سورہ والناس سات بار سوم سورۂ فلق سات بار چہارم سورۂ اخلاص سات بار پنجم سورۂ کافرون سات بار ششم آیت الکرسی سات بار ہفتم کلمہ تمجید سات بار اور تین بار یہ دُعا عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَزِنَۃَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمِلْأَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ ہشتم یہ درود شریف۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَحَبِیْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ سات بار نہم اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَا وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا وَّكَبِیْرًا وَاغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ سات بار دہم اَللّٰھُمَّ یَا بِّ افْعَلْ بِیْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلٰنَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ اَنْتَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ جَوَادٌ مَّلِكٌ كَرِیْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ سات بار۔

برائے بخشش گناہ صغیرہ و کبیرہ

جواہر غیبی میں ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر درد کی دوا ہے اور گناہ کی دوا نہیں مگر استغفار جو کوئی اس استغفار کو پڑھے بخشے جاویں اس کے تمام گناہ اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ شمار کیا میں نے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے اس استغفار کو سو بار اور فرمایا کہ خداوند تعالےٰ عادت نہیں پھیرتا کسی بندہ کی اوپر کہنے اس استغفار کے مگر اس کسی کی حق تعالےٰ چاہتا ہے کہ اس کی مغفرت کرے نقل کیا اس استغفار کو چاروں نے۔ وہ یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ٭

ایضاً

حدیث شریف میں ہے۔ کہ جو کوئی اس استغفار کو تین بار پڑھے۔ تو بخشش کی جاتی ہے اُس کی۔ اگرچہ کافروں کی لڑائی سے بھاگا ہو کہ وہ کبیرہ گناہ ہے۔ نقل کیا اُس کو ابو داؤد اور ترمذی نے ٭

اور ابن ابی شیبہ کی روایت میں ہے۔ کہ جو کوئی اِس استغفار کو پانچ بار پڑھے تو بخشے جائیں اس کے گناہ اگرچہ سمندر کے کف کے برابر ہوں وہ یہ ہے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ٭

سیّد الاستغفار

جو کوئی اس استغفار کو معانی پر غور کر کے پڑھے اُس کے تمام گناہ بخشے جائیں اور روزی اس کی فراخ ہو۔ اور اگر صبح کو پڑھے شام کو مرے یا شام کو پڑھے صبح کو مرے تو بخشا جائے اور بہشت میں داخل ہو نقل کیا اس کو بخاری اور نسائی نے وہ یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ٭

فوائد خاتمہ سورۂ حشر

مشکوٰۃ شریف میں ہے کہ فرمایا سید ورعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی یہ تین آیتیں آخر سورۂ حشر کو مع اس آعوذ کے صبح کو پڑھتا ہے اللہ تعالےٰ ستر ہزار فرشتہ اس پر مقرر کرتا ہے کہ قاری کے لئے شام تک بخشش کی دعا کرتے ہیں اور قاری اُس دن مرگیا تو شہید مریگا۔ اور جو کوئی شام کو پڑھے اور رات کو مرگیا تو یہی درجہ حاصل ہوگا۔ وہ آیتیں یہ ہیں اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ تین بار ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ۚ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۚ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ۚ ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۚ یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۚ

فوائد سورۂ اخلاص

حدیث شریف میں ہے کہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ تہائی قرآن شریف کے برابر ہے۔ کیونکہ قرآن شریف میں قصص و احکام اور توحید ہے اور اس میں خاص توحید مذکور ہے۔ اس لحاظ سے تہائی قرآن شریف کے برابر ہوئی یا بوجہ ثواب تہائی قرآن مجید کے برابر ہے۔ جو کوئی اس کو دس بار ہر روز پڑھے گا تو اس کے لئے ایک محل بہشت میں بنے گا۔

خیر المتین میں ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ایک دن حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے پاس اچھی صورت سے آئے اور کہا کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالےٰ نے بعد سلام کے فرمایا ہے کہ ہر چیز کا ایک نسب ہے۔ اور میرا نسب قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ہے جو کوئی میرے دربار میں تیری اُمت سے ایسا آئیگا کہ جس نے تمام عمر میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ہزار بار پڑھی ہوگی تو میں اُس کو نجات کا نشان عنایت کرونگا۔ اور میرا عرش اُس کے آگے ہوگا اور اُس کی شفاعت ایسے ستر آدمیوں کے حق میں قبول کرونگا جن پر عذاب واجب ہوگا۔ اور فرمایا کہ اگر کوئی سفر کا ارادہ کرے

اور اپنے گھر کے دروازہ کے دونوں بازو پکڑ کر گیارہ بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے۔ تو حق تعالےٰ اُس کا نگہبان رہتا ہے یہاں تک کہ سفر سے پھر آئے۔ اور جو کوئی اس کو پچاس بار پڑھے تو اللہ تعالےٰ پچاس ہزار درجے بلند کرے۔ پچاس ہزار برائیاں دور کرے اور پچاس ہزار نیکیاں اُس کے نامۂ اعمال میں لکھے اور فرمایا کہ جو کوئی ہر روز اس سورہ کو سو دفعہ بار پڑھے تو اُس کے پچاس برس کے گناہ دُور کیے جاتے ہیں۔ بشرطیکہ اُس پر قرضہ نہ ہو۔ یعنی بندوں کا حق بخشا نہیں جاتا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ ہم حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوۂ تبوک میں تھے۔ کہ ایک دن آفتاب نہایت روشن نکلا کہ ویسا کبھی نہیں دیکھا۔ بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کو دیکھ کر تعجب کیا۔ اور حضرت جبرئیل علیہ السلام کے آنے پر اُن سے دریافت کیا کہ اس روشنی کا کیا سبب ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ معاویہ بن معاویہ لیثی رضی اللہ عنہ نے آج مدینہ طیبہ میں انتقال کیا اور اللہ تعالےٰ نے اُن کے جنازہ پر ستر ہزار فرشتوں کو بھیجا۔ تاکہ ان کی نماز پڑھیں۔ آپؐ نے فرمایا۔ کہ اِس بزرگی کا کیا سبب ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ یہ شخص رات دن کھڑے اور بیٹھے اور چلتے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ بہت پڑھتا تھا۔ تم بھی اس کو بہت پڑھو کہ یہ سورت تمہارے رب کا نسب ہے۔

فوائد سورۂ یٰسٓ

حدیث شریف میں ہے کہ سورۂ یٰسٓ قلب القرآن ہے۔ یعنی دل ہے قرآن شریف کا۔ جو کوئی اس کو پڑھے بخشے جائیں اُس کے گناہ اور سکرات موت اس پر آسان ہو۔

دار النظیم میں ہے کہ فرمایا حضرت سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ یٰسٓ کو مسلمان پر مرنے کے بعد یعنی میت کے پاس پڑھے تو حق تعالےٰ ہر حرف کے عوض فرشتہ بھیجتا ہے۔ جو میت کے آگے صف باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ سے اس کے لئے رحمت و بخشش مانگتے ہیں۔ اور اُس کے جنازے اور دفن میں حاضر رہتے ہیں۔ اور اگر جان کنی کے وقت پڑھی جائے تو ملک الموت اس کی روح اس وقت قبض کرتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اس سے معلوم ہو۔

فوائد الفواد میں ہے کہ حضرت امام ناصری رحمۃ اللہ علیہ بیمار ہوئے۔ اور سکتہ طاری ہوگیا۔ سب گھر والے یہی سمجھے کہ مر گئے انہوں نے کفنا کر لیجا کر دفن کر دیا۔ جب رات ہوئی تو ان کو ہوش آیا۔ معلوم کیا کہ میں قبر میں ہوں اس حیرت و لاچاری میں انہیں یاد آیا کہ جب کوئی حالت اضطرار و تنگی میں چالیس بار سورۂ یٰسین پڑھیگا۔ حق تعالےٰ اس تنگی سے اس کو فراخی بخشے گا۔ اسی وقت آپنے سورۂ یٰسین پڑھنی شروع کی۔ جب کوئی اُنتالیس ۳۹ دفعہ پڑھ چکے تو کشادگی کا اثر معلوم ہوا۔ وہ یہ تھا کہ ایک کفن چور کفن کی طمع پر آیا۔ اور قبر کھودنی شروع کی۔ آپ نے اس آہٹ سے معلوم کیا کہ یہ کوئی کفن چور ہے۔ چالیسویں دفعہ آپ نے آہستہ پڑھی۔ تاکہ وہ نہ سُنے اور قبر کو اچھی طرح کھول لے۔ جب چالیسویں بار پوری ہوگئی تو آپ آہستہ قبر سے باہر آئے اس کفن چور نے جو دیکھا تو مارے خوف کے دہشت کھا کر اور گر کر مر گیا۔ آپ کو بڑا تاسف ہوا۔ اور کہا افسوس میں چپکا ہی پڑا رہتا تو اچھا تھا۔ کہ وہ کفن لے جاتا میں پھر باہر نکل آتا۔ اس جلدی کے نکلنے میں بہت پشیمان ہوئے تو اب خیال پیدا ہوا کہ اچانک لوگ مجھے دیکھ کر ہول کھائیں گے۔ اور سب کو تعجب اور حیرت پیدا ہوگی۔ پس یہ خیال کر کے رات کو آہستہ شہر میں آئے اور آواز دیتے جاتے کہ میں فلاں ہوں۔ مجھے سکتہ کے سبب لوگوں نے مُردہ سمجھ کر دفن کر دیا تھا۔ یہ کہتے جاتے تھے اور آگے بڑھتے جاتے تھے۔ تاکہ خلق کو یکبارگی گھبراہٹ نہ ہو +

حضرت اکابران دین نے فرمایا ہے کہ جس مطلب کے واسطے یہ سورت پڑھی جائے۔ مطلب حاصل ہو۔ جیسے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جو کوئی اس کو خوف میں پڑھے مامون رہے۔ اگر بھوکا پڑھے سیر ہو، ننگا پڑھے کپڑا پائے، پیاسا پڑھے پانی ملے +

برائے حل مشکلات

سورۂ یٰسین پڑھنے کے طریق تو بہت ہیں۔ لیکن اس کا مجرب طریق واسطے حل مشکلات کے یہ ہے کہ سات دن یا گیارہ دن تک ایک وقت معین کر کے ہر روز وقت مقررہ کو باوضو قبلہ رو بیٹھ کر خاص توجہ حق گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اس سورہ کو شروع کرے۔ جس وقت مُبین اوّل پر پہنچے۔ تو پھر ابتدائے سُورہ سے پڑھنا شروع کرے۔ اور نا مُبین دوم پہنچا کر پھر اوّل سے شروع کرے۔ جب مُبین سوم کو پہنچے تو پھر ابتدا سے

سُورہ سے پڑھے تا مُبین چہارم علیٰ ہذا القیاس۔ اسی طرح ہر مُبین پر پہنچکر شروع سُورہ سے پڑھنا شروع کرے جب سات مُبین اسی طرح پوری کر چکے۔ تو سُورت کو ختم کر کے آخر میں بھی گیارہ بار درُود شریف پڑھ کر حضرت قادر ذوالجلال سے اپنی حاجت چاہے! انشاء اللہ تعالےٰ اس سُورت کی برکت سے مشکل اُس کی آسان ہوگی۔ مجرّب ہے +

برائے دفع غم و سختی

جس کسی کو غم و اندوہ لاحق پیش آئے۔ تو اُس کو چاہیئے کہ سُورۂ یٰسٓ کو ہر روز ایک بار پڑھے۔ اور جب آیہ شریفہ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ پر پہنچے تو اُس کو بہتر بار تکرار کر کے سُورہ کو ختم کرے اور دُعا کرے حضرت سبحانہٗ و تعالےٰ اُس کو سب غم و اندوہ سے نجات بخشے گا۔ مجرّب ہے +

فوائد سورۂ مُزّمّل برائے کشائش ظاہری و باطنی

کشائش ظاہری و باطنی کے لئے سورۂ مُزّمّل کا گیارہ بار پڑھنا نہایت مجرّب ہے طریق یہ ہے کہ بعد سنّت فجر ایک بار اور بعد ہر نماز پنجگانہ دو دو بار پڑھے سب مل کر گیارہ بار ہوئے۔ اور اوّل آخر درُود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ جو کوئی ہمیشہ اس کی مواظبت کرے غنائے دارین اس کو نصیب ہو اور کبھی کسی کا محتاج نہ ہو +

برائے قضائے حاجت

جس کسی کو کوئی حاجت پیش ہو تو چاہیئے کہ سُورت مزمّل کو بعد نماز فجر ایک بار اس طرح پڑھے۔ کہ چار مقام پر چار آیت کو تین تین بار تکرار کرے۔ اوّل رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ط دوم وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ط سوم يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ط چہارم وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ط سورہ تمام کر کے اپنی حاجت حق سُبحانہٗ و تعالےٰ سے چاہے انشاء اللہ پوری ہوگی +

خواص حروفِ مقطعات

حروف مقطعات سے وہ کلماتِ نورانی مراد ہیں کہ جو اوائل سورہ کے واقع ہوئے ہیں۔ وہ کل تیس کلمات ہیں۔ اور اٹھہتر حروف ہیں۔ اور یہ اسرار قرآنی ہیں۔ ان میں اسم اعظم ہے۔ جو کوئی ہر روز ان کو پڑھے۔ جملہ آفات ارضی و سماوی سے امن میں رہے۔ اور تمام مشکلات اس کی آسان ہوں۔ اور اگر ان کو عروج ماہ میں بروز جمعہ نیک ساعت میں مشک و زعفران سے لکھ کر یا چاندی کی تختی پر یا انگشتری پر کندہ کرا کر اپنے پاس رکھے مقبول خلائق ہو۔ اور کبھی کسی کا محتاج نہ ہو۔ اور رزق میں برکت ہو۔ اور تمام دشمن اس کے مقہور ہوں۔ اور ہر ظالم کی شر سے محفوظ رہے۔ اور جس مشکل کام کا ارادہ کرے خوبی سے سرانجام ہو۔ اور نظر بد و سحر و آسیب وغیرہ اس پر اثر نہ کرے۔ اور تمام حشرات الارض مثل سانپ و بچھو وغیرہ اس کو ضرر نہ پہنچا سکیں اور جس کو عارضہ صرع ہو پڑھ کر اس کے کان میں دم کرے جلد صحت ہوگی۔ اور جس عورت کا حمل گر جاتا ہو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے حمل نہ گریگا۔ فضائل و برکات ان کے لاتعداد ہیں۔ اس مختصر میں گنجائش نہیں جس کے پاس یہ ہونگے۔ وہ خود طرح طرح کے عجائب و غرائب مشاہدہ کرے گا۔ مگر پاخانہ میں اور جنابت میں اپنے پاس نہ رکھے۔ باوضو پاس رکھے۔ وہ کلمات نورانی یہ ہیں۔

الٓمٓ ۱ الٓمٓصٓ ۲ الٓرٰ ۳ الٓرٰ ۴ الٓمٓرٰ ۵ الٓرٰ ۶ کٓهٰیٰعٓصٓ ۷ طٰهٰ ۸ طٰسٓمٓ ۹ طٰسٓمٓ ۱۰ یٰسٓ ۱۱ الٓمٓ ۱۲ الٓمٓ ۱۳ الٓمٓ ۱۴ یٰسٓ ۱۵ صٓ ۱۶ حٰمٓ ۱۷ حٰمٓ ۱۸ حٰمٓ ۱۹ عٓسٓقٓ ۲۰ حٰمٓ ۲۱ حٰمٓ ۲۲ قٓ ۲۳ نٓ ۲۴۔ اور یہ امر بھی یاد رہے۔ کہ اگر کوئی چاندی کی انگشتری پر کندہ کرا کر پہنے تو کلمات میں تخفیف کر کے لکھے۔ یعنی جو کلمات مکرر سہ کر ہیں۔ ان میں سے ایک ایک لکھے۔ تاکہ طول نہ ہو۔ نتیجہ کلی حاصل ہوگا۔ یعنی اس طرح پر لکھے۔ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓمٓرٰ کٓهٰیٰعٓصٓ طٰهٰ طٰسٓمٓ یٰسٓ صٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ منقول ہے کہ جب امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کوئی مہم پیش آتی تو فرماتے یا کٓهٰیٰعٓصٓ یا حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ اکابر دین فرماتے ہیں۔ کہ کٓهٰیٰعٓصٓ اسم اعظم ہے جو کوئی اس کو یا اس کے نقش کو چاندی کی انگشتری پر یا نگینہ عقیق پر عروج ماہ بروز جمعہ ساعت مشتری میں کندہ کرا کے پہنے تو تمام حاجتیں اس کی بر آئیں اور کبھی

اندوہگین نہ ہوگا۔ اور ہمیشہ خوش رہے گا۔ اور خلائق کے دلوں میں اس کی ہیبت ہوگی۔ اور دشمن سرنگون ہوگا۔ اور جس حاکم جابر کے پاس جائیگا مہربانی سے پیش آئے۔ اور رزق میں اُس کے برکت ہوگی۔ مگر یاد ضو اپنے پاس رکھے۔ پاخانہ اور جنابت کی حالت میں نکال رکھے۔ اور نقش اس کا انشاء اللہ تعالےٰ آگے بیان تعویذات میں مع ترکیب خانہ پُری کے تحریر ہوگا۔ چاہیئے کہ باقاعدہ لکھے۔ ورنہ کچھ اثر نہ ہوگا ✦

فوائد سبعہ اشکال اسم اعظم

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ سات اشکال اسم اعظم کی ہیں۔ جو کوئی لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ جمیع آفات و بلیّات سے محفوظ رہے ✦

جواہر غیبی میں ہے کہ حضرت امام الہمام محمد جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہٗ سے نقل کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جو کوئی ان اشکال سبعہ اسم اعظم کو سفر و بحر و بر میں اپنے پاس رکھے جملہ آفات سے امن میں رہے۔ اور صحیح و سالم گھر کو واپس آئے۔ اور جس کشتی میں یہ اشکال ہوں وہ غرق نہ ہو۔ اور جس گھر میں ہوں۔ وہ آگ سے نہ جلے اور جس مال و متاع میں یہ اسم اعظم ہو۔ اس میں نقصان نہ پہنچے ✦

اور حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ جو کوئی بوسیلہ ان اشکال سبعہ اسم اعظم کے جو دعا کریگا مقبول ہوگی بعض اکابرین نے تجربہ کیا ہے۔ کہ جو کوئی عروج ماہ بروز جمعہ ساعت مشتری میں چاندی کی انگشتری پر یا نگینہ عقیق پر گندہ کرکے پہنے جملہ آفات ارضی و سمائی سے امن میں رہے اور مقبول جہاں ہو اور تمام حاجتیں بر آئیں اور اگر مشک و زعفران سے لکھ کر کوئی گلے میں ڈالیگا۔ دشمن کا ہتھیار اس پر اثر نہ کرے گا۔ اور جس کی شادی نہ ہوتی ہو۔ اُس کے گلے میں ڈالے شادی ہو جائے گی۔ اور اگر بیمار کے گلے میں ڈالیں خدا شفا بخشے گا۔ اور جس عورت کا حمل نہ رہتا ہو۔ اس کے گلے میں ڈالے حق تعالےٰ اس کو صاحب اولاد کریگا۔ غرض کہ ہر امر کے لئے نہایت سریع التاثیر ہیں ✦

حضرت شاہ کلیم اللہ جہان آبادی قدس سرہٗ صاحب شمس المعارف و علامہ

دیر بی رحمۃ اللہ علیہم نے ان کے فضائل و خاصیتیں بہت بیان کی ہیں یہاں بخوف طوالت اسی پر اکتفا کیا۔ وہ اشکال سبعہ اسم اعظم یہ ہیں۔

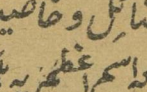

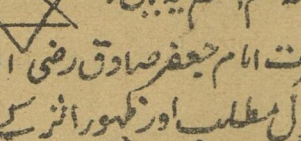

اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے شکل اوّل میں عدد ہندسہ کو حصول مطلب اور ظہور اثر کے لئے زیادہ کیا ہے کہ اس میں عجیب اثر ہے یعنی اس طرح

اور اگر نقش ان کا باقاعدہ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو کلی نتیجہ حاصل ہو۔ مجرب ہے۔ نقش ان کا تعویذات میں آئیگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ ٭

مقالید السمٰوٰت والارض

خیر المتین میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین عثمان رضی اللہ عنہ حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ مقالید السمٰوٰت والارض مجھ کو تعلیم فرمائیں۔ آپ نے فرمایا کہ وہ یہ ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اے عثمان جو کوئی ان کو دس بار صبح اور دس بار شام کو پڑھے۔ تو اللہ تعالےٰ اس کو چھ چیزیں عنایت فرماتا ہے ٭

اوّل محفوظ رہنا ابلیس اور اس کے لشکر سے دوم دیا جانا توشہ ثواب کا بہشت میں سوم نکاح ہونا حوروں بڑی آنکھوں والی سے چہارم بخشے جانے اس کے گناہ پنجم ساتھ ہونا اس کا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ششم حاضر ہونا بارہ فرشتوں کا اس کے مرنے کے وقت تاکہ اس کو خوشخبری دیں رضا حق کی اور اس کو قبر سے آراستہ کر کے موقف میں لیجائیں۔ اگر قیامت کے ہول سے کچھ اس کو معلوم ہو جائے تو فرشتے اس کو کہیں کہ تو خوف مت کر کیونکہ تو مامون لوگوں میں سے ہے۔ پھر اللہ تعالےٰ اس سے آسان حساب لے گا۔ پھر اس کو جنت کا حکم کیا جائیگا۔ تو فرشتے اس کو موقف سے آراستہ کر کے بہشت میں لے جائیں گے

جیسے دلہن کو لے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ حق تعالےٰ کے حکم سے اس کو بہشت میں داخل کریگے۔ اور لوگ ابھی شدت حساب ہی میں ہوں گے۔

برائے تسخیر مطلوب

اگر کسی کو اپنے عشق میں مبتلا کرنا چاہو تو چاہیئے کہ سورۂ فاتحہ کو مشک و زعفران سے ساعت مشتری میں اس ترکیب سے لکھے۔ اور جہاں فلاں فی قلب فلاں ہے۔ وہاں پہلے فلاں کی جگہ نام طالب مع ماں کے اور دوسرے فلاں کی جگہ نام مطلوب مع ماں کے لکھ کر طالب اپنے پاس رکھے اور اپنا سایہ مطلوب پر ڈالتا رہے انشاء اللہ تعالےٰ مطلوب اس کے عشق میں فریفتہ اور بیقرار ہو جائیگا۔ مگر حرام کے لئے نہ کرے۔ ورنہ کچھ اثر نہ ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ توکل یا جبرائیلؑ انت وخدامک واعوانک بحق اللہ العزیز الجبار الکریم الوھاب القھار اسئلک یا جبرائیلؑ ان تلقی محبۃ فلان فی قلب فلان بحق الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وبحق یا جواد یا جلیل توکل یا میکائیلؑ سامعا مطیعا والقی محبۃ فلان فی قلب فلان بحق مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ وبحق اللہ الحی القیوم الواحد الماجد توکل یا اسرافیلؑ انت واعوانک والقی محبۃ فلان فی قلب فلان بحق اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ وبحق الملک المقتدر المقدم المبدی المعید توکل یا عزرائیلؑ انت واعوانک سامعا مطیعا والقوا محبۃ فلان فی القلب فلان بحق اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ وبحق الفرد الوتر الحی القیوم الصمد توکل یا رومیائیلؑ انت واعوانک والقوا محبۃ فلان فی قلب فلان بحق صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ بحق الواحد العلیم الجواد الکریم توکل یا توزیائیلؑ انت واعوانک والقوا محبۃ فلان فی قلب فلان بحق غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اٰمِيْنَ ۝ وبحق القاھر العزیز

الجلیل الکبیر توکل یا کسفائیل انت واعوانک سامعا مطیعاً والقوا محبۃ ۱۶۱
فلان فی قلب فلان یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ لو
اَنْفَقْتَ ما فی الارض جمیعاً ما الفت بین قلوبهم ولکن اللہ الف بینهم
انه عزیز حکیم ۞

ایضاً

سورۂ یٰسٓ واسطے تسخیر مطلوب کے ازبس مجرب ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ
عروج ماہ ساعتِ مشتری میں باوضو اوّل و آخر درود شریف کے اس سورت کو اس
طرح شروع کرے کہ ہر مبین پر سو بار اسم یَا بُدُّوْحُ پڑھ کر کہے القی محبۃ فلاں بن
فلاں فی قلب فلاں بن فلاں بحق یٰسٓ جب سورت ختم کر چکے تو کسی شیریں چیز
پر دم کر کے مطلوب کو کھلائے۔ اسی طرح سات دن تک کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ
مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ مگر حرام کے لئے نہ کرے ۞

ایضاً

یہ عزیمت کشش قلوب کے لئے نہایت سریع التاثیر ہے۔ بشرطیکہ نیت حرام کی نہ ہو۔
چاہیئے کہ عروج ماہ ساعت نیک میں اس عزیمت کو مشک و زعفران سے مع چار نام کے
پانچ پرچوں پر علیحدہ علیحدہ لکھے ایک کو طالب تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے اور ایک کو
کسی بلند جگہ ہوا میں لٹکائے اور ایک کو آگ میں جلائے اور ایک کو دریا میں یا کنوئیں
میں ڈال دے اور ایک کو صحرا میں جہاں کسی کی آمد و رفت نہ ہو دفن کرے انشاء اللہ
تعالیٰ مطلوب مسخر و فرمانبردار ہو جائے وہ عزیمت یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞
ھح ھح ھح ھح ھح ھح ھح ھح ھح ھح ھح ھح علح علح علح علح علح علح علح
ھطھط ھطھط ھطھط ھطھط ھطھط ھطھط حٰمٓعسق حٰمٓعسق حٰمٓعسق
حٰمٓعسق حٰمٓعسق حٰمٓعسق لھا لھا لھا لھا لھا لھا ھیجت وفواد وسمع وبصر
ولب وعقل وبدن وجمیع جوارح فلان ابن فلان علی محبۃ ومودۃ وارادت
وطاعت واتباع وشفقت فلاں بن فلاں العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا۔
الساعۃ الساعۃ الساعۃ وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ وسلم ۞

ایضاً

چاہیئے کہ دو بادام جو ایک پوست میں سے برآمد ہوں لیکر عروج ماہ میں بروز جمعہ بعد طلوع آفتاب سورۂ یٰسین کو باوضو سات بار بہ نیت محبت مع چار نام اوّل و آخر درود شریف کے پڑھ کر بادام میں پردم کرے۔ اور اوپر ریشم لپیٹ کر درخت انار شیریں سے محفوظ جگہ کہ نظر سے پوشیدہ رہے لٹکائے انشاء اللہ تعالےٰ مطلوب فرط محبت سے بے قرار ہوگا۔ مگر حرام کے واسطے نہ کرے۔ ورنہ کچھ اثر نہ ہوگا۔

ایضاً

اگر کوئی کسی کے عشق میں مبتلا ہو۔ تو چاہیئے کہ مطلوب کی شکل اپنے تصور میں لاکر سورۂ اخلاص تین سو ساٹھ بار اوّل و آخر درود شریف کے اس طرح پڑھے اور کسی خوردنی چیز پر دم کرکے کسی طرح مطلوب کو کھلائے انشاء اللہ تعالےٰ مطلوب مہربان اور مسخر ہو جائیگا بشرطیکہ نیت حرام کی نہ ہو۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ بحرمت جبرائیل اَللّٰہُ الصَّمَدُ بحرمت اسرافیل لَمْ یَلِدْ بحرمت میکائیل وَلَمْ یُوْلَدْ بحرمت عزرائیل وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ بحرمت دردائیل یہ فلاں بن فلاں علےٰ حُبِّ فلاں۔

ایضاً

اگر کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا ہو تو چاہیئے کہ نام مطلوب اور حروف ناریہ کا امتزاج کرے۔ حروف ناریہ یہ ہیں۔ (ا ہ ط م ف ش ذ) مگر ابتدا حرف ناریہ سے کرے اور ابتدا بھی حرف ناریہ سے ہو۔ یعنی ایک حرف ناریہ سے لیں اور ایک نام مطلوب سے۔ جس کی مثال یہ ہے:۔

نام مطلوب	حروف ناریہ
م ط ل و ب	ا ہ ط م ف ش

ا م ہ ط ط لا م ر و ف ب ش

پھر اکتالیس پرچوں پر لکھ کر ہر ایک پرچہ پر قدرے لوبان نر اور تھوڑا سیب تر رکھ کر آگ میں رکھے اور سورۂ فاتحہ پڑھنا شروع کرے۔ یہاں تک کہ دھواں موقوف ہو جائے پھر ان کلمات کو پڑھے تو کلوا یا خدام اھل الخواتم الناریۃ بقضاء حاجتی

من فلان وَالْقَاءَ مُحَبَّتِیْ وَمَوَدَّتِیْ اَوْ مُحَبَّۃَ فلان فِیْ قَلْبِہٖ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُہٗ عَلَیْکُمْ اسی طرح سات دن تک کرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ مطلوب دیوانہ ہو جائے۔ بشرطیکہ نیت حرام کی نہ ہو۔

برائے موافقت زن و شوہر

اگر کہیں خاوند اور عورت یا کسی اور دوستوں میں مخالفت پیدا ہو جائے تو چاہئے کہ ایک ترک مستعمل پارچہ مرد سے اور پارچہ عورت سے لیکر دونوں کو ایک جا تاؤ دے۔ اور اس دعا کو سات بار پڑھے۔ اور ہر ایک بار ایک گرہ دے کر دم کرے۔ پھر ان دونوں میں سے ایک اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ مخالفت دور ہو کر محبت پیدا ہو جائیگی۔ اوّل و آخر درود شریف پڑھے۔ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْکُرُوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اِذْ کُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ وَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِہٖ اِخْوَانًا یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی وَجَعَلْنٰکُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ اَللّٰھُمَّ بَیْنَ فلان ابن فلان و فلان ابن فلان یہاں پر دونوں کے نام معہ والدہ کے لے وَمَثَلُ کَلِمَۃٍ طَیِّبَۃٍ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ تُؤْتِیْ اُکُلَھَا کُلَّ حِیْنٍ بِاِذْنِ رَبِّھَا وَیَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمْ یَتَذَکَّرُوْنَ۔

برائے دفع اعداء

اگر کوئی یہ چاہے کہ دشمن میرا تباہ ہو تو سورہ الکوثر کو واسطے ہلاکت اور تباہی دشمن کے نہایت پر تاثیر ہے۔ اور اثر عظیم رکھتی ہے۔ بترکیب ذیل ہر روز چالیس بار پڑھ کر ایک کنکر نمک سانبر پر دم کر کے چالیس روز تک آگ میں ڈالتا رہے انشاء اللہ دشمن تباہ و خراب ہو جائیگا۔ مگر ایسے دشمن کے لئے جو عند الشرع جائز ہو۔ بے گناہ کسی کو تباہ و خراب کرنا سخت گناہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ○ فلاں اَبْتَرْ (فلاں ابتر کا جملہ تین بار کہے اور دشمن کا تصور کرکے ہاتھ زمین پر مارے) فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ○ فلاں اَبْتَرْ تین بار کہے اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَالْاَبْتَرُ ○ فلاں اَبْتَرْ تین بار کہے اور فلاں کی جگہ نام اعدا کا لے اور بعض اکابر یہ بھی فرماتے ہیں کہ اگر سورۂ مذکور کو حسب ترکیب بالا ایک سو ایک بار پڑھ کر سرسوں پر دم کرکے دشمن کے گھر میں پھینک دیں دشمن تباہ و خراب ہو جائے +

برائے عداوت

اگر دو آدمیوں میں جدائی کرنی ہو تو چاہیئے کہ آیت ذیل ساعت زحل یا میرخ میں اکتالیس بار پڑھ کر سر شفت پر دم کرکے اعدا کے گھر میں پھینک دے۔ انشاء اللہ تعالےٰ دونوں میں سخت عداوت واقع ہو کہ ایک دوسرے کو نہ دیکھیں مگر مناسب ہے کہ دو مسلمانوں کے درمیان نہ کرے کہ یہ گناہ ہے اور یہ امر بھی یاد رہے کہ جو عمل واسطے بغض و عداوت کے کیا جائے تو اُس کے اوّل و آخر درود شریف نہ پڑھے کیونکہ درود شریف کا پڑھنا نزول رحمت کے واسطے ہے۔ اور یہ مقام بغض و عداوت کا ہے۔ وہ آیت شریفہ یہ ہے۔ وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ط کُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَھَا اللّٰہُ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا ط وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ ○ البغض والعداوۃ بین فلان بن فلان علیٰ بغض فلان بن فلان دَائِمًا اَبَدًا ہٗ +

ایضاً

اگر کوئی اپنے دشمن کو خراب و خستہ کرنا چاہیئے تو کلمات ابجد کو ایک کاغذ پر لکھے اور پشت کاغذ پر نام اعداء یعنی فلاں بن فلاں خراب و تباہ گردد) لکھے اور کسی بلند جگہ پر لٹکا دے تاکہ ہوا سے ہلتا رہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ دشمن ویران و خراب ہو جائیگا۔ اس میں عجیب اسرار ہے۔ مگر کسی مسلمان کی بربادی کے واسطے نہ کرے۔ کہ یہ سخت گناہ ہے۔ وہ کلمات ابجدیہ ہیں۔ ابجد ھوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ +

برائے زبان بندی

اس عزیمت میں ایک عجیب و غریب اسرار مخفی ہے۔ جو کوئی اس کو نوچندی جمعرات کو ساعت مشتری میں مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ تمام بدگویوں اور حاسدوں کی زبان بندی ہوگی۔ اور تمام خلائق کی نگاہ میں عزیز ہوگا۔ اور جس جابر و ظالم حاکم کے پاس جائے عزت و توقیر سے پیش آئیگا۔ اور ہر حاسد کی شر سے محفوظ رہے گا۔ اور نظر بد و سحر و جادو کا اثر اس پر نہ ہوگا۔ فوائد اس کے بہت ہیں۔ جو کوئی اپنے پاس رکھیگا۔ خود مشاہدہ کریگا۔ وہ عزیمت یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ ح م ح م ح م ا ا ا ا

ب ا ا ا ت ا ا ا ث ا ا ا ج ا ا ا ح ا ا ا خ ا ا ا د ا ا ا ذ ا ا ا ر ا ا ا

ز ا ا ا س ا ا ا ش ا ا ا ص ا ا ا ض ا ا ا ط ا ا ا ظ ا ا ا ع ا ا ا غ ا ا ا ف

ا ا ا ق ا ا ا ک ا ا ا ل ا ا ا م ا ا ا ن ا ا ا و ا ا ا ہ ا ا ا ا ا ا ی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَجَعَلْنَا نَوْمَکُمْ سُبَاتًا وَّجَعَلْنَا الَّیْلَ لِبَاسًا وَّجَعَلْنَا النَّھَارَ مَعَاشًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَفْقَھُوْنَ۔ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَتَکَلَّمُوْنَ یَا اَللّٰہُ یَا وَدُوْدُ یَا اَللّٰہُ یَا وَدُوْدُ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ بُدُّوْحُ بُدُّوْحُ بُدُّوْحُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٭

فوائد اسمائے اصحاب کہف رضی اللہ تعالےٰ عنہم

اسمائے اصحاب کہف رضوان اللہ تعالےٰ عنہم کی صحت میں اس خاکسار نے بہت کوشش کی لیکن اکثر مفسرین کا انہیں پر اتفاق ہے چنانچہ حضرت شاہ ولی اللہ محدث

دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اپنی کتاب شفاء علیل میں انہی کو اختیار کیا ہے۔ اور یہی زیادہ تر صحیح ہیں۔ حضرت مشائخ عظام کا اتفاق ہے۔ کہ یہ اسمائے مبارک ہر مطلب کے لئے اکسیر ہیں۔ جس کسی کو حاجت درپیش ہو تو دو رکعت نماز ادا کر کے ان اسماء کو پڑھ کر خداوند کریم کے دربار میں شفیع لائے۔ حق سبحانہٗ و تعالےٰ بطفیل ان کے اس کی حاجت روا کر دیگا۔ اور اگر کوئی سفر و حضر میں پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو ستر آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر کوئی لکھ کر کشتی میں اپنے پاس رکھے یا پڑھے، دریا کی موج سے اور کشتی کے غرق ہونے سے امن میں رہے گا۔ اور اگر سفید کپڑے پر لکھ کر ایک کنکر بیچ باندھ کر جس جگہ آگ لگی ہو۔ پھینک دے آگ بجھ جائے گی۔ اور اگر لکھ کر ایک بڑے لکڑے سے لٹکا کر کھیت میں گاڑ دے۔ تو مکڑی و ٹڈی کھیت کو نقصان نہ کر سکے گی۔ اور اگر بارش نہ ہو تو ان کو چار ٹکڑے سفال آب نارسیدہ پر لکھ کر ہر روز ایک ایک کو دریا یا حوض میں ڈالے تو بارش رحمت ہو جائیگی۔ اسی طرح اگر بارش نہ رکے تو سفال مذکور پر لکھ کر آگ میں ڈالے بارش تھم جائیگی۔ اور اگر جس گھر میں جنات رہتے ہوں۔ تو ان اسماء مبارک کو گھر کی چاروں طرف دیوار پر لکھے۔ جنات دفع ہو جائیں گے۔ اور مصروع کے لئے بھی اسی طرح چاروں طرف کی دیوار پر لکھے۔ عارضۂ صرع نہ ہوگا۔ اور اگر لکھ کر ران پر باندھے۔ تو جتنا رستہ طے کرے ماندہ نہ ہوگا۔ اور اگر لکھ کر عورت بائیں ران پر باندھے دردِ زہ سے جلد خلاصی ہو۔ غرضیکہ ہر امر کے واسطے مجرب ہیں۔ وہ اسماء مبارک یہ ہیں۔ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ یَمْلِیْخَا۔ مَکْسَلْمِیْنَا۔ کَشْفُوْطَطْ۔ اَزْدْ فَطْیُوْنُسْ۔ کَشَّافَطْیُوْنُسْ۔ تَبْیُوْنُسْ یُوَانِسْ بُوْس۔ وَکَلْبِهِمْ قَطْمِیْرٍ وَعَلَی اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ۔

برائے شفائے مریض

قرآن شریف میں چھ آیتیں ہیں۔ کہ ان کو آیات شفا کہتے ہیں۔ جو کوئی بیمار ہو تو ایک چینی کی رکابی پر مع بسم اللہ اور سورۂ فاتحہ کے لکھ کر اور پانی سے دھو کر بیمار کو ہر روز پلائے۔ انشاء اللہ تعالےٰ بہت جلد شفا ہوگی۔ مجرب ہے۔ وہ آیتیں

یہ ہیں اوّل وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ۙ دوم شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۙ سوم یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۙ چہارم وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ پنجم وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ۙ ششم قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّ شِفَآءٌ ۚ ۔

برائے آسانی سکراتِ موت

جواہر غیبی میں ہے۔ کہ جو کوئی ہر نماز فرض کے بعد آیۃ الکرسی سلام پھیرنے کے ساتھ ہی پڑھے اور ایک بار یہ آیۃ شریفہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۙ اور ایک بار سورۂ فاتحہ اور تین بار سورۂ اخلاص اور تین بار درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف دم کرے حق سبحانہٗ وتعالےٰ اس کی جان کو بلا وسیلہ ملک الموت قبض کریگا۔ اور مرتے ہی بہشت میں داخل ہوگا۔ اور دنیا میں روزی اس کی فراخ ہوگی۔ اور موت کی سختی سے نجات پائے اور قبر میں راحت ۔

برائے خوف حاکم

جو شخص کسی حاکم ظالم سے ڈرتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ جب حاکم کی طرف جائے۔ تو کٓهٰیٰعٓصٓ کہے اور ہر حرف پر اپنے داہنے ہاتھ کی ایک ایک انگلی بند کرکے کٓفٓیٰعٓصٓ کہے اور پھر حٰمٓعٓسٓقٓ کہے اور ہر حرف پر اپنے بائیں ہاتھ کی ایک ایک انگلی بند کرکے حٰمٓیٰعٓسٓقٓ کہے۔ مگر انگلیوں کا بند کرنا خنصر سے شروع کرے۔ جب حاکم کے سامنے جائے تو دونوں ہاتھ کھول دے۔ اور اس کی طرف دم کرے۔ نہایت مہربانی اور نرمی سے پیش آئے گا۔ مجرب ہے ۔

برائے دفع نظر بد

جس کسی کو اپنے اوپر یا مال وغیرہ پر نظر بد کا شبہ ہو یا یقینی نظر لگی ہو۔ تو چاہئے کہ اس آیہ کریمہ کو تین دفعہ پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ اثر نظر دفع ہو جائیگا نہایت مجرب ہے۔ بارہا تجربہ کیا گیا۔ وہ آیت شریف یہ ہے وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ ط

برائے حافظہ

جس کسی کا حافظہ درست نہ ہو تو چاہئے کہ ان آیات کو ایک ہفتہ روٹی کے ٹکڑے پر حسب ترکیب ذیل ہر روز لکھ کر نہار منہ کھائے۔ انشاء اللہ تعالےٰ حافظہ زیادہ ہو جائیگا یعنی روز شنبہ فَتَعَالَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ روز یکشنبہ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا روز دوشنبہ سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰی روز سہ شنبہ اِنَّہٗ یَعْلَمُ الْجَھْرَ وَمَا یَخْفٰی روز چہارشنبہ لَا تُحَرِّکْ بِہٖ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِہٖ روز پنجشنبہ اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَہٗ وَقُرْاٰنَہٗ روز جمعہ فَاِذَا قَرَاْنٰہُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَہٗ +

برائے شب بیداری

جو کوئی چاہے کہ میں رات کو جاگوں تو چاہئے کہ سوتے وقت خاتمہ سورۂ کہف پڑھ کر حق تعالےٰ سے جگانے کی دعا کرے جس وقت کا ارادہ کریگا۔ اللہ تعالےٰ اس کو اسی وقت جگا دے گا۔ یہ حدیث شریف کے مطابق ہے۔ چنانچہ دارمی نے اپنے مسند میں روایت کیا ہے۔ خاتمہ سورۂ کہف یہ ہے اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَھُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا خٰلِدِیْنَ فِیْھَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْھَا حِوَلًا قُلْ لَّوْ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِہٖ مَدَدًا قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰی اِلَیَّ اَنَّمَا اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ج

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْ لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝

برائے ضعفِ بصر

جس کسی کو ضعفِ بصر ہو تو چاہیئے کہ اس آیت کو ہر نماز کے بعد تین بار پڑھ کر آنکھوں پر دم کرے انشاء اللہ تعالےٰ صحت ہوگی۔ اور جملہ امراض سے چشم محفوظ رہیگی۔ آیتہ شریف یہ ہے[1] فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝

[1] یہ آیۃ سورۂ محمد میں ہے

برائے حفظِ اطفال نظرِ بد وغیرہ

حدیث شریف میں ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے واسطے ان کلمات سے تعویذ فرماتے تھے۔ اور ارشاد فرماتے کہ تمہارا باپ یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت اسمٰعیل و حضرت اسحاق علیہما السلام کو انہی کلمات سے تعویذ کرتے تھے نقل کیا اس کو بخاری نے۔ جو کوئی اس تعویذ کو لکھ کر اپنے لڑکوں کے گلے میں ڈالیگا حق تعالیٰ جملہ آفات و بلیات سے اس کو محفوظ رکھے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔ اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ ۝

برائے بواسیر و دیگر امراض

جس کسی کو عارضۂ بواسیر خونی یا بادی ہو تو چاہیئے کہ عروج ماہ بروز جمعہ قبل طلوع آفتاب کے اس تعویذ کو کاغذ پر باطہارت لکھے اور تھوڑے سے پانی میں گھولکر ایک انگشتری چاندی کی آگ میں گرم کر کے اس پانی میں بجھائے۔ دوبارہ پھر گرم کر کے بجھائے اسی طرح سات دفعہ گرم کر کے بجھاتا جائے۔ بعدہٗ بائیں ہاتھ کی چھنگلی پر پہنے انشاء اللہ تعالیٰ بواسیر دفع ہو جائے گی۔ اور اگر مصروع اپنے داہنے ہاتھ کی چھنگلی پر پہنے تو عارضہ صرع سے محفوظ رہیگا۔ اور اگر جس عورت کو دردِ زہ ہو تو انگشتری کو اس کی بائیں ران پر باندھیں جلد خلاصی ہو۔ مجرب ہے۔ وہ یہ ہے۔ الٓمٓ المٓصٓ الٓرٰ الٓرٰ كٓهٰيٰعٓصٓ طٰهٰ طٰسٓمٓ طٰسٓ يٰسٓ حٰمٓ قٓ نٓ ✡ ۱۱۱ م ▤ ۱۱۱۱ ھ و ۝

برائے صرع

جس کسی کو مرگی کا عارضہ ہو تو چاہیئے کہ بروز یکشنبہ ساعت اوّل شمس میں تانبے کی تختی پر ایک طرف بہ اسم یَاقَاھِرُ ذُالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَاقَاھِرُ اور دوسری طرف یَامُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ عَزِیْزٍ سُلْطَانُہٗ یَامُذِلُّ۔ کندہ کرا کے مصروع کے گلے میں ڈالے حق سبحانہٗ وتعالےٰ اس کو شفا بخشے گا۔ اور ہمیشہ کے لئے محفوظ رہے گا۔ مجرّب ہے۔

ایضاً

حضرت غوث صمدانی قطب ربانی طاؤس بلغ لامکانی سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ کی خدمت اقدس میں اگر کوئی کسی مصروع کو لاتا تو آپ کے داہنے کان میں ایک بار الحمد شریف پڑھتے۔ اور بائیں کان میں بآواز بلند یہ اپنے تصنیف کئے ہوئے دو شعر پڑھتے۔ شعر ؎

رُوْحِیْ وَالْقَلْبُ یُحْیِیْکُمْ فِی الْقَدَمِ ۔۔۔ مِنْ قَبْلِ وُجُوْدِ خَلْقِھِمَا مِنْ عَدَمِ
ھَلْ یَحْمِدُ مِنْ بُعْدٍ عَنْ فَانِیْکُمْ ۔۔۔ اَنْ اَنْقُلَ عَنْ طُرُقِ ھُوَاکُمْ قَدَمِ

پھر داہنے کان میں کہتے (شیخ عبدالقادر) اور بائیں کان میں کہتے (جیلانی ترا میگوید بردو مسوز) اسی طرح تین بار کہتے تھے۔ اور دونوں شعر لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیتے اور آخر میں ان کے لکھتے کہ (شیخ عبدالقادر میگوید ترا بردو عود مکن۔ اگر عود کردی ما میسوزنم ترا)۔

برائے چیچک

جس کسی کو عارضہ چیچک ہو جائے تو چاہیئے کہ اکیس تار نیلے سوت کے لے کر نو گرہ دے اور ہر گرہ پر سورۂ فاتحہ ایک بار پڑھ کر دم کرے اور بیمار کے گلے میں باندھے حق سبحانہٗ وتعالیٰ شفائے کامل بخشے گا۔

ایضاً

جب کسی کو چیچک ظاہر ہو تو چاہیئے کہ نیلے سوت کے تار برابر عدد حروف آیت فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ کے لے اور سب کو یک جا کر کے سورۂ رحمٰن پڑھنا

شروع کرے اور ہر فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر پہنچکر ایک گرہ دے اور دم کرے پھر وہ ڈورا بیمار کے گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ تعالےٰ بیمار جلد صحت پائیگا۔

ایضاً

جس کسی کو چیچک نکلنے کا خطرہ ہو یا کچھ دانے نکل آئے ہوں تو چاہیئے کہ سات دانے چاولوں کے سالم لے کر ہر ایک پر سورۂ کوثر ایک دفعہ پڑھ کر دم کرے اور بیمار کو سالم کھلائے چبائے نہیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ جو دانے نکل آئے ہیں اُن سے زیادہ نہ ہونگے اور جو بالفرض نکل بھی آئیں تو بہت اچھے ہو جائینگے مجرّب ہے۔

برائے جملہ امراض طفلان

اگر کسی لڑکے یا بالغ کو سیاہ کھانسی ہو یا چیچک خسرہ ہو یا اُمّ الصبیان یا مرگی یا نظر بد یا اور کوئی آسیب ہو یا باری کا بخار ہو یا گھنڈی جو چھوٹے بچّوں کو عموماً ہو جاتی ہے۔ یا دیگر امراض مثل طاعون و ہیضہ وغیرہ کی ہو تو چاہیئے کہ سورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ میں جتنے کاف ہیں اسی قدر سُوت کے تار خام سیاہ یا سُرخ رنگ کے لے کر سب کو یک جا کر کے سورۂ مذکور کو پڑھنا شروع کرے اور ہر ایک کاف پر گرہ دے کر دم کرے۔ جب سُورت تمام ہو جائے تو پھر تین بار پوری سُورت پڑھ کر ڈورہ مذکور پر دم کر کے گلے میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ جملہ بیماریوں سے محفوظ رہیگا۔

برائے قطع طحال

جس کسی کو طحال ہو تو چاہیئے کہ بروز جمعہ مریض کو چت لٹا کر ایک ٹکڑا نئے سبز کالے کر جہاں تک طحال ہو اُس کے برابر کاٹ لے زیادہ نہ ہو۔ پھر اُس نئے کو درمیان سے پھاڑ کر دو ٹکڑے کر دے اور محل طحال پر رکھ کر عامل باوضو داہنے ہاتھ میں چھُری لے اور بائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور چھنگلی سے طحال کو پکڑ لے اور تین دفعہ دُعا مرقومہ ذیل کو پڑھ کر نئے پر دم کرے۔ بعد ملاحظہ کرے کہ نئے مذکور سے طحال کتنی کم ہو گئی ہے۔ جتنی کم ہوئی ہو اُتنا ہی زیادہ نئے کو بھی چھُری سے کاٹ دے دوسری دفعہ پھر نئے بُریدہ شدہ کو محل طحال پر رکھ کر بدستور بائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور

چھنگلی سے طحال پکڑلے اور تین دفعہ دُعا پڑھ کر تین بردم کرے۔ پھر ملاحظہ کرے کہ طحال کتنی کم ہوئی ہے۔ جتنی کم ہو، اسی قدر تین کو بھی چھری سے کاٹ دے تیسری دفعہ پھر حسبِ دستور اسی طرح کرے جس قدر تین زیادہ ہو چھری سے کاٹ دے۔ بعدہٗ ان سب ٹکڑوں کو کسی پاک صاف جگہ محفوظ رکھے جس طرح وہ خشک ہوتے جائینگے۔ انشاء اللہ طحال بھی خشک ہوتی جائیگی۔ مجرب ہے۔ دُعا یہ ہے ؎

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِلٰھِی بِحُرْمَتِ حَضْرَتِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِی بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰھِی بِحُرْمَتِ حَضْرَتِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰھِی بِحُرْمَتِ حَضْرَتِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُثْمَانِ ابْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰھِی بِحُرْمَتِ حَضْرَتِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْطَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ؎

برائے دفع عنّین

اگر کسی کو عارضۂ نامردی طاری ہو جائے اور کام سے جاتا رہے تو چاہیئے کہ اس آیت شریف وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلْقَہٗ ط قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْمٌ کو برابر عدد حروف کے اکیس ۲۱ دن تک ایک وقت معیّن کر کے پڑھے۔ جب تمام کر چکے تو ایک عدد خرما پر دم کر کے ہر روز نہار منہ کھائے اور تین دن دُعا مرقومہ ذیل کو بھی چینی کی رکابی پر لکھ کر گھول کر پیئے۔ حق سبحانہٗ وتعالےٰ پردۂ غیب سے شفا عطا فرمائے گا۔ اعتقاد شرط ہے۔ دُعا یہ ہے :-

روز اوّل بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کٓھٰیٰعٓصٓ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ اِلٰھِی بِحُرْمَتِ عَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعُنَّیْنِیَۃِ وَتُقَوِّیَنِیْ عَلٰی جِمَاعِ الْحَلَائِلِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط ؎

روز دوم حٰمٓ عٓسٓقٓ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعُنَّیْنِیَۃِ

وَتَقَدِّرَنِیْ عَلَی الْجَمَاعِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔

روزِ سوم کٓھٰیٰعٓصٓ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعُنَّیْنَۃِ وَتُقَدِّرَنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔

برائے زن عقیمہ

جو عورت بانجھ ہو تو چاہیئے کہ ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت شریف لکھ کر عورت کے گلے میں باندھے اور کاغذ کے اکیس پرچوں پر لکھ کر ہر روز ایک پرچہ پانی میں گھول کر پیئے انشاء اللہ تعالیٰ بانجھ دفع ہو جائیگا۔ آیۃ شریف یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ط ۔

ایضاً

جو کوئی عورت بانجھ ہو تو چاہیئے کہ اکیس دانہ لونگ پر آیۃ شریفہ قومہ ذیل ہر ایک دانہ پر سات سات بار پڑھ کر دم کرے۔ اور عورت کو حیض کے غسل کے بعد ایک ایک دانہ ہر رات کو سوتے وقت کھلائے اور اس پر پانی نہ پیئے اور ان ایام میں اس کا خاوند اس سے صحبت کرتا رہے۔ انشاء اللہ چالیس دن کے اندر حمل رہ جائیگا۔ آیۃ شریف یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰہُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ بَعْضُھَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ یَدَہٗ لَمْ یَکَدْ یَرٰھَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوْرًا فَمَا لَہٗ مِنْ نُّوْرٍ ۔

برائے افزونی شیر

جس کسی عورت کا یا چوپایہ جانور کا دودھ کم ہو جائے۔ تو چاہیئے کہ اس آیۃ کریمہ کو سات بار پڑھ کر نمک پر دم کرے۔ اگر عورت ہو تو کھانے میں وہ نمک ڈال کر کھایا کرے اور

اگر چوپایہ جانور ہو تو نمک کو آٹے میں پیڑا بنا کر کھلائیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ دودھ اس کثرت سے ہوگا کہ محلہ بھر کو کافی ہو۔ آیت کریمہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ کُلِّ سُنْبُلَۃٍ مِّائَۃُ حَبَّۃٍ ط وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ط ۔

برائے دردِ زہ

جس کسی عورت کو دردِ زہ بشدت ہو اور بچہ پیدا نہ ہو تو چاہئے کہ اس آیۃ شریف مرقومہ ذیل کو کاغذ پر لکھے اور پاک کپڑے میں لپیٹ کر عورت کی بائیں ران پر باندھے بچہ جلد پیدا ہو جائیگا۔ مگر بعد پیدا ہونے کے اسی وقت کھول ڈالے۔ ورنہ جو کچھ پیٹ میں ہوگا گر پڑے گا۔ آیت شریف یہ ہے۔ وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ لا وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ ط اِھْیًا اِشْرَاھِیًا ۔

ایضاً

دفع شدت دردِ زہ کے لئے یہ شعر بھی نہایت مجرب ہے۔ کاغذ کے دو پرچوں پر لکھ کر ایک عورت کو پلائے دوسرا ران پر باندھے۔ بچہ بآسانی پیدا ہوگا۔ شعر

بہر یک قطرۂ آبے جگرت تشنگاں فند
اے صدف تشنہ بمیرد سوئے نیساں منگر

برائے دفع زہر مار و کژدم

جس کسی کو سانپ یا بچھو کاٹے تو چاہئے کہ اس آیت شریف اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا ۃ کو بلا تسمیہ سات بار پڑھے اور وقت پڑھنے کے چاقو یا کسی درخت کی شاخ سے ڈنگ کی جگہ سے اوپر سے نیچے کو جھاڑتا جائے۔ انشاء اللہ تعالےٰ زہر دفع ہو جائیگا۔ مگر یاد رہے کہ اس کے متصل کی آیت یعنی فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا ۃ کو نہ پڑھے۔ کیونکہ اس کے پڑھنے سے زہر دفع نہ ہوگا۔ جب تک زہر دفع نہ ہو، آیت مذکورہ بالا پر عمل کرے مجرب ہے ۔

برائے گزیدن سگِ دیوانہ

جس کسی کو دیوانہ کتا کاٹے اور اس کے دیوانہ ہو جانے کا خوف ہو تو چاہیئے کہ آیۃ شریف مرقومہ ذیل کو چالیس روز تک ہر روز ایک ٹکڑا روٹی پر لکھ کر سگ گزیدہ کو کھلائیں انشاء اللہ تعالےٰ اثر دفع ہو جائیگا۔ آیت شریف یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا ۚ فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا ط

اَیضًا

سگ دیوانہ کے اثر دفع کرنے کو ایک یہ بھی ہے۔ کہ سورۂ لِاِیْلٰفِ کو گیارہ بار پڑھے۔ اور آخر میں یہ دعا پڑھے۔ (الٰہی بحرمت خواجہ محمد صادق ابن حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی قدس سرہٗ۔ بحکم خدا ببرکت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایں اثر سگِ دیوانہ گم شود) اور نمک پر دم کر کے گیارہ روز تک سگ گزیدہ کو غذا میں کھلائے۔ اثر جاتا رہے گا ؛

برائے حبس بول

جس کسی کا پیشاب بند ہو جائے۔ تو چاہیئے کہ اس آیت شریف کو چینی کی رکابی پر لکھ کر گھول کر پلائے انشاء اللہ پیشاب بستہ کھل جائیگا آیۃ شریف یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِہٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاکَ الْحَجَرَ ۚ فَانْفَجَرَتْ مِنْہُ اثْنَتَا عَشْرَۃَ عَیْنًا ؕ

ایضًا

جس کسی آدمی یا گھوڑے یا اور کسی جانور کا پیشاب بند ہو جائے تو چاہیئے کہ دو پرچہ کاغذ پر آیت شریف مرقومہ ذیل کو لکھ کر ایک کو پلائے اور ایک کو کمر سے باندھے انشاء اللہ تعالےٰ پیشاب جلد کھل جائیگا۔ آیت شریف یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ ؕ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُھَا لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ ؛

لہ یہ آیت سورۂ بقر میں ہے ۱۲

لہ یہ آیت سورۂ حشر میں ہے ۱۲

برائے خنازیر

جس کسی کی گردن میں خنازیر ہوں تو چاہیئے کہ ایک چمڑے کا تسمہ مریض کے قد کے برابر لے اور اس میں گیارہ گرہ دے اور ہر گرہ پر ایک بار سورۂ تبت پڑھ کر دم کرے اور مریض کی گردن سے پیوستہ باندھے۔ حق سبحانہٗ وتعالیٰ شفا کلی عطا فرمائیگا +

ایضاً

ایک عمل خنازیر کا یہ ہے۔ کہ چمڑے کا تسمہ مریض کے قد کے برابر لے کر اس میں اکتالیس گرہ دے اور ہر گرہ دیتے وقت دعا مرقومہ ذیل کو ایک بار پڑھ کر گرہ پر دم کرے اور مریض کی گردن پر پیوست باندھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ مرض دفع ہو جائے گی۔ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَۃِ اللّٰہِ وَقُوَّۃِ اللّٰہِ وَعَظَمَۃِ اللّٰہِ وَبُرْھَانِ اللّٰہِ وَسُلْطَانِ اللّٰہِ وَکَنَفِ اللّٰہِ وَجَوَادِ اللّٰہِ وَاَمَانِ اللّٰہِ وَحِرْزِ اللّٰہِ وَصُنْعِ اللّٰہِ وَکِبْرِیَاءِ اللّٰہِ وَنَظَرِ اللّٰہِ وَبَھَاءِ اللّٰہِ وَجَلَالِ اللّٰہِ وَکَمَالِ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ مِنْ شَرِّھَا اَجِدُ +

برائے شناختن دزد

جس کسی کا مال چوری ہو جائے اور چور کو دریافت کرنا منظور ہو تو چاہیئے کہ دس بار درود شریف پڑھ کر شنگرف کی ڈلی پر دم کرکے اپنی ران پر ملے اور چالیس بار اسماء ذیل پڑھ کر استرہ پر دم کرکے اپنی ران کے بال مونڈے۔ انشاء اللہ تعالےٰ چور کے سر کے بال خود بخود منڈ جائیں گے۔ نہایت عجیب عمل ہے۔ اسماء یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ عَلِیْقِہٖ مَلِیْقِہٖ تَلِیْقِہٖ نَلِیْقِہٖ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَعَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ ۔ مگر عامل کو چاہیئے کہ اس سے یا کسی اور کے عمل کرنے سے چوری پر مطلع ہو جائے تو اس پر کامل یقین نہ کرے۔ بلکہ پھر بھی قرائن سے اچھی طرح معلوم کرلے کیونکہ کسی کو بدنام کرنا مناسب نہیں +

ایضاً

اگر کسی کی کوئی چیز چوری ہو جائے اور چور معلوم نہ ہو تو چاہیئے کہ ایک کوری

بدھنی لے کر اُس کے چاروں طرف یہ اسما لکھے یَا جِبْرَائِیْلُ یَا مِیْکَائِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا عِزْرَائِیْلُ پھر وہ شخص آمنے سامنے بیٹھیں اور اپنے داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت سے بدھنی کو اٹھائیں اور جن جن پر چوری کا گمان ہو۔ ان کے نام علٰحدہ علٰحدہ کاغذ کے پرچوں پر لکھ کر ایک ایک نام کا پرچہ بدھنی میں ڈالے اور سُورۂ یٰسٓ کو مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ تک پڑھے اگر وہی شخص چور ہے تو بدھنی گھوم جائے گی۔ اگر نہ گھومے تو اُس پرچہ کو نکال کر دُوسرا پرچہ ڈالے اور سورہ یٰسٓ وہیں تک پڑھے۔ اسی طرح ہر متہم کا نام بدلتا جائے جو چور ہوگا اُس کے نام پر بدھنی گھوم جائے گی ؛

ایضاً

اگر کسی کی کوئی چیز چوری ہو جائے تو جن شخصوں پر چوری کا گمان ہو اُن کے نام علٰحدہ علٰحدہ کاغذ کے پرچوں پر لکھ کر آٹے میں جُدا جُدا رکھ کر گولیاں بنائے۔ اور ہر ایک گولی پر دُعائے ذیل ایک ایک بار پڑھ کر دم کرے۔ بعدہٗ ایک طشت میں پانی بھر کر ایک ایک گولی ڈالتا جائے۔ جو چور ہوگا۔ اُس کے نام کی گولی سب سے اوپر تیرتی رہے گی۔ دُعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِبْرَاھِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ حَبِیْبُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ؛ گولۂ نام دزد بالا شود ؛

برائے دیوار شق شدہ

اگر کسی کے مکان کی دیوار شق یا کج ہو گئی ہو اور گر جانے کا خطرہ ہو۔ تو چاہیئے کہ اِس شعر کو دیوار پر لکھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ جب تک یہ دیوار پر لکھا رہیگا۔ دیوار ہرگز نہ گرے گی۔ اگرچہ خم بھی ہو گئی ہو۔ نہایت مجرّب ہے۔ فقیر مؤلف کا کئی بار آزمایا ہُوا ہے۔ شعر

الٰہی بحرمتِ معروف کرخیؒ ۔۔۔ بماند سالہا دیوارِ ترقی

برائے کفایتِ مہمّات

جس کسی کو کوئی مشکل کام پیش آئے تو چاہیئے کہ ہر نماز پنجگانہ کے بعد یہ شعر

تین بار پڑھے اور دعا کرے۔ حق سبحانہٗ وتعالےٰ اس کی مہم کو آسان کر دیگا۔ شعر

فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِيْ كُلَّ صَعْبٍ
بِحُرْمَتِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ

فوائد چہل کاف

چہل کاف تصنیف حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی غوث صمدانی طاؤس باغ لامکانی سیدنا عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ تمام حاجات دینی و دنیوی کے لئے اکسیر ہے۔ خصوصاً دفع آسیب جنات و سحر وغیرہ کے واسطے نہایت سریع التاثیر ہے۔ اگر کوئی اس کی دعوت دینا چاہے۔ تو اکتالیس روز تک ہر روز ایک ہزار ایک بار ایک وقت معین کر کے قلت طعام سے پڑھے عامل ہو جائیگا۔ بعدہٗ ہر مطلب کے واسطے گیارہ دن تک ہر روز گیارہ بار اول و آخر درود شریف پڑھے۔ حق تعالےٰ اس کا مطلب آسان کر دیگا اور آسیب زدہ مسحور کیلئے گیارہ دفعہ پڑھ کر روغن تلخ پر دم کر کے چند قطرہ آسیب زدہ کے کانوں میں ڈالے اور مسحور کے بدن پر ملے۔ انشاء اللہ تعالےٰ آسیب دور ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

چہل کاف یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَفٰكِ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كِفَكَافُهَا كَكَمِيْنَ كَانَ مِنْ كَلَكَا تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ تَجَلّٰى مُشَكْشَكَةٍ كَلَكْلُكِ كَلَكَا كَفَاكَ مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهٗ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكِ

فوائد و فضائل چہل اسمائے عظام

واضح ہو کہ مجموعہ چہل اسمائے عظام میں عجیب و غریب اسرار مخفی ہیں۔ یہ چالیس اسم باری تعالےٰ کے ہیں۔ کہ ہر ایک اسم کی ایک ایک نبی نے دعوت دی ہے۔ اور اپنی مراد کو پہنچے ہیں۔

حضرت امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب سر مکتوم میں تحریر فرماتے ہیں کہ چالیس انبیاء علیہم السلام کے لئے مجموعہ چہل اسماء عظام سے ہر ایک کے واسطے ایک ایک

اسم ذات تھا جو وہ پڑھا کرتے تھے۔ اسی وجہ سے ان کو چہل اسماء عظام کہتے ہیں۔ جب کہ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ خاتم النبیین شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم کا ظہور ہوا تو آپ کے لئے اللہ اسم ذات ہوا۔ جو پچھلوں کے لئے اسم ذاتی تھے۔ وہ آپ کے لئے اسم صفاتی ہوئے۔ فقط اس لئے ہر ایک اسم کی خاصیت اور شرائط دعوت علٰحدہ علٰحدہ ہے۔ اگر کسی کو مفصل ہر ایک اسم کی خاصیت اور طریق دعوت معلوم کرنا ہو تو کتاب جواہر خمسہ سر مکتوم و کشف الانوار وغیرہ کتب مشائخ رحمۃ اللہ علیہ سے ملاحظہ کرے۔ یہاں صرف چند شرط و دعوت مجموعی مع شرائط عامل و شرائط دعا جو اولیائے کرام نے بیان فرمائی ہے۔ تحریر ہوتی ہے۔ چاہیئے کہ ان کا پابند ہو کر پڑھنا شروع کرے۔

شرائط عامل

طہارت[1] بدن۔ تصفیۂ[2] باطن۔ اکل حلال[3]۔ حصول اجازت[4] از مرشد کامل۔ صدق[5] مقال۔ کم کھانا۔ کم کہنا۔ کم سونا۔ صدق[6] مرشد۔ نامحرم[7] سے پرہیز۔ ترک جملہ[8] حیوانات جلالی و جمالی۔ نماز[9] قضا نہ کرنا۔ نفس[10] پر شدت کرنا۔ دل کو حسد[11] و کبر سے صاف کرنا۔ خاص[12] بتوجہ حق پڑھنا۔

شرائط دعوت و دعا

جب کوئی مجموعہ اسماء عظام کی دعوت دینا شروع کرے تو چاہیئے کہ عروج ماہ میں اول اپنی جان کے عوض کوئی جاندار درجۂ حلال سے فقرا کو تصدق کرے یا بنیت تصدق ہفت اندام ہفت پرندہ جس قسم کے ہوں ایک اپنے سر سے دوسرا سینہ سے تیسرا دست راست سے چوتھا دست چپ سے پانچواں پشت سے چھٹا پائے راست سے ساتواں پائے چپ سے مساس کر کے رہا کرے کہ اس تصدق میں سر عظیم ہے۔ بعد تازہ وضو کر کے تحیۃ الوضو ادا کرے۔ اور ایک دوگانہ بروح مطہر حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ادا کرے اور ایک دوگانہ جمیع انبیاء علیہم السلام اور ایک دوگانہ عشرہ مبشرہ و صحابۂ کرام اور ایک دوگانہ شہدائے نامدار اور ایک دوگانہ حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی سید عبدالقادر جیلانی اور ایک دوگانہ حضرت غریب النواز مہنڈالوی خواجۂ خواجگان

معین الدین الحسن اجمیری اور ایک دوگانہ جمیع مشائخ رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین اور ایک دوگانہ سلطان الواجدین شیخ ظہور حاجی حضور اور ایک دوگانہ حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری اور ایک دوگانہ حضرت عیسےٰ عند اللہ اور ایک دوگانہ حضرت شیخ برہان الدین محمد راز الٰہی رحمتہ اللہ علیہم اجمعین اور ایک دوگانہ سلامتی مرشد خود اگر زندہ ہو ورنہ ثواب روح کو پہنچائے اور سب سے استمداد ہمت طلب کرکے سو بار درود شریف پڑھ کر دعوت اسماء عظام خالصاً مخلصاً للہ پڑھے تاکہ موصوف بجمیع صفات حق ہو اور عالم علم الیقین اور عین الیقین اور حق الیقین اور حقیقۃ الیقین کا اس پر منکشف ہو۔ مجموعہ کی سند حضرت شیخ محمد غوث رحمتہ اللہ علیہ اس طرح تحریر فرماتے ہیں کہ بہ نیت ادائے شرائط مجموعہ ایک ہزار اکتالیس بار جس مدت تک چاہے پورا کرے اور بعض مشائخ رحمتہ اللہ علیہم فرماتے ہیں کہ بہ نیت ادائے شرائط مجموعہ عشرہ آخیرہ ماہ شعبان سے لیکر تا آخر روز ماہ رمضان تک مع الشرائط والحکوت ہر روز ایک ایک اسم ایک ہزار بار پڑھے۔ اگر اس مدت میں ایک دو اسم باقی رہ جائیں۔ تو اُن کو آخر روز پورا کرے۔ شرائط کے ادا کرنے کے بعد تین یا سات یا گیارہ بار تا چالیس روز بعد دعا کبیر اپنی حاجت کے لئے صبح صادق و کاذب کے درمیان اعتصام و اختتام و دعا استجاب کے پڑھے۔ بیشک حاجت روا ہوگی۔ سالک کو چاہیئے کہ خاص بحضوری قلب و بتوجہ حق پڑھے۔ ورنہ رجعت کا خوف ہے۔

مجموعہ اسماء عظام کے یومیہ ورد رکھنے کے اور بھی طریق ہیں۔ کہ ہر ایک کی سند ایک ایک امام اولیائے کرام سے ہے۔ اور ہر ایک کی قرأت اور غذائے مخصوص علٰحدہ علٰحدہ مقرر ہے۔ مرقوم ہوتے ہیں۔

طریق اوّل

از حضرت خواجہ حبیب عجمی رضی اللہ تعالےٰ عنہ آپ بروایت حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ تعالےٰ عنہ اور آپ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے اور آپ بروایت حضرت رسالت پناہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ بعد شرائط عمل بغرض حصول مرتبہ ولایت و اطلاع بر اسرار مغیبات مجموعہ اسماء کو اس طریق سے پڑھے۔ کہ قبل از نماز فجر و بعد از نماز فجر چہل بار اور بعد از زوال و ادائے ظہر و عصر و مغرب و عشاء

لہ برائے حصول مرتبہ ولایت

دس دس بار پڑھے۔ اگر اس قدر نہ ہو سکے تو پانچ پانچ بار ضرور لازم کرے۔ تاکہ مرتبہ ولایت کو پہنچے اور وارثۃ الانبیا سے بہرہ مند ہو۔

طریق دوم[1]

از حضرت خواجہ معروف کرخی قدس سرہٗ۔ آپ جس پر زیادہ عنایت فرماتے تو اس کو اسی عمل کی اجازت عطا فرماتے تھے۔ سالک کو چاہیئے کہ مع رعایت شرائط عامل و قلت طعام بغرض حصول جذبہ حقیقی و تصرف تحقیقی و ترقی درجات سبحانی و تخلق اخلاق ربانی اس طریق سے مواظبت کرے کہ بعد از نماز فجر و وقت زوال و بعد نماز ظہر و عصر و مغرب و عشا سات سات بار پڑھے۔ تمام مقاصد مذکورہ حق سبحانہٗ و تعالےٰ کے فضل و کرم سے حاصل ہوں۔

[1] برائے حصول جذبہ حقیقی ۱۲

طریق سوم[2]

از حضرت شیخ حماد و باس و حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی غوث صمدانی میراں محی الدین سید عبد القادر جیلانی و حضرت شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین سہروردی قدس اللہ اسرارہم بعد لزوم شرائط عامل خصوصاً قلت طعام چہار شنبہ کی شب کو غسل پاک کر کے جامۂ پاک پہنے اور عطر حیوانی مل کر مجموعہ اسماء کو اس سند کے ساتھ شروع کرے کہ بعد صبح کاذب و بعد نماز فجر و وقت زوال و بعد نماز ظہر و عصر و مغرب و عشا دس دس بار چالیس روز تک پڑھے اگر اس پر مداومت کریگا مشاہدات غیبی اور مکاشفات لاریبی اس پر ظاہر ہوں گے۔ اور ارواح انبیاء و اولیاء و صلحا و اصدقا کی اس کی مصاحب ہوں۔ اور خلایق کے دلوں سے آگاہی پائے اور عنایت الٰہی کے جذبہ سے ایک مقام سے دوسرے مقام اور ایک حال سے دوسرے حال پر اور ایک کیفیت سے دوسری کیفیت میں ترقی حاصل کرے اور یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَ یُثْبِتُ کے خطاب سے مخاطب ہو۔ اور بقا باللہ میسر ہو لیکن کبھی مغرور نہ ہو۔ اور عجب و خود بینی سے احتراز کرے اور اپنے کو سب سے کمتر تصور کرے۔ ورنہ رجعت کا خوف ہے۔

[2] برائے مکاشفات غیبی ۱۲

حضرت غوث الثقلین قدس سرہٗ فرماتے ہیں۔ کہ جب میں نے اس عمل کو کیا۔ پایا جو کچھ کہ پایا۔ میری عقل و فہم اس کے ادراک سے قاصر ہے مجھے امید واثق ہے کہ جو کوئی اس

طریق سے عمل کرے گا۔ اُس کے فوائد سے محروم نہ رہے گا۔ اصل یہ ہے کہ جس کو سعادت ازلی نصیب ہوگی۔ وہی اِس عمل کی توفیق پائے گا +

اور حضرت شیخ شہاب الدین قدس سرہٗ فرماتے ہیں۔ کہ اگر حق سبحانہٗ وتعالےٰ مجھ کو ہزار برس کی عمر عطا فرماتا تو میں اسی میں صرف کرتا +

طریق چہارم[1]

از حضرت شیخ الشیوخ جمال الملۃ والدین ابو محمد بن عبداللہ مصری قدس اللہ سرہٗ۔ اگر کوئی چاہے کہ اُس کے دل کا قفل کشادہ ہو اور مشاہدہ حق کے انوار سے منور ہو تو اِس عمل کو جو کہ مفتاح القلوب کے نام سے نامزد ہے۔ اِس طریق سے بجالائے کہ چالیس روز تک متواتر مجموعہ اسمائے عظام کو صبح کے وقت نماز کے بعد چالیس بار ظہر کے بعد چالیس بار بعد نماز عشا چالیس بار باادب و شرائط پڑھ کر اپنے پر دم کرے اور قلت طعام میں زیادہ سعی کرے۔ اور سوائے نان جویں کے اور کچھ نہ کھائے اور اختلاط مردم اور تکلم دنیوی و لایعنی سے کمال پرہیز کرے۔ تاکہ تمام فوائد سے بہرہ مند ہو۔ اس طرح کی مواظبت سے صاحب عمل پر عجیب و غریب آثار ظاہر ہونگے۔ چاہیئے کہ مغرور نہ ہو۔ ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔ جو کچھ اسرار مغیبات ظہور میں آئیں ان کو اصلا کسی سے بیان نہ کرے +

طریق پنجم[2]

حضرت شیخ عبداللہ قرشی قدس سرہٗ۔ برائے تسخیر جن وانس مع الشرائط والخلوت تا چالیس روز متواتر اسمائے عظام کو وقت صبح اور بعد نماز ظہر چالیس چالیس بار اور بعد نماز عشا سورۂ جن پڑھ کر چالیس بار پڑھے۔ اگر ایک چلہ میں مقصود حاصل نہ ہو تو تین چلہ اسی طرح کرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ مقصود حاصل ہوگا۔ اور طرح طرح عجائب و غرائب پر مطلع ہوگا۔ لیکن کسی سے اظہار نہ کرے۔ اور جو امر موجب تکبر و خودی کا ہو مردان غیب کو نہ کہے۔ ہمیشہ مؤدب رہے۔ اگر اس پر مداومت کرے گا۔ ابواب تصرفات و فیوضات اِس پر منکشف ہوں گے۔ اور نعمت ہائے مزید بر مزید اُس کو عطا ہو۔ بعونہٖ وکرمہٖ +

[1] برائے کشاد گی قلب ۱۲

[2] برائے تسخیر جن وانس ۱۲

ایضاً

اگر مجموعہ اسماء عظام کو ہر روز بعد ادائے ہر نماز ایک ایک بار پڑھے اور جمعہ کے دن بعد نماز فجر و ظہر ماسوائے قرأت روزانہ کے اکیس بار پڑھے۔ اور اس پر مداومت کرے تصفیۂ دل اور تجلیۂ روح اور تزکیۂ نفس اس کو حاصل ہو۔ اور انوار و اسرار نہانی اس پر ظاہر و منکشف ہوں ٭

ایضاً

اگر مجموعہ اسماء عظام کو ہر روز بوقت طلوع آفتاب اور استوا اور غروب پندرہ پندرہ بار اور جمعہ کو اسی وقت پینتالیس بار پڑھے۔ اور اس پر مداومت کرے تو تمام وحوش اور طیور اور جن و انس اور جمیع مخلوقات اس کے مطیع و مسخر ہوں۔ اور جو کچھ دل میں ہو۔ اسی وقت اس کا ظہور ہو جائے ٭

ایضاً

اگر کوئی مجموعہ اسماء عظام کو چالیس دن تک متواتر ہر روز اکتالیس بار پڑھے تو کشف قلوب اور تصرفات ظاہری و باطنی اس کو حاصل ہو لیکن عجب و خود نمائی سے ہمیشہ احتراز کرے ٭

مجموعۂ چہل اسماء عظام مع اعتصام و اختتام و دعائے استجابت یہ ہیں :-

اعتصام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ، وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ٭ چہل اسماء عظام سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ يَا رَبِّ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعِ جَلَالُهٗ يَا اِلٰهَ يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ كُلَّ شَيْءٍ وَّارِثَهٗ وَرَاحِمَهٗ يَا رَحْمٰنُ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ فَلَا

---

۱ برائے تصفیۂ دل و تزکیۂ نفس ۱۲

۲ برائے تسخیر خلق ۱۲

۳ برائے تسخیر قلب ۱۲

یَفُوْتُ شَیْئٌ مِنْ عِلْمِہٖ وَلَا یَؤُدُہٗ یَا قَیُّوْمُ یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلُ کُلِّ شَیْئٍ وَّ
اٰخِرُہٗ یَا وَاحِدُ یَا دَآئِمُ بِلَا فَنَآءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَا دَآئِمُ
یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْہٍ فَلَا شَیْئٌ کَمِثْلِہٖ یَا صَمَدُ یَا بَآرُّ فَلَا شَیْئٌ کُفُوًا
یُدَانِیْہِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِہٖ یَا بَآرُّ یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا
تَھْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظَمَتِہٖ یَا کَبِیْرُ یَا بَارِئُ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ
خَلَا مِنْ غَیْرِہٖ یَا بَارِئُ یَا زَاکِیُ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ یَا
زَاکِیُ یَا کَافِیُ الْمُوْسِعُ لِمَا خَلَقَہٗ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ یَا کَافِیُ یَا نَقِیُّ
مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَہٗ وَلَمْ یُخَالِطْہُ فِعَالُہٗ یَا نَقِیُّ یَا حَنَّانُ
اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْئٍ رَحْمَۃً وَّ عِلْمًا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ
ذُوالْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَآئِقِ مَنُّہٗ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ
الْعِبَادِ کُلٌّ یَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَھْبَتِہٖ وَرَغْبَتِہٖ یَا دَیَّانُ یَا خَالِقُ
مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْہِ مَعَادُہٗ یَا خَالِقُ یَا رَحِیْمُ
کُلِّ صَرِیْخٍ وَّ مَکْرُوْبٍ وَّ غِیَاثُہٗ وَمَعَادُہٗ یَا رَحِیْمُ یَا تَآمُّ فَلَا
تَصِفُ الْاَلْسُنُ کُنْہَ جَلَالِہٖ وَمُلْکِہٖ وَعِزِّہٖ یَا تَآمُّ یَا مُبْدِعُ
الْبَدَآئِعَ لَمْ تَبْغِ فِیْ اِنْشَآءِ ھَا عَوْنًا مِنْ خَلْقِہٖ یَا مُبْدِعُ یَا عَلَّامُ
الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْئٌ مِنْ حِفْظِہٖ یَا عَلَّامُ یَا حَلِیْمُ ذَا الْاَنَاۃِ
فَلَا یُعَادِلُہٗ شَیْئٌ مِنْ خَلْقِہٖ یَا حَلِیْمُ یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاہُ اِذَا بَرَزَ
الْخَلَآئِقُ لِدَعْوَتِہٖ مِنْ مَخَافَتِہٖ یَا مُعِیْدُ یَا حَمِیْدُ الْفَعَّالُ ذَا الْمَنِّ
عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ یَا حَمِیْدُ یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی جَمِیْعِ
اَمْرِہٖ فَلَا شَیْئٌ یُعَادِلُہٗ یَا عَزِیْزُ یَا قَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ
الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاھِرُ یَا رَقِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ
شَیْئٍ عُلُوَّ اِرْتِفَاعِہٖ یَا رَقِیْبُ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ
عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ یَا مُذِلُّ یَا نُوْرُ کُلِّ شَیْئٍ وَّ ھَادِیْہِ اَنْتَ
الَّذِیْ فَلَقْتَ الظُّلَمَاتِ بِنُوْرِہٖ یَا نُوْرُ یَا عَالِیُ الْمُتَسَامِخُ فَوْقَ کُلِّ
شَیْئٍ عُلُوَّ اِرْتِفَاعِہٖ یَا عَالِیُ یَا قُدُّوْسُ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ

سُوْءٍ فَلَا شَيْءٌ يُعَادِلُهٗ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ يَا قُدُّوْسُ يَا مُبْدِئُ
الْبَرَايَا وَمُعِيْدُهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ يَا مُبْدِئُ يَا جَلِيْلُ الْمُتَكَبِّرُ
عَنْ كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ يَا جَلِيْلُ
يَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُنْهَ ثَنَائِهٖ وَمَجْدِهٖ يَا مَحْمُوْدُ
يَا كَرِيْمُ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِيْ مَلَاءَ كُلِّ شَيْءٍ عَدْلُهٗ
يَا كَرِيْمُ يَا عَظِيْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِيَاءِ
فَلَا يَذِلُّ عِزُّهٗ يَا عَظِيْمُ يَا قَرِيْبُ الْمُجِيْبُ الْمُدَانِيْ دُوْنَ كُلِّ
شَيْءٍ قُرْبُهٗ يَا قَرِيْبُ يَا عَجِيْبُ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ
بِكُلِّ اٰلَائِهٖ وَنَعْمَائِهٖ وَثَنَائِهٖ يَا عَجِيْبُ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ
كُلِّ كُرْبَتِهٖ وَمُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمَعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ
وَرَجَائِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيَلَتِيْ يَا غِيَاثِيْ ۞

اختتام

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الشَّرِيْفَةِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُكَ اِيْمَانًا وَّاَمَانًا مِّنْ عُقُوْبَاتِ
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ تَحْبِسَ عَنِّيْ اَبْصَارَ الظَّلَمَةِ وَالْمُرِيْدِيْنَ بِالسُّوْءِ
وَاَنْ تَصْرِفَ قُوَّتَهُمْ مِنْ شَرِّ مَا يَضُرُّوْنَهٗ اِلٰى خَيْرِ مَا لَا يَمْلِكُهٗ غَيْرُكَ
اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَاءُ مِنِّيْ وَمِنْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجَهْدُ مِنِّيْ
وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

دُعَا اِسْتِجَابَہ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُقَلِّبَ
الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا
مُخْرِجَ الْمَحْزُوْنِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ لَوْ کُنْتُ عَلَیْکَ یَا رَبِّیْ قَضَیْتُ
وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا بَاسِطُ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی

عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

خواص و فضائل حرزِ یمانی

بزرگے گوید ؎

آں دم کہ حالِ قصۂ دوزخ شنیدہ ام — پشتِ پناہ حرزِ یمانی خریدہ ام
چوں در پناہ حرزِ یمانی فتادہ ام — پا در گلوئے دشمنِ جانی کشیدہ ام

واضح ہو کہ دعائے حرزِ یمانی کلامِ قدسی ہے۔ کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام بارگاہ ایزد تعالےٰ سے حضرت سید عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں لائے ہیں۔ یہ افضل الادعیہ و مجرب الاجابت کثیر البرکت آیۃ من آیات اللہ ہے اس میں اسم اعظم آیات قرآن شریف و آثار عجیبہ و اسرارِ غریبہ ہیں۔ دعوت اس کی افضل و اکمل دعوات ہے۔ اور معروف ہے درمیان ادعیہ ماثورہ کے حضرت حق سبحانہ و تعالیٰ نے ستر ہزار ملک اس دعا کے مسخر فرمائے ہیں۔ اور ایک روایت میں ستر ہزار ملک اور ستر ہزار جن اس دعا کے خادم اور اس کے قاری کی محافظت کے لئے فرماتے ہیں۔ جب قاری اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ پڑھتا ہے ملائکہ و جن تعظیماً للہ و حرمتہً و ہیبتہً و عزتہً سجدہ کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں رَبَّنَا اقْضِ حَاجَتَہٗ وَاسْتَجِبْ دُعَآءَہٗ اکثر اہل اللہ نے اسی سے فیض فیاض حاصل کیا ہے اور بہرہ مند ہوئے ہیں ۔

حضرت امام الہمام جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے مروی ہے۔ کہ اس دعا کے بہت سے نام ہیں منجملہ ان کے سیف اللہ[1] عین اللہ[2] قدرت اللہ[3] ید اللہ[4] برہان اللہ[5] صمصام اللہ[6] یمین اللہ[7] قسم اللہ[8] نور اللہ[9] سہم اللہ[10] وجہ الحق[11] قریب الحق[12] میثاق الحق[13] حصن الاکبر[14] حرز الاکبر[15] محل الانوار شروح الآثار[16] حرز الاعظم[17] حرز المرتضوی[18] حرز یمانی[19] اور حرز سیفی[20] کے نام سے مشہور ہے اس دعا کے لئے جلائل کثیرہ اور فضائل عظیمہ ہیں۔ کہ اس کے احصاء و بیان سے اذہان قاصر ہیں۔ لَا یَعْلَمُھَا اِلَّا ھُوَ ۔

حضرت شیخ ابو الفضل کرمانی رضی اللہ عنہ طاہر بن محمد رضی اللہ عنہما سے اور

آپ نے تمیم غفقی رضی اللہ عنہ سے اور آپ نے حضرت امیر المومنین مظہر العجائب علی کرم اللہ وجہہ سے اور آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور حضور علیہ السلام نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے اس طرح معلوم کیا ہے۔ کہ جو کوئی حرز الاعظم کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے ہرگز کوئی دشمن و سحر و جادو و دیو و پری و زخم چشم و مار و کژدم و شیر و گرگ وغیرہ کوئی چیز اُس پر قابو نہ پائے۔ اور جملہ آفات و بلیات ارضی و سمائی سے محفوظ رہے۔ اور تمام عالم میں معزز و ممتاز ہو۔ اور یہ بھی حضرت شیخ موصوف رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ یہ دعا یارہ ہزار خاصیتیں رکھتی ہے۔ چھ ہزار دینی اور چھ ہزار دنیوی۔ جو کوئی اسکی مواظبت کرے۔ تمام مہمات اُس کے سرانجام ہوں۔ اور اگر چالیس روز تک متواتر ہر روز تین بار اس کو پڑھے۔ ولایت کا مرتبہ پائے ✧

ایضاً حضرت شیخ محمد سکاکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ حضرت سلطان العارفین بایزید بسطامی قدس سرہ فرماتے تھے۔ کہ جب مجھ کو کوئی حاجت یا مہم پیش آتی تو جمعہ کے دن صبح کو میں دعا سہم اللہ پڑھتا۔ حق سبحانہ و تعالےٰ اسی وقت مستجاب فرماتا مخفی نہ رہے کہ ظاہراً یہ ماجرا حالت ابتدائی حضرت سلطان العارفین قدس اللہ سرہ کا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ حالتِ انتہا آنحضرت کی یہ تھی کہ جو خاطر شریف میں گزرتا تھا اسی وقت ہو کر رہتا تھا ✧

ایضاً جو کوئی اس دعا کو ایک بار پڑھے ایک سال کی عبادت کا ثواب پائے اور جو دو بار پڑھے دو سال کی عبادت کا ثواب پائے۔ علیٰ ہذا القیاس اور جس سال یہ دعا پڑھے۔ اس کے گناہ نہ لکھے جائیں گے ✧

ایضاً جو کوئی چاہے کہ رویت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو۔ یا انبیا علیہم السلام سے کسی نبی کی یا کسی ولی اللہ کی زیارت کرنی چاہے تو اکتالیس بار اس دعا سیفی کو پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں ضرور زیارت سے مشرف ہوگا ✧

ایضاً۔ اگر کسی کو مہم قوی پیش آئے تو اس کو چاہیئے کہ غسل کر کے جامۂ پاک پہنے اور خلوت میں عود وغیرہ بخور کر کے اور اپنا ہاتھ اس حرز اعظم پر رکھے اور صدق سے شفیع لائے یعنی زبان و دل سے یہ کہے کہ (یا رخدایا بالطفیل و برکت ایں حرز حاجتِ من برآر) حق تعالےٰ اس کی حاجت روا کریگا ✧

ایضاً اگر کسی کو سلطان نے قتل کا حکم دیا ہو تو اس کو چاہیئے کہ غسل کر کے جامۂ پاک پہنے اور ایک بار دعائے سہم اللہ کو پڑھے اور کسی سے بات نہ کرے۔ جب سلطان کے روبرو جائے تو یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ جان سے امان پائے ٭

ایضاً اگر کوئی ایسے ویرانہ اور خرابہ میں جا پھنسا ہو کہ آب و دانہ کچھ میسّر نہ ہو۔ تو چاہیئے کہ تیمّم کر کے دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ سات سات بار سورۂ اخلاص پڑھے۔ بعد سلام کے حرزِ یمانی کو پڑھے۔ حق سبحانہٗ و تعالیٰ خزانہ غیب سے آب و طعام پہنچا دے گا ٭

ایضاً واسطے تسخیر خلائق کے تین روز روزہ رکھے اور ہر صبح کو یہ حرز پڑھ کر ہاتھ منہ پر پھیرے۔ خدا کے حکم سے تمام خلائق مسخّر ہو گی ٭

ایضاً تسخیر جن و پری کے لئے آفتاب کے غروب ہونے کے وقت ایک چھری فولادی ہمراہ لے کر شہر سے باہر جائے اور غسل کر کے جامۂ پاک پہنے اور عطر وغیرہ لگا کر دو رکعت نماز ادا کرے۔ بعدہٗ آیت الکرسی ایک بار۔ چار قل ہر ایک ایک ایک بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ اور چھری مذکور پر بھی دم کر کے اپنے گرد ایک دائرہ کھینچے۔ اور وقت کھینچنے دائرہ کے آیۃ الکرسی پڑھتا جائے۔ پھر دائرہ کے اندر بیٹھ کر ایک بار سورۂ جن باآواز بلند پڑھ کر دعاء سہم اللہ کو پڑھنا شروع کرے۔ اگر اثنائے قرأت میں کوئی شکل خوفناک نظر آئے تو اس سے ہرگز خوف نہ کرے اور نہ اس کی طرف کچھ التفات کرے۔ اگر وہ کچھ کہے بھی تو اس کا جواب نہ دے۔ صرف اپنے پڑھنے میں مشغول رہے۔ جب اُن کا بادشاہ آئے۔ تو اس سے اپنا مطلب بیان کر کے اس سے عہد و پیمان لے ٭

ایضاً اگر کوئی چاہے کہ سلاطین و امرا صغار و کبار میرے مطیع ہوں۔ تو چاہیئے۔ کہ اس حرز کو مشک و زعفران و گلاب سے پوست آہو پر لکھے اور موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالےٰ سب صغیر و کبیر اس کے مسخّر ہوں ٭

ایضاً اگر زن عقیمہ تین حیض تک اس حرز کو لکھ کر اپنے سرہانے رکھے اور باطہارت اپنے خاوند سے ہمبستر ہو۔ حاملہ ہو جائے اور فرزند نرینہ پیدا ہو ٭

ایضاً جس بیمار کو طبیبوں نے جواب دے دیا ہو اور اُس کے علاج سے عاجز ہوں۔ یا زہر خوردہ ہو۔ چاہیئے کہ اس حرز کو مشک و زعفران اور گلاب سے چینی کے برتن پر لکھ کر پلائے۔ حق سبحانہٗ و تعالےٰ شفائے کلی عطا فرمائے ٭

ایضاً اگر کوئی عامل اس کا شہد یا شربت یا مصری پر پڑھ کر دم کر کے اپنے عیال و اطفال کو کھلائے۔ روز بروز دولت زیادہ ہو۔ اور کبھی اُن کے خاندان سے دولت زائل نہ ہو ٭

ایضاً جو کوئی اِس حرز کو لکھ کر اپنے سرہانے کے نیچے رکھے اور اپنی بی بی سے باوضو ہمبستر ہو۔ حق تعالےٰ اس کو فرزند صالح عطا فرمائے گا ٭

ایضاً جو کوئی اِس حرز الاعظم کو اپنے پاس رکھے۔ اور میدانِ جنگ میں جائے سپر کی حاجت نہ ہو۔ اور دشمن کے دل میں اس کی ہیبت ہو ٭

ایضاً۔ اگر کوئی عنّین یعنی نامردی میں گرفتار ہو تو چاہیئے کہ چالیس روز تک اِس حرز کو پڑھے۔ اور لکھ کر اپنے پاس بھی رکھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ نامردی رفع ہو جائے ٭

ایضاً۔ اگر کوئی کسی کے عشق میں گرفتار ہو۔ چاہیئے کہ تین روزے رکھے۔ اور افطار کے وقت منہ مطلوب کے گھر کی طرف کر کے حرز یمانی پڑھے۔ اور بعد اس کے یہ دُعا پڑھے۔ اِلٰھِی لَیِّنْ قُلُوْبَھُمْ وَاَذِلَّ عُنُقِیْ مَا فِیْ قَلْبِیْ وَنَجِّنِیْ مِنْ ھٰذَا الْغَمِّ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٭ انشاء اللہ تعالےٰ مطلوب فریفتہ ہو جائیگی مگر نیّت حرام کی نہ رکھے ٭

ایضاً اگر کوئی شخص قرض دار ہو تو اِس حرز کو پڑھے قرض سے سُبکدوش ہو ٭

ایضاً جو کوئی اِس حرز کو اکتالیس بار پڑھے۔ حضرت خضر علیہ السّلام سے ملاقات ہو ٭

ایضاً اگر کوئی ایسے دشمن کو ہلاک کرنا چاہے جس کا قتل عند الشرع جائز ہو۔ تو چاہیئے کہ اکتالیس دانے گندم بھاری کے لائے اور تین دن زعفران یا نیل کے پانی میں تر رکھے اور بیچ ایک فولادی چھری رکھ کر ایسی پوشیدہ جگہ رکھے کہ کسی کی نظر اُس پر نہ پڑے۔ بعد ازاں سب دانوں کو کچّے دھاگے میں پروئے۔ اور ایک ایک دانہ

پر دعا سیفی پڑھے۔ جب تمام ہو جائے کسی بے پھل درخت کی شاخ سے جو جانب مشرق سے خشک ہوئی ہو لٹکا دے اور جس قدر ہو سکے صدقہ دے۔ انشاء اللہ تعالےٰ دشمن ہلاک ہو جائے ٭

ایضاً روایت ہے کہ ایک بادشاہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہٗ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ صاحب مال منال ہوں اور ملک بہت رکھتا ہوں دشمن بہت ہیں۔ کہ میری ہلاکت کا قصد رکھتے ہیں اور میں اُن کے دفع کرنے سے سخت عاجز ہو رہا ہوں۔ ایک دن اسی تشویش میں سو گیا تو کوئی شخص مجھ سے کہتا ہے کہ حضرت امیر المؤمنینؑ کے پاس جا اور اُس حرز کو جو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تعلیم فرمایا ہے سیکھ۔ اِس واسطے خدمتِ عالی میں حاضر ہوا ہوں کہ آپ برائے نوازش مجھ کو وہ حرز تعلیم فرمائیں تاکہ میں اِس غم سے نجات پاؤں۔ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہٗ نے حرز الاعظم اس کو سکھایا۔ جب وہ اپنے گھر آیا تھوڑا عرصہ نہ گزرا تھا کہ اس کو خبر آئی کہ تیرا دشمن ہلاک ہو گیا۔ اور اِس حرز کی برکت سے اس کو نجات ملی۔ اس حرز کے پڑھنے والے کو لازم ہے کہ حضوری دل سے پڑھے تاکہ مطلب برآری ہو ٭

ایضاً اگر کوئی جنگل میں جا کر اس حرز کو تین بار پڑھ کر ایک فولادی چھری پر دم کر کے اپنے گرد ایک دائرہ کھینچے اور اس کے اندر بیٹھ کر اس دعا صمصام اللہ کو بے تعداد پڑھے اور کہتا جائے کہ (الٰہی بحق ایں حرز یمانی ہمہ ماراں و درنداں و وحوش حاضر آیند) خدا کی قدرت سے جتنے سانپ اور درندے و وحوش اس جنگل میں ہونگے سب حاضر ہو جائیں گے ٭

حضرت مسیح اولیا قدس سرہٗ اپنے پیر کی زبانِ مبارک سے نقل فرماتے ہیں۔ کہ بندگی حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری قدس سرہٗ کو ہستان قلعہ چنار پر تیرہ برس سات مہینے اذکار و اشغال اور دعوت اسماء عظام و ادعیہ وغیرہ میں مشغول رہے۔ لیکن جو کیفیت اور تاثیر حرز یمانی میں پائی کسی اور میں نہ پائی اور نیز فرماتے تھے۔ کہ اگر مجھ کو اوّل ریاضت میں اس کی تاثیر اور حقیقت معلوم ہوتی۔ تو دوسری چیزوں کے پڑھنے کا قصداً پابند نہ ہوتا۔ اسی کو پڑھتا اور اسی کے ذکر میں مشغول رہتا۔ انتہیٰ کلامہٗ ٭

چونکہ یہ دعا نہایت سریع الاجابت اور کثیر البرکت ہے اس واسطے بزرگان دین اس کو سینہ بسینہ رکھتے ہیں۔ اور جب سالک کو ہر طرح مؤدب اور پابند شریعت اور طریقت پاتے ہیں۔ اور اس کا اہل بھی دیکھتے ہیں۔ تب ارشاد فرماتے ہیں۔ اور اجازت دیتے ہیں۔ ورنہ ہرگز اجازت نہیں دیتے اس واسطے میں پکار کر کہتا ہوں۔ کہ بلا اجازت مرشد کامل وحصول لیاقت ہرگز ہرگز کوئی صاحب اس کی دعوت میں مشغول نہ ہو۔ ورنہ خوف رجعت ہے اور ہلاک ہوگا۔

مقدمہ

مخفی نہ رہے کہ حرز یمانی کے پڑھنے کا وقت اور شرائط دعوت و شرائط عامل و ترتیب دعا وغیرہ جو مشائخ کبار قدس اللہ اسرارہم نے مقرر فرمائی ہیں۔ ہر ایک کا بیان بہ تفصیل ذیل میں لکھا جاتا ہے۔ اگر کوئی اس کی دعوت دینا چاہے تو شرائط وغیرہ کا عمدہ طور پر پابند ہو۔

شرائط عامل

طہارت[1] بدن۔ تصفیہ[2] بدن۔ لزوم[3] خلوت۔ کتمان[4] سر۔ حصول[5] اجازت۔ سلسلہ[6] روایت۔ اجتناب[7] غذا۔ ترک[8] حیوانات۔ جمالی و جلالی۔ اگر جمالی سے پرہیز نہ ہو سکے تو مضائقہ نہیں۔ نامحرم[9] سے بچنا۔ محرمات[10] احرامی سے پرہیز کرنا۔ تعظیم دعوت[11]۔ استغراق[12] تقلیل[13] علائق۔ حسن[14] اعتقاد۔ عزم[15] نیت۔ صدق[16] مرشد۔ بخور جلانا[17]۔ استعمال عطر[18] و مواظبت[19] دعوت۔ نماز قضا نہ کرے۔ اکل[20] حلال۔ صدق[21] مقال۔ تضرع[22] بال۔ خرق عادت کے مشاہدہ سے اور ارواحوں کی ملاقات کے وقت نڈر ہونا۔

ترتیب دعا

اوّل جوشن حرز یمانی کا از حضرت شیخ سعد الدین محمود المحمودی رحمۃ اللہ علیہ منقول ہے۔ بعدہٗ دعائے منجی۔ اعتصام حرز یمانی۔ دعا طاہر۔ دعا کاشف۔ امر اعتصام۔ وصل صغیر از حضرت شیخ شہاب الدین مقتول رحمۃ اللہ علیہ بعد دعا حرز یمانی مع اشارات اصل وغیرہ

بعد حرزِ امیرین ورد حضرت امیرالمومنین صدیق اکبرؓ و حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما بعد دُعا اختتام۔ اضمار روزینہ حرز یمانی۔ سالک کو چاہیئے کہ ان دعاؤں میں کسی طرح تغیر و تبدل نہ کرے۔ جس ترتیب سے لکھا گیا ہے عمل کرے۔ یا جس طرح مرشدِ کامل اجازت دے ؛

شرائطِ طریق دعوت

اگر کوئی دُعا سیفی کی دعوت دینا چاہیئے۔ تو اُس کو چاہیئے کہ شرائط عامل و شرائط دعوت کا پابند ہو کر عروج ماہ میں تین دن روزے رکھے۔ جب روز چہارم ہو تو ایسی جگہ اختیار کرے کہ اثنائے قرأت میں عورت یا کُتّے کی آواز نہ سنائی دے۔ اگر احیاناً آواز آجائے تو اس طرف مطلق خیال نہ کرے۔ پس بہتر یہ ہے کہ کوہستان ہو یا لبِ دریا بعد ادائے نماز فجر فراغ از اوراد قدیم طلوع آفتاب کے وقت غسل کرے۔ اور وضو کر کے دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرے۔ پھر ایک دوگانہ رُوح مطہر حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ایک دوگانہ بارواح جمیع انبیاء علیہم السلام اور ایک دوگانہ سلامتی حضرت خضر علیہ السلام اور ایک دوگانہ حضرت خلفائے راشدین و صحابہ کرام رضوان اللہ تعالےٰ علیہم اور ایک دوگانہ حضرت امیرالمومنین علی کرم اللہ وجہہٗ اور ایک دوگانہ بارواح جمیع مشائخ رحمۃ اللہ علیہم اور ایک دوگانہ حضرت غوث الثقلین محبوب سبحانی قطب ربانی سید عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہٗ اور ایک دوگانہ غریب النواز ہند ولی خواجۂ خواجگان حضرت خواجہ معین الدین اجمیری قدس اللہ سرہٗ۔ اور ایک دوگانہ بروح حضرت سلطان المشائخ محبوب الٰہی نظام الحق والدین قدس اللہ سرہٗ اور ایک دوگانہ بارواح حضرات مشائخ نقشبندیہ و چشتیہ و قادریہ و سہروردیہ و پیرانِ شطار و شہدا و عشار رضوان اللہ تعالےٰ علیہم اجمعین اور ایک دوگانہ حضرت شیخ شہاب الدین مقتول قدس سرہٗ اور ایک دوگانہ حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری قدس سرہٗ اور ایک دوگانہ حضرت شیخ محمد عارف قدس سرہٗ اور ایک دوگانہ مسیح الاولیاء عین العرفا حضرت شیخ عیسےٰ قدس سرہٗ اور ایک دوگانہ سلامتی مرشد خود اگر زندہ ہو۔ ورنہ ثواب رُوح کو پہنچائے اور ان سب دوگانوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے۔

اور جس بزرگ کی روح طیبہ کو ثواب پہنچائے اس سے استمداد ہمت کرنا چاہیئے۔ ان سب دوگانوں کے بعد ایک اور دوگانہ ادا کرے کہ بعد سورۂ فاتحہ سورۂ یٰسین تا سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ تا آخر سورہ پڑھے۔ اگر سورۂ یٰسین یاد نہ ہو۔ تو اکتالیس اکتالیس بار سورۂ اخلاص پڑھے اور یہ تمام دوگانے پہلے روز ادا کرے۔ باقی دنوں میں صرف ایک دوگانہ آخر یعنی دوگانہ قضائے حاجت ادا کرے۔ خواہ حالتِ شرط ہو خواہ دعوت۔ بعد ازاں ایک فولادی چھری یا جس لوہے کی ہو لے کر اس پر تین بار درود شریف اور چہار قل ہر ایک تین تین بار، آیۃ الکرسی تین بار، سورۂ فاتحہ ہفت بار اور حصار امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کہ اسے مخمس حضرت امیر بھی کہتے ہیں۔ تین بار پڑھ کر دم کرے اور اپنے گرد اس چھری سے دائرہ کھینچے۔ اور وقت کھینچنے دائرہ آیۃ الکرسی پڑھتا رہے۔ اور یہ دعائیں مذکور شدہ اپنے تمام اعضا پر بھی پڑھ کر دم کرے۔

حصار مذکور یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ فَفِرُّوْا اِلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ حَسْبِیَ اللّٰہُ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِذِی الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ دَخَلْتُ فِیْ حِرْزِ اللّٰہِ وَفِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَفِیْ حِفْظِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ الْبَرِیَّۃِ اَجْمَعِیْنَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

بعدہٗ اسمائے شرائط میں خاتم سیفی فقط اور دعوت میں اگر حاجت دینی ہو، خاتم مذکور اور آئینہ اور مطلب دنیوی کے لئے خاتم و تیغ و کمان ہر روز اپنے روبرو رکھے اور ان حالتوں میں بخور عنبر و لوبان کا کرے۔ بعد ازاں سر برہنہ کر کے جس طرف کہ حضرت رجال الغیب قدس اللہ اسرارہم ہوں حسب تاریخ معلوم کر کے متوجہ ہو کر کہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَرْوَاحَ الْمُقَدَّسَۃِ

اَغِیْثُوْنِیْ بِغَوْثَۃٍ وَانْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَۃٍ یَارُقَبَآءُ یَانُقَبَآءُ وَیَا نُجَبَآءُ وَیَا اَبْدَالُ وَیَا اَوْتَادُ وَیَا اَقْطَابُ وَیَا قُطْبَ الْاَقْطَابِ اَمْدُدْنِیْ فِیْ ھٰذَا الْاَمْرِ سَلَّمَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ بِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔

لیکن یہ بھی یاد رہے کہ روز اول یعنی شروع دعوت کے دن حضرت رجال الغیب کے اپنی پُشت کی طرف یا بازوئے راست و چپ کی پشت پر رکھے تاکہ پُشت پناہ و مددگار ہوں۔ مقابلہ پر نہ رکھے۔ یعنی قبلہ کی طرف کہ اس میں خوفِ رجعت ہے۔ نقصان ہوگا۔ اور سیر مکانات حضرت رجال الغیب کہ ہر تاریخ کو کونسی طرف ہوتے ہیں۔ اِس دائرہ سے معلوم کرے۔ وہ دائرہ یہ ہے :-

دائرہ حضرت رجال الغیب

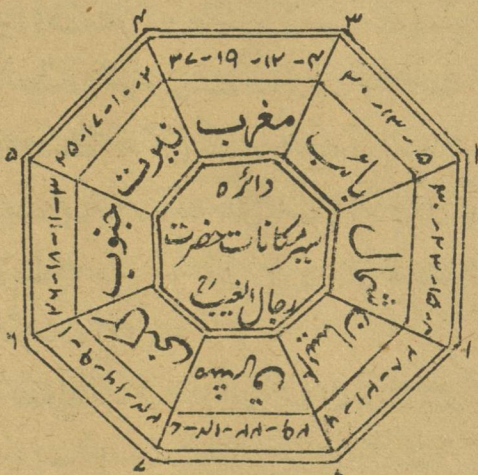

اِس شعر سے بھی تاریخ حضرت رجال الغیب قدس اللہ اسرارہم معلوم ہوتی ہے۔ اِس طرح کہ ہر حرف سے ایک طرف مراد ہے مثلاً کاف سے ککنی یعنی پہلی تاریخ ککنی میں ہے۔ علیٰ ہذا القیاس ؎

کَنَجْغِ بِاَمْشِ کَنَجْغِ بِمَشْ
کَنَجْغِ بِاَمْشِ کَنَجْغِ اَمَشْ

بعد ازاں رو بقبلہ ہو کر دس بار درود شریف پڑھ کے دعوتِ حرزِ سیفی مع

اشارات اصل و حاجت شروع کرے۔ بہ نیّت شرائط اصغر اکتالیس بار اور بہ نیّت شرائط صغیرہ چار سو اکتالیس بار اور بہ نیّت شرائط کبیرہ ایک ہزار ایک بار یعنی ہر روز پچیس ۲۵ بار تا انتالیس روز اور چالیسویں روز چھتیس بار اور بعض مشائخ رحمۃ اللہ علیہ بہ نیت شرائط یہ فرماتے ہیں۔ کہ روز اوّل ایک بار روز دوم دو بار روز سوم تین بار۔ اسی طرح ہر روز ایک ایک بار اضافہ کرکے چالیسویں روز چالیس بار پڑھے۔ پھر اسی طرح ہر روز ایک ایک بار کم کرکے اسّی دن میں ختم کرے۔ اور ان دنوں شرائط کے ادا کرنے کے بعد سفید گوسفند سلیم الاعضاء وجہ حلال سے خریدے اور ذبح کرکے گوشت اس کا فقرا کو تقسیم کرے۔ اگر آپ بھی کھائے تو مضائقہ نہیں۔ اور کھال اس کی کسی درویش صالح کو دے اور تمام استخوان اور آلائش و نجاست سب کی سب کسی سبز درخت کے نیچے دفن کرے۔ کہ اس میں سے ذرا سا بھی کتا وغیرہ کھانے نہ پائے۔ مگر یہ یاد رہے۔ کہ گوسفند کا ذبح کرنا اور تعیین ایام قرأت معیّن نہیں۔ مگر شرائط کبیرہ کے خواص سے ہے۔ اور تمام ہونے شرائط اصغر نان و شیرینی حسب مقدور تین فقراؤں کو برابر تقسیم کرے۔ جب کوئی شرط ان شرطوں سے ادا کرے تو دعوت کی نیّت سے پڑھے۔ تاکہ مدعا حاصل ہو۔ پھر واسطے حفظ عمل کے ہر روز ایک بار مداومت کرے۔ اور بعض مشائخ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک سال تک بلاناغہ ہر روز ایک بار بطریق ورد پڑھے، کافی ہے۔ حاجت دوسری شرائط کی نہیں۔ اس مدّت میں احتیاج خلوت اور شرائط عامل کی بھی ضرورت نہیں ٭

چنانچہ صاحب کشف الانوار فرماتے ہیں۔ کہ اس مدت میں کسی شرط کی حاجت نہیں۔ مگر تعیین وقت نہایت ضروری ہے اور بہترین اوقات اس دعا کی قرأت کا تہجّد کے وقت سے تا اشراق ہے۔ فقط۔

بعدہٗ ہر حاجت کہ رکھتا ہو تین بار یا سات بار یا اکتالیس بار ہر روز تا اکتالیس روز تک معمول کرے جس قدر قرأت زیادہ تعداد میں پڑھی جائے۔ بہتر ہے۔ بعد تمام ہونے دعوت کے حسب قرأت صدقہ دے۔ یعنی اگر تین بار پڑھے تو ایک سیر اگر سات بار قرأت کرے تو ڈیڑھ سیر اگر اکتالیس بار پڑھے تو تین سیر گیہوں کے آٹے کی روٹی پکاکر گھی اور شکر میں مالیدہ کرکے فقرا کو تصدق کرے ٭

نیز واضح ہو کہ اس حرز میں چند جگہ وقف ہے۔ جب وہاں پہنچے تو وقف کرے جس کی تفصیل یہ ہے۔ مُصَافِیًا۔ نَاصِرًا۔ لِلْغُیُوْبِ کُلِّھَا سَاتِرًا۔ مُتَصِلَہٗ۔ مَثْوَایَ۔ مُجَانِسًا۔ جَبْرُوْتِکَ۔ تَصَارِیْفَ الصِّفَاتِ۔ مُتَجَبِّرًا۔ وَالنَّھَارُ۔ عَلٰی شُکْرِکَ۔ کَبِیْرَ الْمُتَعَالِ۔ کُلَّ کَائِنٍ۔ فِی الْخَلْقِ۔ مَا تُرِیْدُ۔

محلِ اشارہ

جاننا چاہئے کہ اشارہ سے مراد محلِ اجابت دعا ہے۔ اور یہ دو قسم ہے۔ اوّل اشارۂ اصل کہ جامع جمیع حاجات ہے۔ دوم اشارہ فرع کہ اس کو بھی اشارہ حاجت کہتے ہیں اور یہ بعض مرادوں کو شامل ہیں۔ اشارہ اصل کہ جمہور اولیاء رحمۃ اللہ علیہم کے نزدیک متفق ہیں۔ پانچ جگہ پر ہیں۔ علامت ان کی یہ ہے۔ (ف۔ ق۔ ش ک) اس جگہ حسب مراد دعا پڑھی جاتی ہے۔ وہ یہ ہیں:۔

محل اشارہ اوّل۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ۔ ہے۔ قاری جب یہاں پہنچے تو سات بار کلمۂ توحید پڑھ کر سجدے میں جائے۔ تاکہ ستر ہزار ملک اُس کے ساتھ سجدہ میں جائیں۔ اور اُس کے حق میں دعا کریں۔ سجدے میں تین بار سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ پڑھے۔ بعدہٗ سر اٹھا کر نظر آسمان کی طرف اور ہاتھ دعا کے لئے اٹھائے اور اسم جبروتی جمالی و جلالی یعنی یَا فَتَّاحُ تَفَتَّحَتْ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِیْ فَتْحِکَ یَا فَتَّاحُ اور یَا قَھَّارُ تَقَھَّرَتْ بِالْقَھْرِ فِیْ قَھْرِکَ یَا قَھَّارُ۔ پڑھ کر ایک بار دعائے فتح یا قتل حسب حاجت پڑھے۔ اور حق سبحانہٗ و تعالیٰ سے اپنا مطلب چاہے۔

دعائے فتح یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ سِرِّ ھٰذِہِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ کَرْمِکَ الْخَفِیِّ وَبِحَقِّ اِسْمِکَ الْاَعْظَمِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ کُلَّھَا اِلٰھِیْ کَفٰی عِلْمُکَ عَنِ الْمَقَالِ وَکَفٰی کَرْمُکَ عَنِ السُّؤَالِ بِحَقِّ یَا مَنْ اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ کُنْ فَیَکُوْنُ کُنْ فَیَکُوْنُ۔

دعائے قتل یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ شَتِّتْ شَمْلَ عَدُوِّیْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃٍ وَفَرِّقْ جَمْعَہٗ وَقَلِّبْ تَدْبِیْرَہٗ وَخَرِّبْ بُنْیَانَہٗ وَبَدِّلْ اَحْوَالَہٗ وَاَقْطَعْ

اَرْزَاقَہٗ وَقَرِّبْ اَجَلَہٗ وَشَغِّلْہُ بِبَدَنِہٖ وَخُذْہُ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ یَا جَبَّارُ یَا قَھَّارُ ؕ

محل اشارہ دوم اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ہے۔ یہاں پر سات بار کلمہ توحید پڑھ کر دو رکعت نماز قضائے حاجت ادا کرے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے آیتہ اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ پڑھے اور سلام کے بعد سات بار اسم یَا عَظِیْمُ ذِالثَّنَآءِ الْفَاخِرِ تا آخر پڑھ کر ہاتھ دعا کے لئے اٹھائے اور اسم جبروتی جمالی و جلالی یعنی یَا بَاسِطُ تَبَسَّطْتَ بِالْبَسْطِ وَالْبَسْطُ فِیْ بَسْطِ بَسْطِکَ یَا بَاسِطُ اور یَا قَابِضُ تَقَبَّضْتَ بِالْقَبْضِ وَالْقَبْضُ فِیْ قَبْضِ قَبْضِکَ یَا قَابِضُ پڑھ کر ایک بار دعا فتح یا قتل حسب حاجت پڑھے اور حق سبحانہٗ و تعالےٰ سے اپنا مطلب چاہے۔ بعد اکتالیس بار یا گیارہ بار درود شریف پڑھے ؕ

محل اشارہ سوم کَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ہے جب یہاں پہنچے تو فَاتِکَ سے تا کَبِیْرُ الْمُتَعَالِ اکتالیس بار یا چھ بار پڑھ کر سجدہ کرے۔ اور حق سبحانہٗ و تعالےٰ سے اپنی مراد چاہے۔ بعد سجدہ کے سر اٹھا کر اسم جبروتی جمالی و جلالی یعنی یَا لَطِیْفُ تَلَطَّفْتَ بِاللُّطْفِ وَاللُّطْفُ فِیْ لُطْفِ لُطْفِکَ یَا لَطِیْفُ اور یَا خَافِضُ تَخَفَّضْتَ بِالْخَفْضِ وَالْخَفْضُ فِیْ خَفْضِ خَفْضِکَ یَا خَافِضُ پڑھ کر ایک بار دعا فتح یا قتل حسب مراد پڑھے۔ واضح ہو کہ یہ کلمات مثل اکسیر اعظم کے ہیں ؕ

محل اشارہ چہارم بِالْعِزَّۃِ وَالْعُلَآءِ ہے۔ جب یہاں پہنچے تو ہاتھ دعا کے لئے اٹھائے اور اسم جبروتی جمالی یا جلالی یعنی یَا عَزِیْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّۃِ وَالْعِزَّۃُ فِیْ عِزَّتِکَ یَا عَزِیْزُ اور یَا مُذِلُّ تَذَلَّلْتَ بِالذِّلَّۃِ وَالذِّلَّۃُ فِیْ ذِلَّتِکَ یَا مُذِلُّ پڑھ کر ایک بار دعا فتح یا قتل حسب مراد پڑھے اور اللہ تعالےٰ سے اپنی مراد طلب کرے ؕ

محل اشارہ پنجم مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِکَ ہے۔ یہاں پر ہاتھ دعا کے لئے اٹھائے۔

اور اسم جبروتی جمالی و جلالی یعنی یَا وَهَّابُ تَوَهَّبْتَ بِالْوَهْبَةِ وَالْوَهْبَةُ فِیْ وَهْبَةِ وَهْبَتِكَ یَا وَهَّابُ اور یَا جَبَّارُ تَجَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتُ فِیْ جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِكَ یَا جَبَّارُ پڑھ کر ایک بار دعا فتح یا قتل حسب حاجت پڑھے۔ اور جناب الٰہی سے اپنا مطلب چاہے۔

پس قاری کو لازم ہے کہ جب ان اشارات اصل پر کہ جو جمہور اولیا رحمۃ اللہ علیہم کے نزدیک متفق ہیں پہنچے تو بموجب تحریر عمل کرے۔

نیز مشائخ رحمۃ اللہ علیہم فرماتے ہیں کہ ہر اَللّٰهُمَّ ایک اشارہ ہے اور اس کا حکم مثل اشارہ اصل کے ہے۔ اور بعض فرماتے ہیں کہ حکم ان کا مثل اشارہ خفیہ کے ہے۔ اور حضرت شیخ زین الدین علی کلاہؒ فرماتے ہیں۔ کہ ہر اَللّٰهُمَّ ایک اشارہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ اور صاحب تفسیر حسینی ہر اَللّٰهُمَّ کے میم میں مستتر اسماء الٰہی سے تعبیر کرتے ہیں۔ چاہیئے کہ جب اَللّٰهُمَّ پر پہنچے۔ اپنی حاجت حق تعالےٰ سے چاہے۔ فقط۔

اب اشارہ فرع کہ ہر ایک اپنی جگہ مخصوص ہے بیان ہوتا ہے۔ اگر ان میں خلاف کرے گا مثلاً بجائے محبت دعائے قتل اور بجائے قتل دعائے محبت پڑھیگا بے سود ہوگا۔

نیز ان اشارات فرع میں بھی بموجب بندگی حضرت شیخ محمد غوث قدس اللہ سرہٗ پانچ اشارہ اصل ہیں۔ کہ حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ وہاں پر اسم یَا غِیَاثِیْ اور دعائے فتح یا قتل حسب حاجت پڑھتے تھے۔ جن کا بیان تین دعائے صمصام اللہ میں آئیگا۔ اور یہ بھی معلوم ہو کہ ان میں بعضے اشارات خفیہ بھی ہیں۔ اور وہ منفعت کے لئے چار جگہ پر درمیان دو عینوں کے واقع ہیں۔ کہ علامت ان کی (م ن) ہے:۔

اوّل درمیان وَالدِّفَاعُ عَنِّیْ دوم درمیان لَمْ تَمْنَعْ عَنِّیْ سوم درمیان وَادْفَعْ عَنِّیْ چہارم مابین اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ پس جب درمیان دو عینوں کے پہنچے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ یَا لَطِیْفُ اَغِثْنِیْ وَاَدْرِکْنِیْ بِحَقِّ لُطْفِكَ الْخَفِیِّ اور اپنی مراد دل میں طلب کرے۔ لب و زبان نہ ہلائے۔ اور مضرت کیواسطے سات مقام پر درمیان دو میموں کے واقع ہیں۔ کہ علامت ان کی (م ض) ہے:۔

اوّل میان دائم من الدہر دوم مابین کلّھم من الحیوانات سوم مابین ما اعظم ما وعد ثنی چہارم مابین وآخرہم منزلۃ پنجم مابین من الانام ما تشاء ششم مابین وارزقھم من الطیبات ھفتم مابین۔ اللّٰھم ما قدرت لی۔ جب دو میموں کے درمیان پہنچے تو یہ دعا پڑھے رمیت علی من بغی علی بسم اللہ وسیف القاتل کھیعص یٰسٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ اور اپنی مراد دل میں طلب کرے۔ لب اور زبان نہ ہلائے۔ اب باقی اشارات فرع یہ ترتیب متن بیان کئے جاتے ہیں:۔

ایضاً جب مقام فی الامور تاصرا پر پہنچے تو واسطے کشائش امور بستہ کے تین بار نصر من اللہ تا ارحم الراحمین اور ایک بار درود شریف پڑھے۔ علامت اک ش ہے:۔

ایضاً جب مقام واکرمت احضادی پر پہنچے بموجب حضرت شیخ محمد غوث قدس سرہٗ محل اشارہ دوم اصل کلہے یہاں پر یا فتاح تفتحت تا آخر اور یا خافض تخفضت تا آخر پڑھ کر ایک بار دعا فتح یا قتل حسب حاجت قرأت کرے اللہ تعالےٰ سے اپنی حاجت چاہے۔ علامت (ف ا ق) ہے۔

ایضاً جب مقام وشفیت امراضی پر پہنچے تو واسطے دفع امراض روحانی و جسمانی تین بار پڑھے بسم اللہ الشافی بسم اللہ الکافی بسم اللہ المعافی بسم اللہ خیر الاسماء بسم اللہ رب الارض ورب السماء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیئ فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم علامت (ش) ہے۔

ایضاً جب مقام ولم تشمت بی اعدائی پر پہنچے۔ یہاں دس بار یا رب انی مغلوب فانتصر پڑھے اور انگشت شہادت دست راست مانند تیغ کے کھڑی کرکے اور تصور تمام گردن اعداء پر مارے کہ یہ اشارہ قتل ہے۔ علامت (ق) ہے۔

ایضاً جب مقام رمیت من رمانی پر پہنچے تو بارہ دفعہ رب انی مغلوب فانتصر پڑھ کر دو رکعت نماز بہ نیت تفرقہ اعداء پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ

اکتالیس بار سورۂ تَبَّتْ یَدَا وَتَبَّ پڑھے۔ بعد سلام سجدہ میں جائے اور سات بار حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ اور نو بار وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی اور پندرہ بار اسم یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ تا آخر اور گیارہ بار فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ پڑھے۔ اور تصور خیال معزولی اعداد دل میں رکھے نیز ہر حالت کہ ہو حق سبحانہٗ وتعالیٰ سے چاہے۔ علامت (ص ل خ) ہے ٭

ایضاً جب مقام لَمْ تُعِنِّیْ فِیْ قُدْرَتِکَ پر پہنچے اپنی حاجت دل میں رکھے۔ کہ یہ اشارہ خفیہ ہے۔ علامت (ح) ہے ٭

ایضاً جب مقام وَکَلَّتِ الْاَلْسُنُ پر پہنچے برائے عقد اللسان و دفع اعداء چار بار اسم یَا مُبْدِئُ الْمُبْرَا یَا اور چالیس بار یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ تا آخر قرأت کرے۔ علامت (غ ل ڈ) ہے ٭

ایضاً جب مقام کَیْفَ یُوْصَفُ کُنْہُ صِفَتِکَ پر پہنچے اپنی حاجت دل میں خیال کرے۔ یہ اشارہ خفیہ ہے۔ علامت (ح) ہے ٭

ایضاً جب مقام لَیْسَ فِیْھَا اَحَدٌ غَیْرُکَ پر پہنچے تو اَنْتَ اللّٰہُ الْمَلِکُ وسے تا غَیْرُکَ گیارہ بار پڑھ کر سجدہ میں جائے اور نو بار یَا شَمُوْطِیْنَا اور ایک بار اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لَنَا جَمِیْعَ اَعْدَآئِنَا وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّھُمْ اٰمِیْنَ پڑھے۔ بعد سجدہ سے سر اٹھا کر چار بار اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور پندرہ بار اسم یَا اِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ الرَّفِیْعُ تا آخر قرأت کرے اور اپنی حاجت رب العالمین سے چاہے کہ یہ اشارہ کل مغلوب ہے۔ علامت (ک م) ہے ٭

ایضاً جب مقام فَمَنْ تَفَکَّرَ پر پہنچے تو سات بار آیت مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ تا وَھُوَ حَسِیْرٌ پڑھے اور جو کچھ چاہے حق تعالیٰ سے پائے (علامت ک ل) ہے ٭

ایضاً جب مقام مُتَحَیِّرٌ پر پہنچے بعض مشائخ رحمۃ اللہ علیہم فرماتے ہیں کہ یہاں دو رکعت صلوات الحاجات پڑھے اور بعد سلام کے ستر بار رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنی مراد چاہے علامت (ص ح) ہے نیز اگر اس مقام پر سات سنگریزہ لے کر ہر ایک پر آیت

مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ اور اسم یَا قَدُّوْسُ الظَّاھِرُ تا آخر ایک ایک بار پڑھکر دم کرے اور ہر ایک کو چھ طرف پھینک دے اور ایک کو اپنے سر میں رکھے جس جگہ جائے گا۔ خلائق کی نظروں میں عزیز اور ممتاز ہوگا ٭

ایضاً جب مقام فَوْقَ طَاقَتِیْ پر پہنچے برائے تقرب سلاطین و کفایت مہمات تین بار اسم یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ تا آخر اور دو بار اسم یَا رَحِیْمُ کُلَّ حَاجَتِیْ تا آخر پڑھے اور اپنا مطلب چاہے۔ علامت (ت ك ف) ہے ٭

ایضاً جب مقام لَمْ تَغِبْ پر پہنچے۔ بموجب بندگی حضرت غوث گوالیاری قدس سرہٗ محل اشارہ سوم اصل کا ہے۔ یہاں پر اسم یَا بَاسِطُ تَبَسَّطْتُ تا آخر اور یَا قَابِضُ تَقَبَّضْتُ تا آخر اور ایک بار دعائے فتح یا قتل حسب حاجت پڑھے اور حق سبحانہٗ و تعالیٰ سے اپنا مطلب چاہے۔ علامت (ف ق) ہے ٭

ایضاً جب مقام وَلَا تَغِیْبُ عَنْکَ غَائِبَۃٌ پر پہنچے تو پندرہ بار اسم یَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ تا آخر پڑھ کر جو حاجت کہ ہو حق تعالیٰ سے طلب کرے۔ علامت (ح) ہے ٭

ایضاً جب مقام وَاعْطِنِیْ مِنْ رِزْقِکَ پر پہنچے تو برائے وسعت رزق اسم یَا رَزَّاقُ تَرَزَّقْتُ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِیْ رِزْقِ رِزْقِکَ یَا رَزَّاقُ تین بار پڑھے اور حضرت قاضی الحاجات سے فراخی رزق کی دعا کرے۔ علامت (د) ہے ٭

ایضاً جب مقام وَاَوْضِحْھِمْ حُجَّۃً وَّاَقْرِبْھُمْ مَنْزِلَۃً سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پر پہنچے۔ برائے فتح امور باطنی کے اکتالیس بار کلمہ طیب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ قرأت کرے۔ علامت (ف ب) ہے ٭

ایضاً جب مقام اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا لَا یَسَعُہٗ پر پہنچے تو واسطے کشائش امور بستہ اور ادائے قرضہ کے گیارہ بار اسم یَا زَاکِیَ الطَّاھِرُ تا آخر پڑھے۔ علامت (ك ش ا) ہے ٭

ایضاً جب مقام وَھَبْ لِیْ فِیْ یَوْمِیْ پر پہنچے حضرت مسیح اولیاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ اگر دن کو پڑھے تو اسی طرح پڑھے اگر رات کو پڑھے تو بجائے فِیْ یَوْمِیْ ھٰذَا کے فِیْ لَیْلَتِیْ ھٰذِہٖ قرأت کرے ٭

ایضاً جب مقام شَکَرْتَ مَا اَنْعَمْتَ بِہٖ عَلَیَّ پر پہنچے بموجب بندگی حضرت شیخ محمد غوث قدس سرہٗ محل اشارہ چہارم اصل کا ہے یہاں اسم یَا عَزِیْزُ تُعَزِّزُ تا آخر اور اسم یَا مُذِلُّ تُذِلُّ تا آخر اور ایک بار دعائے فتح یا قتل حسب حاجت پڑھے اور حق تعالےٰ سے اپنا مطلب چاہے علامت (ف ق) ہے ٭

ایضاً جب مقام اَسْئَلُکَ الثَّبَاتَ پر پہنچے برائے کشائش کار نو بار اسم یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ تا آخر اور فَعَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّاْتِیَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِہٖ سات بار پڑھے علامت (ک ش) ہے ٭

ایضاً جب مقام بِکَ اَصُوْلُ عَلَی الْاَعْدَآءِ پر پہنچے بموجب بندگی حضرت محمد غوث قدس سرہٗ محل اشارہ اصل نجم کا ہے یہاں پر اسم یَا لَطِیْفُ تَلَطَّفْتَ تا آخر اور اسم یَا قَاھِرُ تَقْھَرُ تا آخر پڑھ کر ایک بار دعائے فتح یا قتل حسب حاجت پڑھے اور حق سبحانہٗ وتعالےٰ سے مراد اپنی چاہے علامت (ف ق) ہے ٭

ایضاً جب مقام لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْفَاشِیْ پر پہنچے تو اپنی حاجت اللہ تعالےٰ سے چاہے۔ علامت (ح) ہے ٭

ایضاً جب مقام وَلَا یَمْلِکُوْنَ مِنْکَ اِلَّا مَا تُرِیْدُ پر پہنچے تو برائے اشیاء گم شدہ اور دفع زوال دولت وجاہ اور زیادتی رزق کے لئے سات بار اسم یَا مُبْدِئُ الْبَرَایَا تا آخر پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ اس کی جمیع حاجتیں روا ہونگی۔ علامت (ح ک) ہے ٭

ایضاً جب مقام اَجْعَلْتَنِیْ مِنْ اُمَّۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پر پہنچے تو واسطے محبت اور رویت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تینتیس بار اسم یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ تا آخر پڑھے۔ علامت (ر) ہے ٭

ایضاً جب مقام وَفَضْلَ مَنَاحِکَ پر پہنچے تو واسطے زیادتی نعمت اور دفع قحط کے تین بار یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمَدَانِیْ تا آخر قرأت کرے۔ علامت (ن ق ح) ہے ٭

ایضاً جب مقام حِیْنَ رَفَعْتُ صَوْتِیْ پر پہنچے تو واسطے غنا کے ستر بار یَا اَللّٰہُ اور سات بار اسم یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ تا آخر اور نو بار یَا مُغْنِیُ وَمَنْ پڑھکر رزاق مطلق سے غنا

طلب کرے انشاء اللہ تعالےٰ تمام سختیوں سے خلاصی پائے علامت (غ) ہے۔

ایضاً جب مقام فَتَمَسَّحْ اِحْسَانَكَ پر پہنچے تو ادائے فرضہ اور خلاصی محبوس اور حصول علم کیمیا کے لئے دس بار اسم یَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ تا آخر پڑھے علامت (اخ) ہے۔

ایضاً جب مقام وَاَنْ لَّا تُخْزِنِیْ وَفْدَكَ پر پہنچے تو جمیع حاجات کے لئے ستائیس بار اسم یَا رَحِیْمُ کُنْ صَرِیْخِیْ تا آخر اور ایک بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا وَاجِدُ یَا مَاجِدُ یَا جَوَادُ پڑھ کر حق سبحانہٗ وتعالےٰ سے اپنا مطلب چاہے علامت (ک) ہے۔

ایضاً جب مقام فَتَنْقُصُ مِنْ جُوْدِكَ فَیْضَ فَضْلِكَ پر پہنچے حصول مطلب کے لئے یہ دعا پڑھے۔ یَا رَبِّ جِبْرَئِیْلَ یَا رَبِّ مِیْکَائِیْلَ یَا رَبِّ اِسْرَافِیْلَ یَا رَبِّ عِزْرَائِیْلَ یَا رَبِّ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ اَمْدِدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اِقْضِ حَاجَتِیْ علامت (خ) ہے۔

ایضاً واضح ہو کہ بعضے نسخوں میں لفظ بَاکِیَۃً نہیں مگر حضرت امام ابوالحسن شاذلی قدس سرہٗ سے روایت ہے کہ آپ نے حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہٗ سے عالم رؤیا میں یہ لفظ دریافت کیا حضرت اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہٗ نے فرمایا۔ کہ میں نے اس لفظ کو پڑھا ہے۔

ایضاً جب مقام اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ پر پہنچے واسطے فتحیابی کے تین بار نادِ علیؑ پڑھ کر حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہٗ سے استمداد ہمت کرے اور اگر بیت قتل کی ہو تو تین بار لَا فَتٰی اِلَّا عَلِیٌّ لَا سَیْفَ اِلَّا ذُوالْفَقَارِ اور تین بار دَھَیْتُ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ بِسْمِ اللّٰہِ وَسَیْفُ الْقَاتِلِ کٓھٰیٰعٓصٓ یٰسٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ قرأت کرے علامت (ف ق) ہے۔

ایضاً جب مقام فَتَمِّمْهُ لِیْ بِاَحْسَنِ الْوُجُوْهِ پر پہنچے تو یہ دعا پڑھے۔ اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَاَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِیْهِ حاجت من برآر۔ علامت (ط) ہے۔

ایضاً جب مقام کُنْ فَیَکُوْنُ پر پہنچے دفع اعدا کے لئے دعائے معہودہ پڑھ کر

سات بار اسم یا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ تا آخر پڑھے علامت (د) ہے۔
واضح ہو کہ جس جگہ ضمن اشارات میں کوئی اسم اسمائے عظام سے آئے چاہیئے کہ اس کو بر عایت تکرار قرأت کرے اور یہ بھی معلوم ہو کہ جو حروف تہجی محل اجابت پر مکتوب ہیں۔ اُن سے مراد حرف اوّل حاجت کا ہے یعنی ق سے مراد فتح اور ق سے مراد قتل اور ش سے مراد شفائے مریض اور ک سے مراد کل حاجت ہے علیٰ ہذا القیاس۔ اور جو الف کہ حروفوں پر واقع ہیں اُن سے مراد اشارہ ہے اوپر تعداد اس محل کے۔

فائدہ حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی غوث صمدانی سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ فرماتے ہیں کہ حضرت امیرالمؤمنین علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے۔ کہ اگر کسی سے روزانہ وظیفہ حرز یمانی ترک ہو جائے تو اس کے تدارک اور کفارت کے لئے سات بار یہ بیت قرأت کرلے:-

اَرَادُوْ وَمَا كَانَ حَتّٰى اُرِيْدَ
فَطُوْبٰى لَهٗ مِنْ مُّرَادٍ مُّرِيْدَ

خاتم سیفی کی صحت میں اختلاف ہے۔ بعض فقرا نے حضرت مسیح اولیا قدس سرہٗ سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ اس طرح لکھتے ہیں۔ لیکن اس کی کچھ حقیقت معلوم نہیں۔ صراج السالکین کے علاوہ اور کئی کتابوں میں بھی دیکھا مگر ایک دوسرے کے خلاف پایا۔ فرماتے ہیں کہ ہر روز بعد اتمام وظیفہ سیفی اس خاتم کے تمام اعداد پر نظر ڈالا کرے تاکہ نتیجۂ کلی حاصل ہو۔ خاتم مذکور یہ ہے:-

۳۰۱	۵۷	۱۴	۴۵۲	۲۱	۱۸	۱۲۳	۸۳	۱۱	۱۱	
۳۰۱	۱۱	۹۷	۳۵	۳۷	۵۱	۳۱	۱۱	۵۴	۱۳	۱۱	۵
۳۱	۲۵	۳۵	۴۸	۱۱۶	۱۶	۱۱۷۷	۱۱	۱۱۲	۲۰۵	۱۱	۷	۱۱
۱۱۶	۱۱۳	رم ۲۱	۱۲ رعدہ	۰	۵۳	۵۱	۱۴	۲۷	۴			
۸۱	۱۹	۱۴	۱۳ر	۱۱	۸	۱۱۱	۴					
۱۱	۲	۱۱	۶	۱۲ر	۴ر	۱۱	۳ر	۳ر	۵۱	۱۱۱	۱۴	۴
۱۲۱	۱۱	۴	ر	۱۱	۴	۱۲۱	۱۱					

نیز مخفی نہ رہے کہ دعائے مغنی کہ وردِ حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالےٰ عنہ ہے۔ مشائخ رحمۃ اللہ علیہم نے اس کا پڑھنا دعا حرزِ یمانی کے قبل مقرر فرمایا ہے چونکہ یہ دعا ہر امر کے واسطے اکسیرِ اعظم اور کبریتِ احمر ہے مناسب ہوا کہ اس کا بھی مختصر طریق دعوت بیان ہو کہ اگر کوئی اس کی تنہا دعوت دینا چاہے تو محروم نہ رہے۔ طریق دعوت اس دعا کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں کوئی ایسی جگہ اختیار کرے۔ جہاں قاری اور آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو غسل اور وضو کامل کر کے عطر وغیرہ خوشبو لگا کر دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ سترہ بار قرأت کرے اور بعد از سلام سات بار یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَمَعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّمُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمُؤْنِسِيْ عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَرَجَآئِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيَلِيْ يَا غِيَاثِيْ بعد ازاں سر برہنہ کر کے دعاءِ مغنی کو بہ نیت ادائے شرائط ایک ہزار ایک بار جب تک ہو سکے پڑھے۔ بعد ادائے زکوٰۃ ایام قرات کے ہر روز جس قدر ہو سکے پڑھا کرے۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ گیارہ بار پڑھے۔ اگر ایک جلسہ میں نہ پڑھ سکے تو اس طرح پڑھے کہ بعد ہر نماز دو بار اور بعد عشا تین بار ہمیشہ مداومت کرے۔ اس کے پڑھنے میں بہت فائدے ہیں۔ بہ سبب طوالت نہیں لکھے۔ ہر امر کے واسطے اکسیر ہے۔ اور اس کے اسناد میں یہ بھی ہے کہ جو کوئی اس کو تعداد سے پڑھے تو گوشت اور دوسری لذتوں سے ضرور پرہیز کرے۔ بعد ادائے شرط کوئی پرہیز نہیں ✣

حضرت خواجہ اویس قرنی رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دعا کا دواماً ورد کرنے والا مرتبۂ کمال اور ایمان کامل کو پہنچتا ہے اور جمیع آفات وبلیات ارضی وسماوی سے حق تعالےٰ اس کو محفوظ رکھتا ہے اور شفاعت حضرت سید المرسلین شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو اور دیدار حق سبحانہٗ وتعالےٰ نصیب ہو۔ اور جو یلا ناغہ ہر فریضہ کے بعد ورد رکھے جلد غنی ہو۔ اور جو کوئی تین بار یا سات بار چالیس روز تک متواتر پڑھے غنائے دارین اس کو میسر ہو ✣

حسب ترتیب دعا" جیسا کہ صفحہ ۸۲ پر ذکر ہو چکا ہے۔ حرز یمانی اور دوسری دعائیں وغیرہ اپنے مرشد کامل سے اجازت کے وقت حاصل کرے۔ اس جگہ صرف دعائے مغنی مع دعائے سیفی درج کی جاتی ہے :-

مناجات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِلٰھِیْ اِنَّ قَلْبِیْ مَرِیْضٌ فَصَحِّحْہُ وَفَاسِدٌ فَاَصْلِحْہُ وَمُظْلِمٌ فَنَوِّرْہُ وَعَمْیٌ فَبَصِّرْہُ وَدَنِسٌ فَطَھِّرْہُ وَخَرَابٌ فَاَعْمِرْہُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط سہ بار۔

دعائے مغنی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَبِکَ اَسْتَغِیْثُ فَاَغِثْنِیْ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ فَاکْفِنِیْ یَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَیَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَیَا رَحِیْمَھُمَا اَنَا عَبْدُکَ بِبَابِکَ یَا اَللّٰہُ فَقِیْرُکَ بِبَابِکَ یَا اَللّٰہُ سَائِلُکَ بِبَابِکَ یَا اَللّٰہُ ذَلِیْلُکَ بِبَابِکَ یَا اَللّٰہُ اَسِیْرُکَ بِبَابِکَ یَا اَللّٰہُ مِسْکِیْنُکَ بِبَابِکَ یَا اَللّٰہُ ضَعِیْفُکَ یَا اَللّٰہُ ضَیْفُکَ بِبَابِکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔ اَلطَّالِحُ بِبَابِکَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ مَھْمُوْمُکَ بِبَابِکَ یَا کَاشِفَ الْکَرْبِ الْمَکْرُوْبِیْنَ عَاصِیْکَ بِبَابِکَ یَا طَالِبَ الْبَارِّیْنَ الْمُقِرُّ بِبَابِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اَلْخَاطِئُ بِبَابِکَ یَا غَافِرَ الْمُذْنِبِیْنَ الْمُعْتَرِفُ بِبَابِکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔ اَلطَّالِبُ بِبَابِکَ یَا مَائِلَ الطَّالِبِیْنَ اَلْمُسِیْئُ بِبَابِکَ اَلْبَائِسُ بِبَابِکَ اَلْخَاشِعُ بِبَابِکَ وَارْحَمْنِیْ یَا مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِیْئُ وَھَلْ یَرْحَمُ الْمُسِیْئَ اِلَّا الْغَافِرُ یَا مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ الرَّبُّ

وَاَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ اِلَّا الرَّبُّ مَوْلَايَ اَنْتَ الْمَالِكُ
وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوْكَ اِلَّا الْمَالِكُ مَوْلَايَ اَنْتَ
الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيْلَ اِلَّا الْعَزِيْزُ مَوْلَايَ
اَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيْفَ اِلَّا الْقَوِيُّ
مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْكَرِيْمُ وَاَنَا اللَّئِيْمُ وَهَلْ يَرْحَمُ اللَّئِيْمَ
اِلَّا الْكَرِيْمُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَهَلْ يَرْحَمُ
الْمَرْزُوْقَ اِلَّا الرَّزَّاقُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ - اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ
وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ اَسْئَلُكَ
اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ فِيْ ظُلْمَةِ الْقُبُوْرِ وَضِيْقِهَا اِلٰهِيْ الْاَمَانَ
الْاَمَانَ عِنْدَ سُؤَالِ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّهَيْبَتِهِمَا اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ
عِنْدَ وَحْشَتِ الْقَبْرِ وَشِدَّتِهَا اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ فِيْ يَوْمٍ
كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ يَوْمَ يُنْفَخُ
فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ اِلٰهِيْ
الْاَمَانَ الْاَمَانَ يَوْمَ زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ
يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ
كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ
غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اِلٰهِيْ الْاَمَانَ
الْاَمَانَ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُوْلُ الْكَافِرُ يٰلَيْتَنِيْ
كُنْتُ تُرَابًا اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ يَوْمَ يُنَادِيْ مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ اَيْنَ
الْعَاصُوْنَ وَاَيْنَ الْمُذْنِبُوْنَ وَاَيْنَ الْخَائِفُوْنَ وَاَيْنَ الْخٰسِرُوْنَ هَلُمُّوْا
اِلَى الْحِسَابِ اِلٰهِيْ اَنْتَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَ
تَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤَالِيْ يَا اِلٰهِيْ اٰهٍ مِنْ كَثْرَةِ الذُّنُوْبِ وَ
الْعِصْيَانِ اٰهٍ مِنْ كَثْرَةِ الظُّلْمِ وَالْجَفَآءِ اٰهٍ مِنَ النَّفْسِ الْمَطْرُوْدَةِ
اٰهٍ مِنْ نَفْسِ الْمَطْبُوْعِ الْهَوٰى اٰهٍ مِنَ الْهَوٰى اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ عِنْدَ
تَغَيُّرِ حَالِيْ اِلٰهِيْ اِنِّيْ عَبْدُكَ الْمُذْنِبُ الْمُجْرِمُ الْمُخْطِئُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ط اَللّٰھُمَّ اِنْ تَرْحَمْنِیْ فَاَنْتَ اَھْلٌ وَاِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَاَنَا اَھْلٌ فَارْحَمْنِیْ یَا اَھْلَ التَّقْوٰی وَیَا اَھْلَ الْمَغْفِرَۃِ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَیَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ وَحَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ط وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ط یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ط ٭

دُعائے سَیفی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَصْحَابَ السِّحْرِ وَالْوَسْوَاسِ ط وَاَصْحَابَ السِّرِّ وَالْخَوَاصِّ وَاعْتَصَمْتُ بِکَ یَا اَللّٰہُ بِحَقِّ الْخِضْرِ وَالْاِلْیَاسِ ط وَبِحَقِّ کَھِیْجٍ مَھِیْجٍ کَھْکَھِیْجٍ جُوْجُوْخٍ مَرْخُوْخٍ مَرْمَخُوْخٍ سَھْمَجُوْغٍ مَھْمَجُوْغٍ فَھْمَجُوْغٍ وَبِحَقِّ اَیْخٍ اَیْخٍ زَجْرٍ ھَیْمُوْغٍ طِفْعَاجٍ اَزْرٍ اَنْحَاسٍ وَبِحَقِّ اٰدَمَ وَنُوْحٍ وَاعْتَصَمْتُ بِکَ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَھْرَمَنِ وَالشَّیٰطِیْنِ وَالْجُنُوْدِ وَالْاَتْبَاعِ وَمِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ وَعَاھَۃٍ وَاعْتَصَمْتُ بِکَ مِنْ کُلِّ بَلَآءٍ وَبِحَقِّ دَانِیَالَ وَبِحَقِّ اَیْخٍ اَیْخٍ دَارِشٍ دَارِشٍ وَارِشٍ وَارِشٍ وَنُوْرِشٍ وَنُوْرِشٍ وَبِحَقِّ اِھْیًا اَشْرَاھِیًا اَھِیًّا شَرَاھِیًّا بَرَاھِیًّا اَصْبَاؤُثَ اٰذُوْنِیْ اَصْبَاؤُثَ اٰلِ شَذَیَّ اٰلِ شَذَیَّ وَبِحَقِّ عَظَمَتِکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَسْئَلُکَ اَنْ تَحْفَظَنِیْ مِنَ الْبَلَآءِ وَالْاٰفَۃِ الظَّاھِرَۃِ وَالْعَاھَۃِ الْبَاطِنَۃِ وَبِحَقِّ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَبِحَقِّ دَاؤُدَ وَذَکَرِیَّا وَبِحَقِّ اِسْمٰعِیْلَ وَیَحْیٰی وَبِحَقِّ اِدْرِیْسَ وَشِیْثَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَبِحَقِّ اَسَدِ اللّٰہِ الْغَالِبِ مُرْتَضٰی عَلِیٍّ وَبِحَقِّ حَضْرَتْ اِمَامِ حَسَنٍ وَبِحَقِّ حَضْرَتْ اِمَامِ حُسَیْنٍ وَبِحَقِّ حَضْرَتْ سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ وَبِحَقِّ دَوَازْدَہْ اِمَامْ وَچَھَارْدَہْ مَعْصُوْمْ صَلَوٰتُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ط

وَبِحَقِّ السَّیِّدِ اَبِیْ مُحَمَّدٍ مُحْیِ الدِّیْنِ حَضْرَتْ شَیْخ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا بَدَایَۃَ لَہٗ وَلَا نِھَایَۃَ لَہٗ وَاعْتَصَمْتُ بِکَ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِقِرَاءَۃِ الشَّیْفِیِّ وَاسْتَجِبْ دُعَائِیْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ یَا مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ط حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ط نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ط لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ ط وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط ۔

ختم خواجگان برائے قضائے حاجت

یہ ختم منسوب ہے حضرت خواجگان نقشبندیہ قدس اللہ اسرارہم سے یعنی حضرت خواجہ بایزید بسطامیؒ اور حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی اور حضرت خواجہ یوسف ہمدانی اور حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی اور حضرت احمد یسوئی اور حضرت خواجہ ابوالمنصور ماتریدی اور حضرت خواجہ محمد باباسماسی اور حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند اور حضرت خواجہ محمد پارسا اور حضرت خواجہ عبیداللہ احرار رضوان اللہ علیہم نے فرمایا ہے۔ کہ جو کوئی اس ختم شریف کو تین دن پڑھے گا حضرت حق سبحانہٗ وتعالےٰ اُس کی ایک ہزار ایک حاجت روا فرمائیگا۔ یہ ختم نہایت مجرب ہے۔ اور بارہا آزمایا گیا ہے۔ جب کسی کو کوئی حاجت پیش آئے۔ تو چاہیئے کہ لباس پاک پہنے اور باوضو رُو بقبلہ باادب بیٹھے اور کچھ خوشبو مثل عطر کے لگائے یا لوبان وغیرہ جلائے اور بڑے خشوع وخضوع سے بحضوری قلب شروع کرے۔ درمیان میں کسی سے بات چیت نہ کرے۔ اور اپنے مطلب کو تا آخر مدِّنظر رکھے۔ خداوند کریم اُس کی مشکل آسان کردے گا۔ مگر تعیین وقت ضروری ہے۔ اکثر مشائخ رحمۃ اللہ علیہم نے اِس ختم کو بعد نماز عصر کے کیا ہے۔ اور اجازت بھی اُسی وقت کی فرماتے ہیں ۔

ترکیب اِس کی یہ ہے۔ کہ ایک آدمی یا تین یا سات یا جتنے ہوں۔ مگر بعدد طاق ہوں۔ حلقہ باندھ کر دوزانو ہو کر بیٹھیں اور اوّل کسی قدر شیرینی لے کر سورۂ فاتحہ

ایک بار سورۂ اخلاص تین بار پڑھ کر ثواب حضرت خواجگانِ ممدوح کو بخشے اور پھر ختم اِس طرح شروع کرے۔ سورۂ الحمد مع تسمیہ سات بار۔ درود شریف سو بار۔ سورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ مع تسمیہ اُنہتر ۷۹ بار۔ سورۂ اخلاص مع تسمیہ ایک ہزار ایک بار۔ پھر سورۂ الحمد ایک بار۔ درود شریف سو بار پڑھے۔ بعدہٗ اسماء ذیل ہر ایک کو ایک سو ایک بار پڑھے۔ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ۔ یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ۔ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ۔ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ۔ یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ۔ یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ۔ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ۔ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ۔ یَا مُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ۔ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ۔ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اٰمِیْنَ ؛

جب ختم کر چکے تو حق تعالےٰ سے اپنی حاجت کی دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ قبول ہوگی ؛

ختم غوثیہ

طریق ختم حضرت غوث الثقلین قدس اللہ سرہٗ یہ ہے۔ کہ تین دن روزہ رکھے اور ابتدا چہار شنبہ سے کرے۔ پھر ایک وقت معین کر کے ختم کو اس طرح شروع کرے :-

ترکیب درود شریف ایک سو گیارہ بار۔ کلمہ تمجید ایک سو گیارہ بار۔ سورۂ یٰسٓ ایک بار۔ سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ ایک سو اکتالیس بار حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ط ایک سو گیارہ بار۔ درود شریف ایک سو گیارہ بار۔ یَا شَیْخ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰهِ۔ ایک سو گیارہ بار۔ بعدہٗ فاتحہ پڑھ کر ثواب حضرت غوث الثقلین قدس سرہٗ کی روح مبارک کو پہنچائے۔ اور اپنی حاجت حق سبحانہٗ و تعالیٰ سے بوسیلۂ حضرت ممدوح طلب کرے۔ اللہ تبارک و تعالےٰ اُس کی حاجت روا کر دیگا ؛

ختم چشتیہ

اِس کا طریق یہ ہے۔ کہ بسم اللہ شریف ۱۱۱ بار۔ سورۂ فاتحہ ۱۱۱ بار۔ درود شریف ۱۱۱ بار۔ سورۂ اخلاص ۱۱۱ بار۔ کلمۂ تمجید ۱۱۱ بار۔ کلمۂ طیبہ ۱۱۱ بار۔ آیۃ کریمہ ۱۱۱ بار۔

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۱۱۱ بار حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۱۱۱ بار وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ۱۱۱ بار رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۱۱۱ بار رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۱۱۱ بار رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ ۱۱۱ بار۔ فَسَھِّلْ یَا اِلٰھِیْ کُلَّ صَعْبًا بِحُرْمَتِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَھِّلْ ۱۱۱ بار۔ وَاللّٰہُ النَّاصِرُ وَالْمُعِیْنُ ۱۱۱ بار۔ درود شریف ۱۱۱ بار۔ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۱۱۱ بار پڑھے۔ بعدہٗ سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھ کر ثواب ختم حضرت خواجۂ خواجگان مُعِیْنُ الدِّیْن چشتی اجمیری قدس سرہٗ کی رُوح مبارک کو بخشے اور حق سبحانہٗ وتعالےٰ سے اپنی حاجت بوسیلۂ حضرت ممدوح طلب کرے۔ خداوند کریم اس کی حاجت پوری کردے گا ٭

ختم عالمگیر

یہ ختم حضرت سرور الانبیاء سید عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب ہے۔ عالمگیر اس لئے کہتے ہیں کہ جمیع حاجات پر حاوی ہے۔ طریق اس کا یہ ہے۔ کہ بسم اللہ شریف ۱۰۰ بار۔ درود شریف ۱۰۰ بار سورۂ فاتحہ ۱۰۰ بار کلمہ طیب ۱۰۰ بار۔ کلمۂ شہادت ۱۰۰ بار۔ آمنت باللہ ۱۰۰ بار۔ استغفار ۱۰۰ بار۔ آیۃ الکرسی ۱۰۰ بار۔ الٓمّٓ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۱۰۰ بار۔ یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ۱۰۰ بار سورۂ اخلاص ۱۰۰ بار کلمۂ تمجید ۱۰۰ بار۔ اَللّٰہُ عَلِیْمٌ ۱۰۰ بار۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ۱۰۰ بار پڑھے۔ بعدہٗ جو حاجت کہ رکھتا ہو حق تعالےٰ سے چاہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ بطفیل حضور پرنور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اُس کی حاجت روا ہوگی ٭

صلوٰۃ التسبیح

صلوٰۃ التسبیح واسطے مغفرت تمام گناہ صغیرہ اور کبیرہ خطاءً و عمداً اور سرّاً و علانیۃً قدیماً و جدیداً کے حدیث شریف میں آئی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تعلیم فرمائی تھی۔ چار رکعت ہیں۔ کہ ہر رکن میں دس دس بار تسبیح یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھتے ہیں۔ حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا کو فرمایا کہ اے عباس! اے میرے چچا! کیا میں تجھ کو نہ دوں کیا میں تجھ کو عنایت نہ کروں کیا میں تجھ کو نہ سکھاؤں کیا میں تجھ کو اجازت نہ دوں دس خصلتوں کی یعنی دس دس بار تسبیح کہنا ہر رکن نماز میں کہ جب تو اس کو کرے گا حق سبحانہٗ و تعالیٰ تیرے گناہ پہلے اور پچھلے۔ پرانے اور نئے۔ نادانستہ اور دانستہ چھوٹے اور بڑے۔ پوشیدہ اور ظاہر سب بخش دیگا۔ اور فرمایا کہ اگر تجھ سے ہو سکے تو اس نماز کو ہر روز ایک بار پڑھ۔ اگر ہر روز نہ پڑھ سکے تو ہر ہفتہ میں ایک بار پڑھ۔ اور اگر ہفتہ میں نہ پڑھ سکے تو ہر ماہ میں ایک بار پڑھ۔ اگر ماہ میں بھی نہ پڑھ سکے تو ہر سال میں ایک بار پڑھ۔ اگر سال میں بھی نہ پڑھ سکے تو تمام عمر میں ایک بار پڑھ۔ نقل کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ اور بیہقی نے دعوتِ کبیر میں۔

حضرت عبدالعزیز بن داؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ جو کوئی جنّت کا ارادہ کرے تو اپنے اوپر صلوٰۃ التسبیح کا پڑھنا لازم کرے۔

اور حضرت ابو عثمان زاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے کوئی چیز سختی و غم کے دفع کرنے کو صلوٰۃ التسبیح کے برابر نہیں دیکھی۔ اکثر آئمہ اور مشائخ عظام رحمۃ اللہ علیہم اس پر عمل کرتے رہے ہیں۔

اس کے پڑھنے کا طریق حنفیہ کے نزدیک ہر رکعت میں بعد از تکبیر تحریمہ و ثناء پندرہ بار تسبیح پڑھ کر بعد قرأت شروع کرے۔ اور الحمد کے بعد سورت ملا کر آخر میں دس بار تسبیح پڑھے اور پھر رکوع میں بعد سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ۔ دس بار

قومہ میں بعد سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ دس بار اور پھر سجدہ میں بعد سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے دس بار پڑھ کر سر اُٹھائے اور جلسہ میں دس بار پڑھ کر دوسرا سجدہ کرے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد پھر دس بار پڑھے پس ہر رکعت میں پچھتر بار اور سب میں تین سو بار ہوئے اور یہی طریق بہتر ہے اور اسی کو عبداللہ ابن المبارک رضی اللہ عنہ نے اختیار کیا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے ؛

اور شافعیہ کے نزدیک بعد قرأت کے پندرہ بار تسبیح پڑھتے ہیں۔ قرأت سے پہلے نہیں اور جلسۂ استراحت میں دس بار۔ نقل کیا اس صورت کو ابوداؤد اور ابن ماجہ اور حاکم نے ؛

اور بہترین وقت اِس نماز کا اگر ہر روز پڑھے تو بعد اشراق کے اگر ہفتہ میں پڑھے تو جمعہ کا دن۔ اگر ماہ میں پڑھے تو پنجشنبہ کا دن۔ اور اگر سال بھر کے بعد پڑھے تو عاشورہ کا دن ہے ؛

نیز صَلٰوۃُ التَّصْلُوٰۃ کا بھی یہی طریق ہے۔ لیکن اِس میں بجائے تسبیح کے درود شریف پڑھتے ہیں ؛

صلوٰۃ حفظ الایمان

واسطے سلامتی و حفاظت ایمان کے دو رکعت نماز بہ نیت حفظ الایمان بعد نماز مغرب اِس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اَخْلَاص سات بار اور سورۂ فلق ایک بار۔ اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اَخلاص سات بار اور سورۂ ناس ایک بار پڑھے۔ بعد سلام کے سجدہ میں جائے اور تین بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ثَبِّتْنِیْ عَلَی الْاِیْمَانِ پڑھے۔ حق تعالیٰ اس کے ایمان کو ثابت رکھے گا ؛

صلوٰۃ اوّابین

اِس نماز کے فوائد بے شمار ہیں۔ سب بزرگان دین اِس کو پڑھتے رہے ہیں۔ حضرات مشائخ چشتیہ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کے نزدیک چھ رکعت ہیں تین سلام سے بعد مغرب کے

ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین بار پڑھے۔ چاہیئے کہ اس کو کبھی ترک نہ کرے کہ عمل بزرگان ہے ؛

صلوٰۃ العاشقین

اگر کسی کو کوئی حاجت یا مہم پیش آئے تو چاہیئے کہ پچھلی رات کو اُٹھے اور چار رکعت نماز بہ نیت صلوٰۃ العاشقین ادا کرے کہ پہلی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ یا اللہُ سو بار اور دوسری میں یا رَحمٰنُ سو بار اور تیسری میں یا رَحِیمُ سو بار۔ اور چوتھی میں یا وَدُوْدُ سو بار۔ پھر بعد سلام کے صبح تک ذکر میں مشغول رہے ؛

صلوٰۃ الحاجات

یہ نماز نہایت پُر تاثیر اور سریع الاجابت ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جس کسی کو کوئی حاجت یا مشکل پیش آئے تو چاہیئے کہ چار رکعت نماز بہ نیت قضائے حاجت اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۱۰۰ بار۔ اور دوسری میں رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۱۰۰ بار اور تیسری میں وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ۱۰۰ بار۔ اور چوتھی میں حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۱۰۰ بار پڑھے اور بعد سلام کے رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۱۰۰ بار پڑھ کر حق تعالےٰ سے اپنی حاجت طلب کرے، روا ہوگی ؛

اَیضًا

جواہر خمسہ میں ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کسی کو کوئی حاجت یا مہم پیش آئے یا کسی ظالم کے ظلم میں گرفتار ہو تو وہ یہ نماز ادا کرے مجھ کو قسم ہے اُس خدائے پاک کی کہ جس نے مجھ کو تبلیغ احکام کے لئے بھیجا ہے۔ اگر صدق دل سے مُردہ پر پڑھی جائے تو زندہ ہو جائے۔ وہ چار رکعت دو سلام سے ہے پہلی رکعت میں بعد

سورۂ فاتحہ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ پندرہ بار اور دوسری رکعت میں اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ پندرہ بار اور تیسری میں قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پندرہ بار اور چوتھی میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پندرہ بار پڑھے۔ اور اپنی حاجت خداوند کریم سے چاہے مستجاب ہوگی ۔

ایضاً

حیرت الفقہا میں امام نجم الدین رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ مجھ کو ہزار حاجت روائی کی نماز حضرت خضر علیہ السلام نے تعلیم فرمائی ہے۔ وہ دو رکعت ہیں۔ جب چاہے پڑھے لیکن جمعرات کو پڑھے تو بہتر ہے پہلی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ دس بار اور دوسری میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ دس بار پڑھے اور بعد سلام کے سجدہ میں جاکر درود شریف دس بار اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ دس بار اور رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ دس بار اور یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا دس بار۔ اور حق سبحانہ وتعالیٰ سے اپنی حاجتیں جہاں تک یاد ہوں مانگے۔ اور کہے یارب میری ہزار حاجتیں دین اور دنیا کی روا کر۔ اللہ تعالیٰ اس کی تمام حاجتیں روا کر دے گا ۔

صلوٰۃ القلب

واسطے صفائی دل کے دو رکعت نماز بہ نیت صلوٰۃ القلب ادا کرے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ایک ایک بار پڑھے لیکن نیت نماز سے آخر تک دل ہی دل میں پڑھے۔ زبان سے کوئی حرف نہ نکالے۔ بعد سلام کے بخلوص دل ستر بار اَسْتَغْفَار پڑھے اور اپنے مرشد کا تصور کرے ۔

صلوٰۃ الاسرار

حضرت شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین عمر سہروردی قدس اللہ سرہٗ کتاب

خلاصۃ القادریہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ برائے رفع حاجات دینی و دنیوی نماز یازدہ گانہ جناب غوثیہ اس طرح پڑھے کہ بعد نماز مغرب بے وقت نماز یہ نیت صلوٰۃ الاسرار ادا کرے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ سورۂ اخلاص گیارہ مرتبہ پڑھے اور بعد سلام درود شریف پڑھے۔ بعد گیارہ قدم طرف عراق کے اٹھائے۔ اور ہر قدم پر ایک ایک اسم منجملہ اسمائے جناب غوثیہ پڑھے۔ پھر بآواز بلند ندا کرے۔ یا حضرت غوث صمدانی عبدک المرید المظلوم عاجز محتاج الیک فی جمیع الامور فی الدنیا والاخرۃ امدادنی واغثنی باذن اللہ وبحجۃ اللہ وبرضاء اللہ تعالیٰ فی حاجتی اور نام حاجت کا زبان پر لائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین دن کے اندر مراد حاصل ہو۔ اور عارف حق آگاہ رحمانی شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی یہ دوگانہ نماز معہ یازدہ خطاب آنحضرت پڑھے ہنوز سر سجدہ سے نہ اٹھایا ہوگا۔ کہ حاجت روا ہوگی۔ تفصیل یازدہ خطاب حضرت غوثیہ یہ ہے:۔

یا حضرت سید محی الدین عبدالقادر جیلانی ۱۔ یا حضرت سلطان محی الدین عبدالقادر جیلانی ۲
یا حضرت فقیر محی الدین عبدالقادر جیلانی ۳۔ یا حضرت شاہ محی الدین عبدالقادر جیلانی ۴
یا حضرت مخدوم محی الدین عبدالقادر جیلانی ۵۔ یا حضرت ولی محی الدین عبدالقادر جیلانی ۶
یا حضرت غوث محی الدین عبدالقادر جیلانی ۷۔ یا حضرت قطب محی الدین عبدالقادر جیلانی ۸
یا حضرت خواجہ محی الدین عبدالقادر جیلانی ۹۔ یا حضرت درویش محی الدین عبدالقادر جیلانی ۱۰
یا حضرت مولانا محی الدین عبدالقادر جیلانی ۱۱

صلوٰۃ الاستخارہ

اگر کسی کو کوئی مشکل امر درپیش ہو اور اس کا حال دریافت کرنا ہو تو چاہئے کہ بعد نماز عشا کے سوتے وقت دو رکعت نماز یہ نیت استخارہ ادا کرے۔ بعد سلام کے یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ سو بار۔ اور یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ سو بار۔ اور یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ سو بار۔ اور یَا هَادِیْ اِهْدِنِیْ سو بار پڑھے اول آخر درود شریف پڑھے۔ پھر کسی سے گفتگو نہ کرے۔ اور رو بقبلہ ہو کر سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں حال معلوم ہو جائے گا۔ اگر پہلی رات کچھ نظر نہ آئے تو تین رات

برابر کرے لیکن شروع چہار شنبہ سے کرے۔

استخارہ غوثیہ

جب کسی کو اپنے کام کا انجام خیر و شر دریافت کرنا ہو تو چاہیئے کہ آدھی رات کو اُٹھے اور وضو کرکے تحیت وضو ادا کرے۔ بعدہٗ سورۂ فاتحہ گیارہ بار سورۂ اخلاص گیارہ بار درود شریف گیارہ بار کلمۂ تمجید گیارہ بار پڑھ کر دو رکعت نماز ادا کرے اور ان کا ثواب حضرت غوث الثقلین قدس سرہٗ کی روح مبارک کو پہنچائے۔ من بعد یَاشَیْخَ عَبْدَ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ گیارہ بار کہکر دو رکعت نماز حاجت اس طرح ادا کرے کہ جب نیت کرلے تو دونوں آنکھیں بند کردے اور اپنے جسم کو نرم رکھکر قرأت شروع کرے۔ جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچے۔ تو اس کلمے کو یہاں تک تکرار کرے کہ منہ پھر جاوے۔ اگر داہنی طرف پھرے تو کام کرے۔ اگر بائیں طرف پھرے تو نہ کرے۔ پھر سورۂ فاتحہ کو ختم کرکے سورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھے۔ دوسری رکعت میں تکرار کی حاجت نہیں۔ صرف سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھ کر نماز پوری کرے۔

ایضاً

اگر کوئی اپنے کام کی بہتری و کہتری معلوم کرنا چاہے تو چاہیئے کہ کاغذ کے دو پرچوں پر ایک طرف یہ دُعا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خَیْرًا مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ مع اپنے نام و ماں کے نام کے لکھے اور دوسری طرف ایک کے اَفْعَلُ اور دوسرے کے لَا تَفْعَلْ لکھ کر مصلّےٰ پر جائے نماز کے نیچے رکھے اور دو رکعت نماز ادا کرے۔ بعد سلام سجدہ میں جائے اور سو بار یہ دُعا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ خَیْرًا فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ کُلِّھَا خَیْرٌ فِیْ عَافِیَتِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پڑھ کر سجدہ سے سر اُٹھائے اور ان دونوں پرچوں کو پاک مٹی کے دو غلولہ بنا کر علیحدہ علیحدہ اُن میں رکھے۔ پھر ایک پیالہ پانی کا بھر کر دونوں غلولہ اُس میں ڈال دے۔ اور کلمہ طیب پڑھنا شروع کرے۔ یہاں تک کہ ایک پرچہ غلولہ مذکور میں سے گل کر

اسطح آب پر آجائے۔ اس کو دیکھے کہ اگر اس پر افعل ہے تو کرلے اور اگر لا تفعل ہے تو نہ کرے۔ اور اس کے درمیان میں کسی سے گفتگو نہ کرے۔ یہ استخارہ نہایت مجرب ہے +

تمام ہوا حصہ اول معدن البرکات فی اعمال الصالحات کا۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ +

حصہ دوم

بیان عملیات و تعویذات میں

جاننا چاہیئے کہ نقش بھرنے کے لئے حساب ابجد و جمل کا جاننا نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ جب تک حروف کے اعداد معلوم نہ ہوں تعویذات کا بھرنا نہایت دشوار ہے پس مناسب ہوا کہ پہلے کچھ ابجد کا طریق بیان کیا جائے تاکہ طالب کو آسانی ہو +

واضح ہو کہ ابجد کے آٹھ کلمات یہ ہیں۔ ابجد۔ ھوز۔ حطی۔ کلمن۔ سعفص۔ قرشت۔ ثخذ۔ ضظغ۔ اور یہ کل اٹھائیس حروف ہوئے ہیں یعنی :-

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق
۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰

ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ان جملہ حروف کی چار قسمیں ہیں۔ النشی۔ بادی۔ ابی۔ خاکی۔ اب اٹھائیس کے چار حصے کئے نو سات سات حروف ہر حصہ میں آئے یعنی سات حروف النشی اور سات بادی اور سات ابی اور سات خاکی ہیں۔ اور یہ سات کو ایک اور بارہ برج سے تعلق رکھتے ہیں۔ جن کی پوری کیفیت نقشہ ذیل سے معلوم ہو سکتی ہے :-

نقشہ یہ ہے

عناصر اربعہ	اسمائے کواکب							اسمائے بروج
	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	
آتشی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ	حمل، اسد، قوس
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض	جوزا، میزان، دلو
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	سرطان، عقرب، حوت
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	سنبلہ، ثور، جدی

نیز واضح ہو کہ اعداد حروف کے یاد کرنے میں قدرے دقت ہوتی ہے۔ اس لئے خاکسار مؤلف نے چند اشعار اعداد حروف میں تصنیف کر کے درج ذیل کئے جن کے یاد کرنے سے اعداد جلد یاد ہو جائیں گے کیونکہ اشعار سے ہر کسی کو تفریح حاصل ہوتی ہے۔

اشعار

یک الف ب دو شمر سہ ج داں — د چار و پنج ہ شش و یداں
ہفت ز و ہشت ح ط نہ بیاب — یا ی دہ گردید از رو بے حساب
بست ک و ل سی اے با تمیز — چہل م و ن پنجاہ داں عزیز
س شست است ع را ہفتاد گیر — ہست ف ہشتاد نود ص، گیر
ق صد آمد دو صد ر را شمر — سہ صد از ش چار صد ت را شمر
پنج صد ث ہست و ششصد خ ببیں — ذ را تو ہفت صد داں از یقیں
ہشت صد ض است نہ صد ظ بخواں — غ را بشمر ہزار اے نقطہ داں

بیان اقسام تعویذات

اب جس طرح کہ حروف چار قسم کے ہیں۔ اسی طرح تعویذات بھی چار قسم کے ہیں۔

آتشی، بادی، آبی، خاکی، آتشی وہ تعویذ ہے جو لکھ کر آگ میں جلایا جائے یا آگ کے قریب دفن کیا جائے۔ اور بادی وہ ہے جو لکھ کر درخت ہوادار یا کسی بلند جگہ ہوا میں لٹکایا جائے۔ اور آبی وہ ہے جو لکھ کر کنوئیں میں یا دریا میں ڈالا جائے۔ اور خاکی وہ ہے جو لکھ کر خاک میں مثل قبرستان یا چوراہا وغیرہ میں دفن کیا جائے۔

اور چونکہ ہر انسان کی طبیعت بھی انہی عناصر اربعہ سے ہے۔ پس چاہیئے کہ جس کسی کے واسطے تعویذ لکھنا ہو۔ اُس کے عناصر کا ضرور خیال کرنا چاہیئے اور عناصر انسانی دریافت کرنے کا یہ طریق ہے۔ کہ جو حرف جس کسی کے سر اسم ہو وہی حرف اس کا عنصر ہے اور اُسی سے اُس کے ستارے کا تعلق بھی ہوگا۔ جو نقشہ مذکورہ بالا سے معلوم ہو سکتا ہے۔

بیان سعد و نحس کواکب

جاننا چاہیئے کہ سیعہ سیاروں میں سے بعض سعد ہیں اور بعض نحس۔ جن میں سے مشتری سعد اکبر ہے اور زہرہ سعد اصغر ہے۔ شمس اور قمر بھی سعد ہیں۔ ان کی ساعت میں نیک کام کرنا چاہیئے۔ مثلاً بعد تعویذات محبت و خلاصئے محبوس و شغائے مریض و فتح یابی و تسخیرات و وسعت رزق و کشائش کار و تیغ بندی وغیرہ۔ اور زحل نحس اکبر ہے۔ اور مریخ نحس اصغر ہے۔ ان کی ساعت میں تعویذ عداوت و ہلاکی و تباہی و بربادی دشمن و جدائی کرنا چاہیئے۔ عطارد مشترک ہے۔ اس کی ساعت میں بھی زبان بندی و خواب بندی وغیرہ کا تعویذ کرنا چاہیئے۔ مگر طالب کو چاہیئے کہ جس قسم کا تعویذ لکھے۔ یا جو کام کرے وقت سعد کے کرے۔ تاکہ انجام نیک ہو۔

اِس لئے واسطے آسانی ناظرین ایک نقشہ دریافت اوقات ساعت کواکب تالیف شدۂ حضرت ابو المعاشر بلخی رحمۃ اللہ علیہ جو نہایت صحیح اور مروج ہے۔ ذیل میں دیا جاتا ہے۔ جس سے روز و شب کے اوقات و ساعت کواکب کہ ہر ایک کی ساعت گردش ایک گھنٹہ مقرر ہے۔ بخوبی معلوم ہو سکتا ہے۔

نقشہ ساعت کواکب

ایام ہفتہ	پاس اوّل			پاس دوم			پاس سوم			پاس چہارم		
	ساعت ۱	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۶	ساعت ۷	ساعت ۸	ساعت ۹	ساعت ۱۰	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
شب و روز	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز شنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز یکشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز دوشنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز سہ شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب چہار شنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز چہار شنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز پنجشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز جمعہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

دربیان خانہ پری نقش

واضح ہو کہ عاملان کارکار رحمۃ اللہ علیہم نے نقش بھرنے کے لئے کئی قاعدے بیان فرمائے ہیں لیکن اس فقیر نے صرف مثلث اور مربع پر اکتفا کیا کیونکہ یہی دو قاعدے زیادہ تر مشہور ہیں۔ اس لئے انہی کا بیان کرنا مناسب ہوا۔ مثلث بھرنے کا یہ قاعدہ ہے۔ کہ جس آیت شریف یا اسمائے الٰہی میں سے کسی اسم کا تعویذ بھرنا ہو۔ تو جتنے اس کے حروف ہوں پہلے اُن کا اعداد نکال کر جمع کرے پھر حاصل جمع میں سے بارہ ۱۲ کم کردے

باقی کو تین پر تقسیم کرے اگر پوری تقسیم ہو جائے تو مثلث بھرا جائیگا ورنہ نہیں مثلاً کسی اسم کے پندرہ عدد ہیں بارہ کم کرنے سے تین باقی رہے تو تین کو تین پر تقسیم کیا تو ایک ایک حصہ آیا اب ایک کو پہلے خانہ میں لکھا باقی ہر خانہ میں ایک ایک بڑھاتا جائے اور شطرنج کی چال پر خانہ پُری کرے اس طرح کہ جہاں پہلا عدد لکھا ہے اس سے اسپ کی چال پر جو خانہ ہے وہاں دوسرا عدد لکھے اور تیسرا عدد اس خانہ میں لکھے جو دوسرے سے اسپ کی چال پر ہو اور چوتھا وہاں لکھے جو تیسرے سے رُخ کی چال پر ہو۔ اور پانچواں اس خانہ میں لکھے جو چوتھے سے فرزین کی چال پر ہو اور چھٹا اس خانہ میں لکھے جو پانچویں سے فرزین کی چال پر ہو اور ساتواں اس خانہ میں لکھے جو چھٹے سے رُخ کی چال پر ہو اور آٹھواں اس خانہ میں لکھے جو ساتویں سے اسپ کی چال پر ہو۔ اور نواں اس خانہ میں لکھے جو آٹھویں سے اسپ کی چال پر ہو۔ پس تمام ہوا مثلث۔

۸۔ اسپ ۷ سے	۱	۶۔ فرزین ۵ سے
۱۔ اسپ ۲ سے	۵۔ فرزین ۴ سے	۷۔ رُخ ۶ سے
۴۔ رُخ ۳ سے	۹۔ اسپ ۸ سے	۲۔ اسپ ۱ سے

مثال یہ ہے۔ . . . . . .

اور یہی طریق ہے نقش آتشی۔ بادی۔ آبی۔ خاکی کا صرف خانہ پُری علٰحدہ علٰحدہ خانوں سے شروع ہوتی ہے۔ یعنی جس خانہ سے نقش آتشی شروع ہوتا ہے اس کے جانب راست میانہ خانہ سے یعنی خانہ تین سے بادی کا شروع ہوتا ہے۔ اور اس کے مقابلہ جانب چپ میانہ خانہ یعنی خانہ سات سے آبی کا شروع ہوتا ہے۔ اور نیچے کے میانہ خانہ یعنی خانہ نو سے خاکی شروع ہوتا ہے بطور تمثیل اس طرح پر:۔

آتشی خانہ ۱ سے شروع ہوگا

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

بادی خانہ تین سے شروع ہوگا — آبی خانہ سات سے شروع ہوگا

خاکی خانہ نو سے شروع ہوگا

اور مربع بھرنے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ ہر اسم یا آیت شریف کا کہ نقش مطلوب ہو حسب دستور

اعداد نکال کر جمع کرے پھر حاصل جمع میں سے تین عدد کم کردے اور باقی کو چار پر تقسیم کرے۔ اگر پوری تقسیم ہو جائے تو اس کو پہلے خانہ میں لکھے اور باقی ہر خانہ میں ایک ایک بڑھاتا جائے اور منظرنج کی چال پر خانہ پُری کرے مثلاً کسی اسم یا آیت کے چونتیس ۳۴ عدد ہیں تیس کم کرنے سے چار عدد باقی رہے۔ چار کو چار پر تقسیم کیا تو پوری تقسیم ہوئی۔ ایک ایک حصّہ آیا۔ اب ایک کو پہلے خانہ میں لکھا۔ پھر اُس سے اسپ کی چال پر حوخانہ ہے۔ دوسرا عدد وہاں لکھے اور تیسرا عدد اس خانہ میں لکھے جو دوسرے سے فرزین کی چال پر ہو اور چوتھا عدد اُس خانہ میں لکھے جو تیسرے سے اسپ کی چال پر ہو اور پانچواں عدد اُس خانہ میں لکھے جو چوتھے سے رُخ کی چال پر ہو اور چھٹا عدد اس خانہ میں لکھے جو پانچویں سے اسپ کی چال پر ہو اور ساتواں عدد اس خانہ میں لکھے جو چھٹے سے فرزین کی چال پر ہو اور آٹھواں عدد اُس خانہ میں لکھے جو ساتویں سے اسپ کی چال پر ہو اور نواں عدد اس خانہ میں لکھے جو آٹھویں سے فیل کی چال پر ہو اور دسواں عدد اس خانہ میں لکھے جو ساتویں سے فیل کی چال پر ہو اور گیارھواں عدد اُس خانہ میں لکھے جو چھٹے سے فیل کی چال پر ہو اور بارھواں عدد اُس خانہ میں لکھے جو پانچویں سے فیل کی چال پر ہو۔ اور تیرھواں عدد اس خانہ میں لکھے جو چوتھے سے فیل کی چال پر ہو اور چودھواں عدد اس خانہ میں لکھے جو تیسرے سے فیل کی چال پر ہو اور پندرھواں عدد اس خانہ میں لکھے جو دوسرے سے فیل کی چال پر ہو اور سولھواں عدد اُس خانہ میں لکھے جو پہلے سے فیل کی چال پر ہو پس تمام ہوا مربّع اس شعر سے مربّع کی چال بخوبی معلوم ہو سکتی ہے ؎ اسپ فرزین اسپ رُخ یا اسپ فرزین اسپ گیر
فیل دارد در مربع ہر طرف دُوری پذیر

۱	۱۴۔ فیل ۳ سے	۱۱۔ فیل ۶ سے	۸۔ اسپ
۱۲۔ فیل ۵ سے	۷۔ فرزین	۲۔ اسپ	۱۳۔ فیل ۴ سے
۶۔ اسپ	۹۔ فیل ۸ سے	۱۶۔ فیل ۱ سے	۳۔ فرزین
۱۵۔ فیل ۲ سے	۴۔ اسپ	۵۔ رُخ	۱۰۔ فیل ۷ سے

یہ قاعدہ پوری تقسیم کا بیان ہوا جس میں بعد تقسیم باقی کچھ نہ بچے۔ اگر چار پر تقسیم کرنے سے ایک عدد یا دو عدد یا تین عدد باقی بچیں تو ان کو بھی نقش میں داخل کرے ورنہ نقش کامل نہ ہوگا اور نہ کچھ اثر ظاہر ہوگا اُن کے داخل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر بعد تقسیم ایک باقی بچے تو خانہ پُری کرتے

وقت جب تیرھویں خانہ کو پہنچے تو ایک عدد اضافہ کردے یعنی بجائے تیرہ کے چودہ لکھے اور اگر بعد تقسیم دو باقی بچیں تو نویں خانہ میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر بعد تقسیم تین باقی بچیں تو پانچویں خانہ میں ایک عدد اضافہ کرے پس مربّع کامل ہو جائیگا۔ لیکن چاہئے کہ خانہ پُری بڑی احتیاط سے کرے۔ کہ کہیں غلطی واقع نہ ہو۔ اگر ایک خانہ میں بھی غلطی ہوئی تو تمام نقش برباد اور بے کار ہو جائیگا۔ اور صحت اور غلطی نقش کی اس طرح معلوم کرنا چاہئے کہ ہر کونے سے اعداد مربّع یا مثلّث کو شمار کرے۔ اگر ہر طرف سے حاصل وہی آیا تو نقش صحیح ہے۔ نہیں تو غلط۔ اب آگے تعویذات ہر قسم کے شروع کئے جاتے ہیں ٭

تعویذات برائے قضائے حاجات

برائے فراخیٔ رزق

جو کوئی اس نقش بسم اللہ شریف کو بطریقہ تکسیر مربّع میں مشک و زعفران و گلاب سے ساعتِ نیک میں لکھ کر اپنے پاس رکھے کارروزی اُس کی فراخ ہوگی اور کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا اور جملہ مشکلات حل ہونگے۔ نقش اس کے دو قسم کے ہیں۔ ملفوظی اور عددی :-

نقش ملفوظی

۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ

نقش عددی

۷۸۶

۱۹۶	۱۹۹	۲۰۲	۱۸۹
۲۰۱	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰
۱۹۱	۲۰۴	۹۱۷	۱۹۴
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۳

ایضاً جو کوئی اس نقش کو ساعتِ مشتری میں لکھے اور لوبان وغیرہ خوشبودار چیز کی دھونی دیکر باطہارت اپنے پاس رکھے اُس کی سب مشکلیں آسان ہونگی اور روزی فراخ ہوگی۔ اور تمام دشمن اُس کے مقہور ہونگے اور خلائق کے دلوں میں ہیبت ہوگی۔ اور تمام آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔ اور بدگویوں کی زبان اُس کے حق میں بند ہوگی۔ اعتقاد شرط ہے۔

نقش مکرم یہ ہے :-

ایضاً

جو کوئی اس نقش آیت اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بطریقہ تکسیر مربع میں نیک ساعت میں زعفران و گلاب سے باوضو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو حق تعالےٰ اس پر برکت و فتوح کا دروازہ کھول دے اور کبھی کسی کا محتاج نہ ہو۔ نقش یہ ہے . . .

اَللّٰہُ	نور	السّمٰوٰت	والارض
والارض	السّمٰوٰت	نور	اَللّٰہُ
نور	اَللّٰہ	والارض	السّمٰوٰت
السّمٰوٰت	والارض	اَللّٰہُ	نور

برائے جمیع حاجات

یہ نقش سبعہ اشکال اسم اعظم کا ہے۔ واسطے رفع حاجات دینی و دنیوی کے نہایت پُرتاثیر ہے بزرگان دین نے بارہا تجربہ کیا ہے صاحب شمس المعارف اور علامہ دیربی رحمۃ اللہ علیہما نے اس کی بہت کچھ خاصیتیں لکھی ہیں۔ جو کوئی اس کو بروز جمعہ ساعت مشتری میں مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ جملہ آفات سے محفوظ رہے گا۔ تمام مشکلات اُس کے حل ہونگے اور عزیز خلائق ہوگا۔ اور جس حاکم کے پاس جائے نہایت

مہربانی سے پیش آئے اور تمام اعدا سرنگون ہوں اور روزی فراخ ہو کبھی کسی کا محتاج نہ ہو اور جس گھر میں ہو آگ نہ لگے جس کشتی میں ہو غرق نہ ہو جس عورت کا حمل نہ رہتا ہو اس کے گلے میں ڈالیں حاملہ ہو جائے جس بیمار کے گلے میں ہو جلد صحتیاب ہو۔ غرضیکہ ہر امر کے لئے سریع التاثیر ہے۔ جو کوئی اپنے پاس رکھے گا۔ خود مشاہدہ کریگا نقش معظم و مکرم اشکال اسم اعظم کا یہ ہے:۔

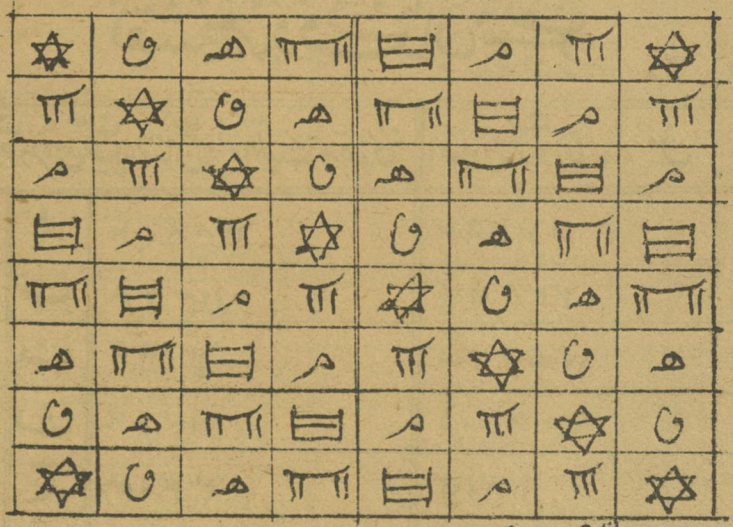

برائے حلِ مشکلات و برآمدنِ حاجات

یہ نقش جملہ اعداد قرآن شریف کا ہے چونکہ اکثر دیکھا گیا کہ جن کتب عملیات میں یہ نقش ہیں یا جو اس فقیر کے پاس موجود ہے سب میں ایک دوسرے سے بہت اختلاف پایا اس لئے ہیچمدان کو پہلے اس کی تصحیح کا خیال دامنگیر ہوا۔ مگر قرآن شریف جیسی ضخیم کتاب کے اعداد نکالنے کوئی آسان امر نہیں تھا۔ اگرچہ حضرات اکابرین دین رحمۃ اللہ علیہم نے بڑی سعی و اہتمام کر کے قرآن شریف کے جملہ حروفوں کی تعداد بیان کی ہے۔ لیکن نقش کے لئے علٰحدہ علٰحدہ حروف کی تعداد معلوم ہونی چاہیئے۔ یہ ایک نہایت اہم مسئلہ درپیش آگیا اور سخت پریشانی واقع ہوئی۔ اسی تفکر میں چند دن گذر گئے۔ کہ ناگاہ کتاب بستان فقیہ ابو اللیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ نظر سے گزری کہ اُس میں اس مسئلہ کو حل کر دیا تھا۔ کہ ہر حروف کی علٰحدہ علٰحدہ تعداد بیان کی تھی۔ دیکھ کر شکرِ الٰہی بجا لایا۔

اور اس امدادِ غیبی کا تہ دل سے مشکور ہوا اور بقاعدۂ جمل اعداد نکالنا شروع کئے۔ اور بڑی محنت اور کوشش سے اعداد کی تصحیح کی اور نقش تکمیل کو پہنچایا اور قبل از نقش واسطے رفع شک ناظرین کے ایک نقشہ تعداد جملہ حروف قرآن شریف مع اعداد حروف بقاعدہ جمل ذیل میں دیا جاتا ہے۔ کہ جس کو ناظرین دیکھ کر پورا اطمینان حاصل کر سکتے ہیں۔ وہ یہ ہے:۔

نقشہ حروف قرآن شریف

		تعداد جملہ حروف قرآن شریف از بستان فقیہ ابو اللیث سمرقندی	اعداد جملہ حروف بقاعدۂ جمل
۱	ا	۴۸۸۷۲	۵۲۵۹۲
۲	ب	۱۱۴۲۸	۲۲۸۵۶
۳	ت	۱۱۹۹	۴۷۹۶۰۰
۴	ث	۱۲۷۶	۶۳۸۰۰۰
۵	ج	۳۲۷۳	۹۸۱۹
۶	ح	۹۷۳	۷۷۸۴
۷	خ	۲۴۱۶	۱۴۴۹۶۰۰
۸	د	۵۶۴۲	۲۲۵۴۲
۹	ذ	۴۶۹۷	۳۲۸۷۹۰۰
۱۰	ر	۱۱۷۹۳	۳۳۵۸۶۰۰
۱۱	ز	۱۵۹۰	۱۱۱۳۰
۱۲	س	۵۸۹۱	۳۵۳۴۶۰
۱۳	ش	۲۲۵۳	۶۷۵۹۰۰
۱۴	ص	۲۰۱۳	۱۸۱۱۷۰
۱۵	ض	۱۶۰۷	۱۲۸۵۶۰۰
۱۶	ط	۱۲۷۴	۱۱۴۶۶

۱۷	ظ	۸۴۲	۷۵۷۸۰۰
۱۸	ع	۹۲۲۰۰	۶۴۵۴۰۰۰
۱۹	غ	۲۲۰۸	۲۲۰۸۰۰۰
۲۰	ف	۸۴۹۹	۶۷۹۹۲۰
۲۱	ق	۶۸۱۳	۶۸۱۳۰۰
۲۲	ك	۹۵۲۲	۱۹۰۴۴۰
۲۳	ل	۳۴۳۲	۲۱۴۵۶۰
۲۴	م	۲۶۵۳۵	۱۰۶۱۴۰۰
۲۵	ن	۲۶۵۶۰	۱۳۲۸۰۰۰
۲۶	و	۲۵۵۳۶	۱۵۳۲۱۶
۲۷	ھ	۱۹۰۷۰	۹۵۳۵۰
۲۸	لا	۳۷۲۰	یہ لا عدد نکالنے کیلئے لام ل سے اور الف الف سے شامل کیا گیا
۲۹	ی	۲۵۹۱۹	۲۵۹۱۹۰
میزان کل حروف		۳۵۷۰۵۳	۲۴۹۳۱۱۹۵

پس جاننا چاہئے کہ جملہ حروف قرآن شریف کے (تین لاکھ ستاون ہزار ترپن) ہیں۔ اور کل عدد (دو کروڑ انچاس لاکھ اکتیس ہزار ایک سو پچانوے) ہوئے نقش اس کا برآرندہ جمیع حاجات ہے۔ جو کوئی اس کو ساعت مشتری میں مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کی تمام مشکلیں آسان ہوں راہ مطلب کہ رکھتا ہو۔ جلد پورا ہو۔ مگر پہلے زکوٰۃ ادا کرے اس کی زکوٰۃ کے کئی طریقے ہیں لیکن آسان تر یہ ہے کہ برابر تعداد پارہائے قرآن شریف یعنی تیس نقش ہر روز بپابندی شرائط عامل لکھے اور آٹے میں گولیاں بنا کر چالیس دن تک دریا میں ڈالے عامل ہو جائیگا پھر جس مطلب کے لئے لکھے انشاء اللہ تعالیٰ پورا ہوگا۔ اعتقاد شرط ہے۔ نقش مکرم و معظم یہ ہے:۔ . . . . . .

۶۲۳۲۷۹۲	۶۲۳۲۸۰۵	۶۲۳۲۸۰۱	۶۲۳۲۷۹۸
۶۲۳۲۸۰۲	۶۲۳۲۷۹۹	۶۲۳۲۷۹۴	۶۲۳۲۸۰۴
۶۲۳۲۷۹۶	۶۲۳۲۷۹۷	۶۲۳۲۸۰۰	۶۲۳۲۷۹۳
۶۲۳۲۸۰۳	۶۲۳۲۷۹۵	۶۲۳۲۷۹۲	۶۲۳۲۸۰۱

برائے قضائے حاجت

یہ نقش سورۂ فاتحہ کا ہے جو کوئی اس کو بقاعدۂ تکسیر ہر روز ایک سو چوبیس ۱۲۴ نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر چالیس دن تک دریا میں ڈالے عامل ہو جائیگا۔ بعد جس مطلب کے واسطے لکھ کر اپنے پاس رکھے حق تعالےٰ اُس کی حاجت پوری کر دے گا۔ اور جس بیمار کو چینی کی رکابی پر لکھ کر ہر روز پلائے جلد شفا ہو۔ مجرّب ہے۔ نقش اس کے دو ہیں۔ ملفوظی و عددی۔ وہ یہ ہیں :-

۷۸۶

الحمد للہ	غیر المغضوب	الصراط المستقیم	وایاک
صراط الذین	ایاک نعبد	رب العالمین	انعمت علیہم
یوم الدین	نستعین	ولا الضالین	الرحمٰن
علیہم	الرحیم	مالک	اھدنا

۲۳۳۸	۲۳۴۶	۲۳۴۸	۲۳۳۹
۲۳۴۳	۲۳۴۱	۲۳۳۳	۲۳۴۵
۲۳۳۷	۲۳۴۰	۲۳۴۸	۲۳۴۴
۲۳۴۲	۲۳۳۵	۲۳۳۶	۲۳۴۷

برائے کشائش ظاہری و باطنی

یہ نقش کلمہ شریف کا ہے۔ واسطے کشائش ظاہری و باطنی کے نہایت مجرّب ہے۔ بلکہ جملہ حاجات پر حاوی ہے۔ اور کیوں نہ ہو کہ ابتدا بھی یہی ہے۔ اور انتہا بھی یہی۔ جو کوئی اس کے نقش کو ہر مصیبت اور اندوہ اور ہر مشکل اور ہر خوف کے لئے ساعت نیک میں مشک اور زعفران اور گلاب سے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا سب سے مامون رہے گا۔ اور فتوحات ظاہری و باطنی کا دروازہ اُس پر منکشف ہو گا۔ اور شر شیاطین جنّ و انس سے اور تمام آفات و بلیّات ارضی و سماوی سے محفوظ رہیگا۔ اور روزی اُس کی فراخ ہو گی اور مقبول خلائق ہو گا۔ فوائد اس کے بے انتہا ہیں جس کے پاس یہ ہو گا۔ خود اُس پر افشاں ہوں گے۔ مگر چاہیئے کہ ناپاکی میں اپنے پاس نہ رکھے اور نہ پاخانہ میں ساتھ لے جائے۔ باوضو اپنے پاس رکھے تاکہ انواع انواع کے فوائد ظہور کریں۔ نقش اس کے دو ہیں۔ ملفوظی اور عددی۔ وہ یہ ہیں :-

ملفوظی ۷۸۶

لا	الٰہ	الا	اللہ
الٰہ	الا	اللہ	محمد
الا	اللہ	محمد	رسول
اللہ	محمد	رسول	اللہ

عددی ۷۸۶

۱۵۴	۱۵۷	۱۶۱	۱۴۷
۱۶۰	۱۴۸	۱۵۳	۱۵۸
۱۴۹	۱۶۳	۱۵۵	۱۵۲
۱۵۶	۱۵۱	۱۵۰	۱۶۲

برائے برکت وفتوح

یہ دو نقش بست در بست کیواسطے برکت وفتوح کے نہایت سریع التاثیر ہیں اگر کوئی ان دونوں میں سے ایک کو ہر روز اکتالیس تعویذ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر چالیس دن تک دریا میں ڈالے عامل ہو جائیگا پھر جس مطلب کے لئے لکھ کر اپنے پاس رکھے بہت جلد مطلب بر آری ہو۔ اور اگر کوئی ہمیشہ اپنے پاس رکھے تو رزق اُس کا فراخ ہو اور تمام مشکلیں اُس کی آسان ہوں اور ہر کام میں برکت ہو۔ اور خلائق کی نگاہوں میں معزز و ممتاز ہو۔ اور تمام اعدا اُس کے سرنگون ہوں۔ اور ہر آفت سے بچا رہے۔ خاصیتیں ان کی بہت ہیں۔ جو کوئی اپنے پاس رکھے گا۔ خود مشاہدہ کرے گا۔ وہ نقش یہ ہیں:-

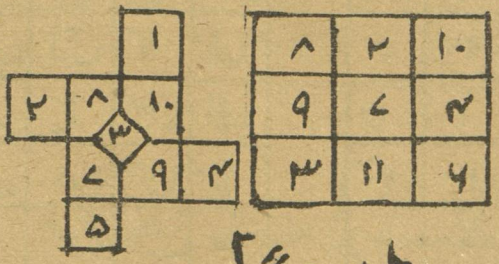

ایضاً

یہ دو تعویذ بھی بست در بست یا بدوح کے برآرندہ جمیع حاجات ہیں۔ جو کوئی ان کو عروج ماہ بروز جمعہ ساعت مشتری میں مشک اور زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے جمیع مطالب آسان ہوں اور عزیز خلائق ہو اور تمام دشمنوں کے دلوں میں اُسکی ہیبت ہو۔ اور جس حاکم جابر کے پاس جائے مہربانی سے پیش آئے اور جس محبوس کے پاس ہو جلد رہائی پائے۔ اور جس گھر میں جنات آزار دیتے ہوں۔ تو لکھ کر مکان کے دروازے پر چسپاں کرے۔ جنات دفع ہو جائیں گے نقش یہ ہیں:-

۷۸۶

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

۷۸۶

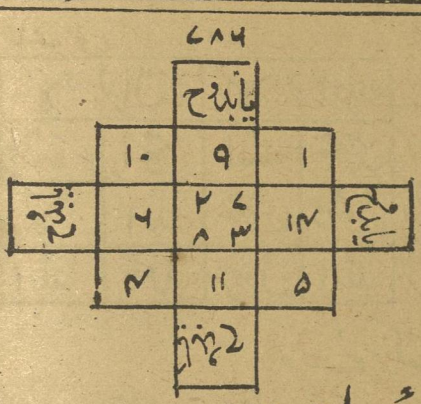

برائے قضائے حاجت

یہ نقش کھیعص کا ہے۔ جو کوئی اس کو چاندی یا تانبے کی تختی پر عروج ماہ بروز انوار ساعتِ نیک میں کندہ کرا کر اپنے پاس رکھے۔ تمام حاجتیں اس کی برآئیں اور کبھی اندوہگین نہ ہو۔ ہمیشہ خوش و خرم رہے۔ اور مقبول خلائق ہو۔ اور رزق میں برکت ہو اور تمام حاسدوں کے شر سے محفوظ رہے۔ اور ہر آفت اور بیماری سے بچا رہے۔ مگر باقاعدہ لکھے۔ ورنہ کچھ اثر نہ ہوگا۔ نقش مکرم یہ ہے:۔

ملفوظی ۷۸۶

ك	ھ	ی	ع	ص
ع	ص	ك	ھ	ی
ھ	ی	ع	ص	ك
ص	ك	ھ	ی	ع
ی	ع	ص	ك	ھ

عددی ۷۸۶

۲۰	۵	۱۰	۷۰	۹۰
۷۰	۹۰	۲۰	۵	۱۰
۵	۱۰	۷۰	۹۰	۲۰
۹۰	۲۰	۵	۱۰	۷۰
۱۰	۷۰	۹۰	۲۰	۵

برائے کفایت مہمات

یہ نقش مبارک ایک عجیب و غریب صنعت کا ہے۔ اس کے گرد کے خطوط میں آیۃ شریفہ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہے اور درمیان سورۂ اخلاص اور اسماء حسنےٰ سے مزین ہے۔ جملہ مقاصد کیلئے نہایت سریع التاثیر ہے۔ جو کوئی اس کو بروز جمعہ ساعت زہرہ یا شمس میں مشک و زعفران و گلاب سے باطہارت لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ جان و مال سے سلامت رہیگا اور سب مہمات اس کے حل ہونگے اور جو حاجت پیش آئے جلد سرانجام ہوگی۔ اور روزی فراخ ہوگی۔ کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا اور مقبول عالم ہوگا۔ اور ہر خاص و عام کے دلوں میں اُسکی ہیبت

ہوگی اور جس معرکۂ کارزار میں جائے فتح و نصرت ہوگی اور جس بیمار کے گلے میں ہوگا انشاء اللہ تعالےٰ جلد شفا پائیگا۔ خواص اس کے بے انتہا ہیں۔ جو کوئی اپنے پاس رکھے گا۔ وہ خود مشاہدہ کریگا۔ مگر باطہارت اپنے پاس رکھے تاکہ نتیجہ کلی حاصل ہو۔ نقش مکرم یہ ہے:۔

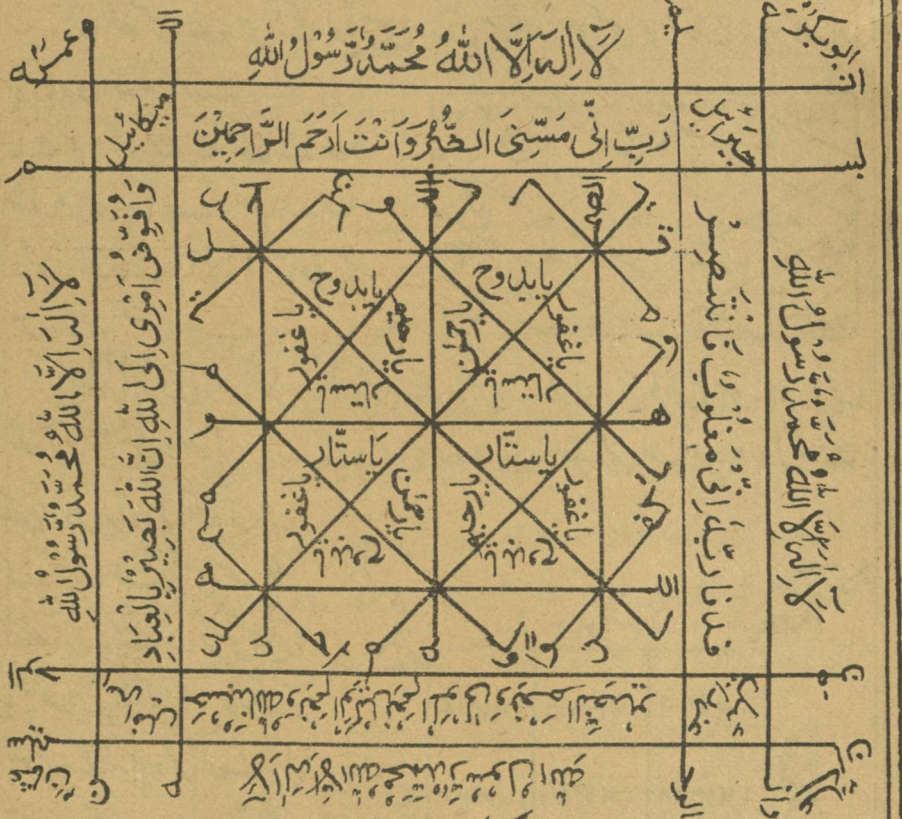

برائے برکت و فتوح

یہ نقش اسمائے حسنےٰ نود و نہ نام باری تعالےٰ کا ہے۔ جو کوئی اس کو عروج ماہ میں بطریق تکسیر مشک اور زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ اس کے ہر کام میں برکت ہوگی۔ اور جان و مال سے سلامت رہیگا۔ اور رزق میں وسعت ہوگی۔ اور عزیز خلائق اور اہل یقین ہوگا۔ و نقش مکرم و معظم یہ ہے . . . . . .

۸۴۶۱	۸۴۶۵	۸۴۶۸	۸۴۵۴
۸۴۶۷	۸۴۵۵	۸۴۶۰	۸۴۶۶
۸۴۵۶	۸۴۷۰	۸۴۶۳	۸۴۵۹
۸۴۶۴	۸۴۵۸	۸۴۵۷	۸۴۶۹

برائے وسعتِ رزق

یہ نقش یَا حَیُّ اور یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام کا ہے۔ اگر کوئی اس کو ساعتِ زہرہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو توسیع رزق ہو اور کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ اور ہر بیماری اور ہر آفت سے بچا رہے گا۔ مگر پہلے یَا حَیُّ کے عدد مثلث میں پُر کرے۔ اور بعد یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ مربع میں لکھے۔ نقش یہ ہے۔ . . . . .

۲۷۴	۱۷۸	۲۸۱	۲۶۷
۷	۲	۹	
۲۶۸		۲۷۳	۲۷۹
۲۸۰			
۸	۶	۴	
۲۶۹			۲۷۲
۲۸۳		۲۷۶	
۳	۱۰	۵	
۲۷۷	۲۷۱	۲۷۰	۲۸۲

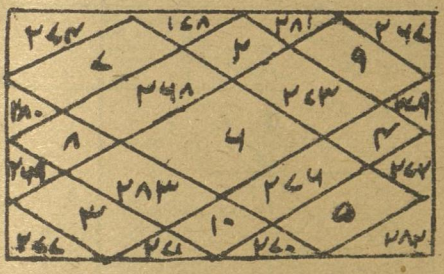

ایضاً جو کوئی اِس تعویذ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے روزی فراخ ہو۔ اور اگر لکھ کر پانی میں دھو کر دیگ یا روٹیوں پر وہ پانی چھڑکے برکت ہو۔ اور اگر کشت کے چاروں کونوں میں لکھ کر دفن کرے تو زراعت کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے اور اگر جس کنوئیں یا چشمہ میں پانی کم ہوتا ہو تو لکھ کر کنوئیں کے سر پر دفن کرے پانی نہایت افراط سے ہو جائیگا۔ اور پھر کبھی کم نہ ہوگا۔ نقش مکرم یہ ہے۔ . . . . . .

جبرائیلؑ

۱۶۳۱۹	۱۶۳۲۴	۱۶۳۱۷
۱۶۳۱۸	۱۶۳۲۰	۱۶۳۲۲
۱۶۳۲۳	۱۶۳۱۶	۱۶۳۲۱

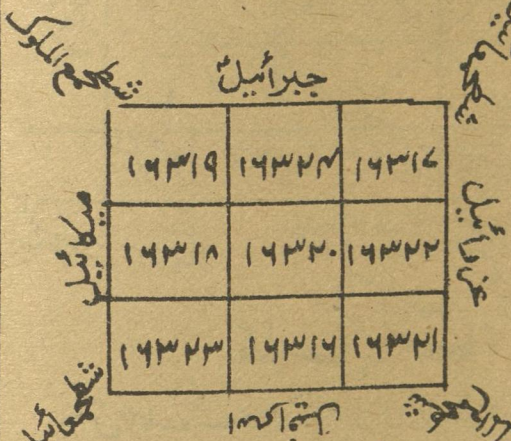

ایضاً واسطے کشائش رزق و دفع محتاجی کے جو شخص اس نقش کو ساعتِ مشتری میں نگینہ عقیق پر کندہ کرا کر اپنے پاس رکھیگا انشاء اللہ تعالیٰ کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ مجرب ہے۔ وہ نقش یہ ہے:۔ امل امل ہ انت البصرۃ ۱۱۱ لسا ۱۱۱ ھ و

برائے کشائش مہمات

جس کسی کو کوئی مہم پیش آئے یا کسی مطلب میں رکاوٹ ہو جائے تو اُس کو چاہیئے کہ

یہ نقش آیۃ الکرسی کا ساعتِ نیک میں تکسیر کرکے لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ حق تعالےٰ اُس کے تمام مطالب کی کشادگی کر دیگا۔ اور ہر آفت سے بچا رہیگا۔ اور اگر بیمار کے گلے میں ہو انشاء اللہ تعالےٰ جلد شفا پائے نقش اس کے دو ہیں۔ مُربّع و مثلث وہ یہ ہیں:۔

۷۸۶

۹۱۳	۹۰۲	۹۰۳	۹۰۸
۹۱۰	۹۰۵	۹۰۰	۹۱۱
۹۰۴	۹۰۷	۹۰۶	۹۰۱
۹۰۹	۹۰۸	۹۰۹	۹۰۰

۷۸۶

۱۰۵۴۵	۱۰۵۳۸	۱۰۵۴۳
۱۰۵۴۰	۱۰۵۴۲	۱۰۵۴۴
۱۰۵۴۱	۱۰۵۴۶	۱۰۵۳۹

ایضاً یہ نقش سورۂ اخلاص کا ہے۔ اگر کوئی اس کو عروج ماہ نو چندی جمعرات کو غسل کرکے لباس پاک پہنکر خوشبو لگائے اور لوبان وغیرہ جلاکر گیارہ بار درود شریف اور گیارہ بار سورۂ اخلاص پڑھ کر ساعتِ نیک میں اِس نقش کو مشک و زعفران سے بطریقہ تکسیر لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ جملہ مقاصد اُس کے برآئیں اور شرّ شیاطین و جنّ و انس سے محفوظ رہے۔ اور عزیز خلائق ہو۔ فوائد اس کے بہت ہیں۔ جو کوئی اپنے پاس رکھے گا وہ خود معائنہ کریگا نقش اس کے دونوں ملفوظی و عددی یہ ہیں:۔

۷۸۶

۸ للہ	۱۱ لہ	۱۴ لہ	۱ قل
۱۳ یکن	۲ مو	۷ لم	۱۲ ولم
۳ اللہ	۱۶ احد	۹ ولم	۶ الصمد
۱۰ بنو	۵ اللہ	۴ احد	۱۵ کفوا

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

برائے حصولِ دستِ غیب

یہ ثلاثی دو بائی اسم یا باسط دستِ غیب اور کشائش رزق کے لئے بینظیر ہے۔ بشرطیکہ زکوٰۃ ادا ہو۔ اور زکوٰۃ اس کی ننانوے لاکھ ہے۔ چالیس دن تک جس قدر ہو سکے لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالتا رہے اور بعض اکابر فرماتے ہیں کہ اگر ہر روز بہتر نقش لکھ کر بہتر دن تک دریا میں ڈالے تو زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ پھر بعد زکوٰۃ نقش لکھ کر مصلّے کے نیچے رکھے اور بہتر بار یا باسط مع مؤکل پڑھے۔ نقش غائب

ہو جائیگا۔ اور دو روپیہ برآمد ہونگے۔ مگر خرچ کرتا رہے۔ جمع نہ کرے۔ اور مؤکل اس کے حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں۔ اور طریق بھرنے ہر مثلث دو پائی کا یہ ہے۔ کہ اعداد اسم کو بارہ پر تقسیم کرے۔ جو حاصل ہو اُس کو پہلے خانہ میں لکھ کر خانہ پُری شروع کرے۔ اور ہر خانہ میں برابر حاصل کے عدد اضافہ کر کے نقش تمام کرے مثلاً اسم باسِطُ کے بہتّر عدد ہیں۔ بار پر تقسیم کیا تو چھ حاصل ہوئے اب چھ سے خانہ پُری شروع کرے اور ہر خانہ میں چھ کا عدد اضافہ کرتا جائے اور نقش کو ختم کرے۔ شکل یہ ہے۔ ۷۸۶

۸۱	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	یا باسِطُ	۳۰

برائے خلاصی محبوس

اگر کوئی محبوس اور سخت قید میں گرفتار ہو جائے۔ تو چاہیئے کہ ہر روز سو بار یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ خَلِّصْنِیْ مِنْ قَیْدِ الشَّدِیْدِ بِحُرْمَۃِ سُلْطَانِ بَایَزِیْدَ قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ۔ اور اس نقش کو مشک زعفران سے لکھ کر اپنی ٹوپی میں رکھے انشاء اللہ تعالےٰ بہت جلد رہائی پائے۔ مجرب ہے۔ نقش منظم یہ ہے۔ ۷۸۶

۸۷۴	۳	۹		۱۰	۱۶
	۱۱	۱۷		۸۷۵	۴
۱۸	۸۷۶	۸	۱	۶	۱۲
		۳	۵	۷	۶
		۴	۹	۲	
۱	۷	۱۳		۱۹	۸۷۱
۱۴	۵	۸۷۳		۲	۸

برائے تسخیر مطلوب

اگر کوئی کسی کو اپنے عشق میں مبتلا کرنا چاہے تو چاہیئے کہ ماہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ بساعت مشتری میں اوّل بِسْمِ اللّٰہِ کے بعد اسم طالب و مطلوب کے مع اُن کی ماں کے نکالے۔ اور اسم وَدُوْدُ کو درمیان میں لکھ کر مدغم کرتا جائے۔ یعنی ایک عدد اوّل سے اور ایک آخر سے لیتا جائے جس کی مثال یہ ہے:-

طالب	وَدُوْدُ	مطلوب
۲۳-۱۹	۴۶۴۶	۲۶۳۰۹۴۰

۴۶۰۴۴۶۹۲۰۳۳۰۶۱۲۹

جب تمام کر چکے تو سات فتیلا بنا کر اوپر سیاہی ملے پھر عطر اور شہد ملکر پاک روئی لپیٹے اور چراغ سفال آب نارسیدہ میں روغن چنبیلی ڈال کر سات دن تک جلائے مگر چراغ کا رُخ بجانب خانہ مطلوب کے کرے اور چراغ کے سامنے کھڑا ہو کر ایک سو ایک بار اسم یَاوَدُوْدُ اوّل آخر درود شریف پڑھ کر فلان بن فلان علیٰ حُبِّ فلان بن فلان فریفتہ و دیوانہ گردد کہے انشاء اللہ تعالےٰ مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہو گا۔ مجرّب ہے۔ آزمایا ہوا کئی بار کا ہے۔ مگر حرام کے لئے نہ کرے ورنہ کچھ اثر نہ ہو گا۔

ایضاً برائے حُب

یہ عمل واسطے محبّت کے نہایت پر تاثیر ہے۔ بلکہ کبریّت احمر ہے۔ بارہا تجربہ کیا گیا ہے۔ اگر مطلوب سو فرسنگ پر پا بزنجیر ہو۔ انشاء اللہ تعالےٰ فوراً حاضر ہو۔ اور عمر بھر حلقہ بگوش رہے۔ ایک دم بھی سوائے طالب نہ رہ سکے۔ مگر عامل کو لازم ہے کہ نااہل سے پوشیدہ رکھے تاکہ گناہ میں صرف نہ کرے۔ وہ یہ ہے۔ کہ لباس پاک پہنکر باوضو یکشنبہ کی شب کو سُرخ صندل لائے۔ اور ایک پاک جگہ پر ایک سفید رومال گول بچھا کر اُس کے اندر مطلوب کی تصویر کھینچے اور سینہ پر فلان بن فلان علےٰ حب فلان بن فلان یعنی طالب و مطلوب اور دونوں کی ماں کا نام لکھ کر اُس پر صندل رکھ دے۔ پھر ایک چوراس اینٹ مطلوب کے گھر کی رومال و صندل پر رکھ کر اُس پر بیٹھ جائے اور لوبان وغیرہ جلائے اور اکیس پتے درخت کنیر کے لے کر اُن پر یہ نقش لکھ دے دو ع ۱۱۱۷۷۱۹ اور اس دُعا کو پڑھنا شروع کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْعَجَلْ اَلْعَجَلْ اَلْعَجَلْ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اِھْیَا اِشْرَاھِیَا اَزُوْنِیْ اَصْبَاؤُثُ ال شد ای اِلٰھِیْ بِحُرْمَتْ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ طٰہٰ یٰسٓ اِنِّیْ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَیْرِ عِنْدَ ذِکْرِ رَبِّیْ حَتّٰی تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ سوختم دل و جان فلان بن فلان علیٰ حب فلان بن فلان بحق محبّت حضرت یوسف علیہ السلام و زلیخا و بحق لَآ اِلٰہَ

اِلّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ جب دُعا تمام کر چکے تو انگوٹھوں کے بل کھڑا ہو جائے۔ اور ایک پتّہ کنیر کا آگ میں جلاوے۔ اور پھر بیٹھ کر دُعا مذکور کو شروع کرے جب تمام کر چکے۔ پھر بدستور سابق پاؤں کے بل کھڑا ہو کر دُوسرا پتّہ جلائے۔ علیٰ ہذا القیاس اسی طرح اکیس پتّے ختم کرے۔ اور اس عرصہ میں کسی سے کلام نہ کرے اور بجز مطلوب کے کوئی خیال دل میں نہ لائے۔ اسی کی صُورت پیشِ نظر رکھے تین شبانہ روز اسی طرح کرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ اس عرصہ میں مطلوب کا دل بے قرار ہونا شروع ہو گا۔ آخر مجبُور ہو کر طالب کے پاس حاضر ہو گا ؛

حضرت عبد اللہ ہلال رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ اگر یہ عمل صدق دل سے کیا جائے تو عجب نہیں اگر پہاڑ کو بُلانا چاہو تو وہ بھی چلا آئے۔ آدمی تو کیا۔ مگر حرام کے لئے نہ کرے ؛

بَرائے تسخیر مطلوب

اِس دائرے کو دائرۃ الانوار کہتے ہیں۔ بہت معروف ہے۔ کاملین کے ہاں یہ نہایت مجرّب اور سریع التاثیر ہے۔ کہ اس کے مقابلے میں کوئی دوسرا نقش نہیں۔ اِس میں نہ پابندئ اوقات کی ضرورت ہے نہ ساعت کی۔ جس وقت چاہے کرے۔ لیکن صحت الفاظ اور رازداری شرط ہے۔ کہ سوائے عامل کے کسی دُوسرے کو خبر نہ ہو ؛

حضرت امام بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ یہ دائرہ نہایت عظیم الشان ہے۔ اے طالب تجھ کو لازم ہے کہ بجز حلال کے حرام کے لئے نہ کر۔ ورنہ حق تعالےٰ کے سامنے تجھ سے مطالبہ کیا جائے گا۔ اب میری گردن سے تیری گردن میں آپڑا ؛

اور صاحب شمس المعارف رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ اس دائرہ میں ایک عجیب سِر ہے کہ اگر کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ کرنا ہو تو چاہئے کہ اس دائرہ کو کاغذ پر لکھے۔ اور درمیان میں نام مطلوب معہ ماں کے لکھے اور مکان کی مشرقی دیوار سے لگا کر حرفِ الف میں سُوئی گاڑ کر دُعا مرقومۂ ذیل کو سات بار پڑھے اور لوبان وغیرہ خوشبُودار چیز کی دھونی دے۔ اگر مطلوب دُور ہے تو اُس کے آنے کا اتنا

توقف کرے کہ جتنے عرصہ میں مطلوب پہنچ سکے کیونکہ اُس کا تعلق مؤکل سے ہے اگر نہ آئے تو حرف ب میں سوئی گاڑے۔ اور دُعا مذکور کو پڑھ کر توقف کرے۔ اگر پھر بھی نہ آئے تو حرف ت میں سوئی گاڑے۔ علیٰ ہذا القیاس اسی طرح ایک ایک حرف میں سوئی گاڑتا جائے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب ضرور حاضر ہوگا اور پھر اگر کہیں مطلوب کو حاضر کرنا چاہے تو اسی حرف پر جس پر مطلوب پہلے حاضر ہوا تھا سوئی گاڑے حاضر ہوگا۔

دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الْقُدُّوْسِ الطَّاهِرِ الْعَلِیِّ اَسْلَخْ هُوَ الْقَاهِرُ رَبُّ شَیْشَلَخْ شَلْشَلَعْطَا جَرُّ رَبُّ الدَّهُوْرِ الدَّاهِرَةِ وَالزَّمَانِ مُقَدِّرُ الْاَوْقَاتِ وَالزَّمَانِ الَّذِیْ لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ صَاحِبُ الْعِزِّ الشَّامِخِ وَ الْجَلَالِ الْبَارِخِ وَبِاَسْمَآئِهٖ دَعَوْتُکُمْ یَا ذُوالْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِیَّةِ الْمُنْقَسِمِیْنَ عَلٰی طَبَائِعِ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ اَنْ یَّتَوَکَّلُوْا فِیْهَا اَمَرْتُکُمْ مِنْ جَلَبِ فَلَانْ[1] بِنْتِ فَلَانَ اِلٰی فَلَانْ[2] بِنْ فَلَانَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ النُّوْرَانِیَّةِ یَظْهَرُ طَهْطَفٍ هَلَیْشَقْطُهُوْةٍ هَلَیْشَقْطُهُوْرٍ یُجَفٍّ طُهُوْبٍ هِیْنَ لَحْشَطْفِ اِسْتِنَارَ کُلِّ شَیْئٍ لِاِسْمِهٖ فَاَجَابَ کُلُّ حَیٍّ لِدَعْوَتِهٖ طُرْفَقْشِ هَشْرَاتٍ وَیْطَشٍ غَالِبُ کُلِّ شَیْئٍ هَلْنَالِیْعٍ اَسْلَلْیَمُوْتٍ خُوْعَطْشُوْهَشٍ شَهْفَیْعٍ شُعُوْصٍ اَشْطَعْطَیْحٍ اَنْتَ یَنْبُوْعُ حَیَوَاةِ کُلِّ شَیْئٍ وَرُوْحٌ مُحْشَمْعَطَلْیَالِفٍ فَاسْمَعْ اِسْمَکَ رُوْحٌ وَعَصَاهُ اِلَّا صَعِکَ وَاحْتَرَقَ لَشَمْعَلَانِیْخٍ حَیْطَهْطَهْ اَحْطَمْطَمِیَّةٍ اَجِیْبُوْا اَیُّهَا الْاَرْوَاحُ الْکَرِیْمَةُ خَذِیْمَةُ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ الْعَظِیْمَةِ بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَیْکُمْ تَوَکَّلُوْا یَا طُوْتَیَائِیْلُ وَاَنْتَ یَا عَسَلْهَائِیْلُ وَاَنْتَ یَا طَفْیَائِیْلُ وَاَنْتَ یَا عَمْصَائِیْلُ بِتَسْخِیْرِ خُدَّامِ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ الْکَرِیْمَةِ یَقْضُوْا حَوَائِجِیْ وَاَنْ یَّحْضُرُوْا اِلٰی مَطْلُوْبِیْ مِمَّا سَمَّیْتُهٗ لَکُمْ فِیْ هٰذِهِ الدَّائِرَةِ مِنْ جَلَبِ فَلَانْ[3] بِنْتِ فَلَانَ اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاْتِیْکُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ وَهُوَ عَلٰی جَمْعِهِمْ اِذَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ هِیَاهِیَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ

[1] اِس جگہ نام مطلوب کالے ۱۲ [2] اِس جگہ نام طالب کالے ۱۲ [3] یہاں نام مطلوب کالے ۱۲

اَلْعَجَلْ اَلْعَجَلْ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُہٗ عَلَیْکُمْ مِنْ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ الشَّرِیْفَۃِ الْمُبَارَکَۃِ الْمَنِیْعَۃِ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُہٗ عَلَیْکُمْ ھٰذِہٖ ۔

مخفی نہ رہے کہ دعائے مذکور کے بعد یہ اسماء بھی ہر مرتبہ دو سو ساٹھ بار پڑھے۔

یَا مَالِکُ یَا قَدِیْمُ ۔

دائرۃ الانوار یہ ہے

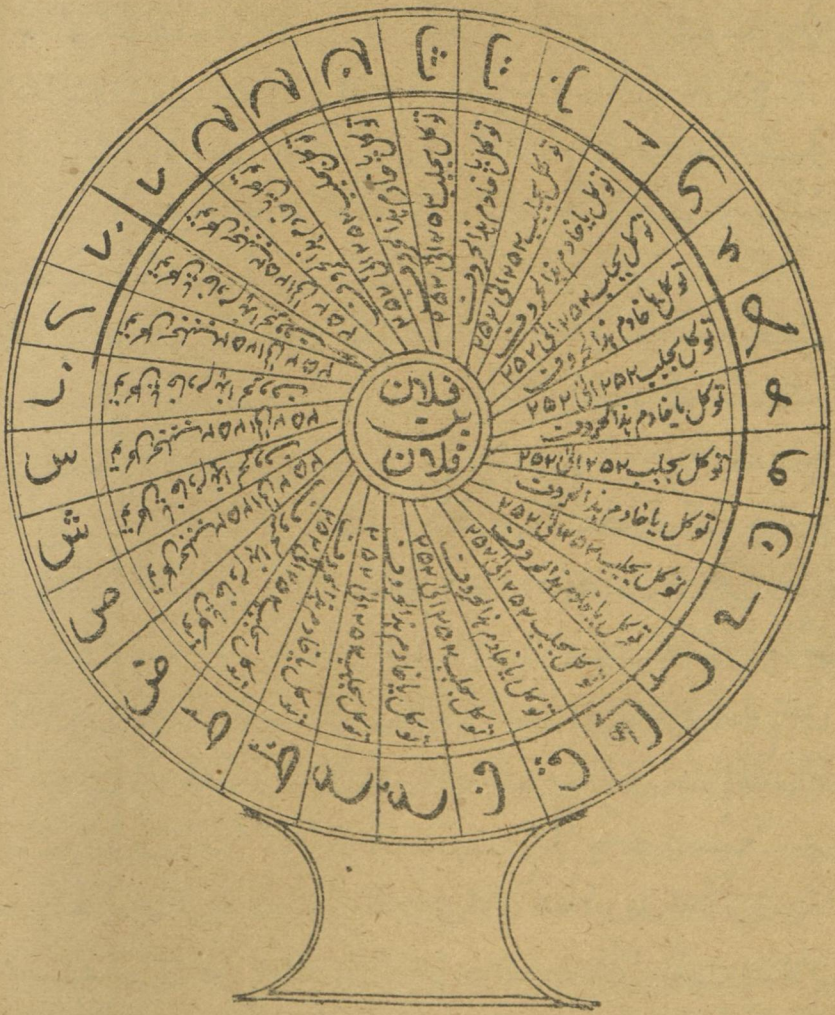

ایضاً برائے محبت۔ اگر کسی کو اپنے عشق و محبت میں گرفتار کرنا ہو تو چاہئے کہ عروج ماہ ساعت نیک میں یہ تین فتیلہ مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے کے پارچہ پر معہ چہار نام کے لکھے اور چراغ صفال آب نارسیدہ میں روغن چنبیلی ڈالکر تین روز جلائے اور چراغ کا

رُخ خانہ مطلوب کی طرف کرے انشاء اللہ تعالےٰ مطلوب تین دن کے اندر ہی بیقرار و فریفتہ ہو کر حاضر ہو گا۔ نہایت مجرّب ہے اور آزمایا ہوا کئی بار کا ہے۔ مگر حرام کے لئے نہ کرے۔ ورنہ کوئی اثر نہ ہو گا۔ فقیلہ یہ ہیں :-

۱۱۱ و ۰۰ ۱۱۱ ح — ۱۱۱۲۲۱ ۱۱ ۱۱۱ ح — ۱۱۱۶۷۱۱ م ط ۱۶ ماہ ح

ایضاً یہ عمل حبّ کے لئے نہایت مجرّب اور سریع الاثر ہے۔ چاہیئے کہ عروج ماہ ساعت مشتری میں ریحان کی قلم سے مشک و زعفران سے یہ سات نقش ہر روز ایک نقش معہ چار نام لکھ کر سات دن تک آگ میں جلائے اور شروع روز یک شنبہ سے کرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ مطلوب دیوانہ و فریفتہ ہو کر حاضر ہو۔ مگر رازداری شرط ہے کہ سوائے عامل کے کوئی دوسرا اس راز سے مطلع نہ ہو۔ وہ نقش یہ ہیں :-

بروز یک شنبہ عفطت قلب فلان بن فلان علی محبّۃ فلان بن فلان بحق ھٰذہ الاسماء ۲۱۲۳۱۱ ×× ۵۱۱۶۲۶۵۴۶۲۳۶ صحو کاس

بروز دوشنبہ احرقت قلب فلان بن فلان علی محبّۃ فلان بن فلان والقیت بینھم المحبّۃ والمودہ بحق ھٰذہ الاسماء حان وھانت مجل مہ حط مہ سحاعہ صہ ، حہ

بروز سہ شنبہ احرقت قلب فلان بن فلان علی محبۃ فلان بن فلان واخذتہ وجذبتہ واحرقتہ کما تحرق بحق ھٰذہ الاسماء فہ ۹۲ ۹ فوھہ می مہ صہ لہ۔

بروز چہار شنبہ توکلوا یا خدام ھذہ الاسماء والقلفطریات بالقاء المحبۃ والمودۃ فی قلب فلان بن فلان وحرکوہ حانیہ الی محبۃ فلان بن فلان لا مفارقۃ لیلا ولا نھار ولا یعصی لہ امراء ولا قولا ولا تخالف لہ امرا بحق ھٰذہ الاسماء وحرمتھا علیکم ۱۱۳ ۹۷۹۱۱ ح

۱۲ ۱۱ ۶۲ ۳ — ۱۲ ۱۱۱ ۶۱۲ ط ۱۶ ۳

بروز پنجشنبہ توکلوا یا خدام ھذہ الاسماء بجلب قلب فلان بن فلان الی محبۃ فلان بن فلان والقوا بینھم الالفۃ بحق

لہ برمحبت

الملك الموكل عليكم الطالبين وامره عجليصا بل هطيل هطيل
كال ابجد عمل حلحل ههههليل كان ٭

بروز جمعہ توکلوا یا خدام هذه الاسماء بجلب وجذب قلب
فلان بن فلان الی محبة فلان بن فلان والقوا بينهم الالفة والمودة
بحق هذه الاسماء ۱۲ لا ۶۱ ۶۱ ۱۲ ۱۳۹ ۱۲ مع ۲ مع
لعلكمه

بروز شنبہ توکلوا یا خدام هذه الاسماء وحرکوا روحانية
المحبة والمودة والالفة بين فلان بن فلان بالمودة التامة الدائمة
بمحبة فلان بن فلان بحق هذه الاسماء عليكم طاعتها لديكم
علیح طلبته ۳ مع ر مه
لح کسبل ۔

ایضاً اس نقش کو عروج ماہ وقت سعد مشک و زعفران سے مع چار نام کے لکھ کر خانہ مطلوب میں جہاں ہر وقت اس کا گذر ہو دفن کرے جب اس پر سے مطلوب گزریگا انشاء اللہ تعالیٰ دیوانہ و سرگردان ہوگا بشرطیکہ نیت حرام کی نہ ہو۔ وہ نقش یہ ہے .....

برائے محبت

لہ	ال	موع	فلان بن فلان
ط	ح کر	او	علی حب فلان
مالو	حد	حد	بن
اح	۰	د ۸	فلان

برائے خواب بندی مطلوب

جو کوئی اس تعویذ کو عروج ماہ ساعت زہرہ میں زعفران اور گلاب سے مع چار نام کے لکھ کر صحرا میں جہاں کسی کی آمد و رفت نہ ہو دفن کرے انشاء اللہ تعالیٰ جب تک مطلوب طالب کے پاس حاضر نہ ہو خواب اس پر حرام ہو مگر حرام کیلئے نہ کرے تعویذ یہ ہے۔

ایاك	نعبد	و	ایاك
نستعین	اهدنا	الصراط	المستقیم

بستم خواب فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں

ایضاً یہ نقش واسطے خواب بندی معشوق نہایت سریع الاثر ہے چاہئے کہ دختر نابالغ سے آرد خمیرہ کرا کر اس سے انسان کی شکل تیار کرے کہ سب اعضا اس کے درست ہوں بعدہٗ

اِس نقش کو مع چار نام کے لکھ کر شکل مذکور کے گلے میں باندھ دے۔ پھر ملولہ خار درخت کیکر کے لیکر اس میں چبھو دے۔ اور عشاء کے وقت کسی طرح مطلوب کے زیر آستانہ دفن کر دے۔ انشاء اللہ تعالےٰ مطلوب فرطِ محبت سے بیقرار ہو اور جب تک طالب کو نہ دیکھے۔ نخواب اس پر حرام ہو۔ بشرطیکہ حرام کی نیت نہ ہو۔ نقش یہ ہے:۔

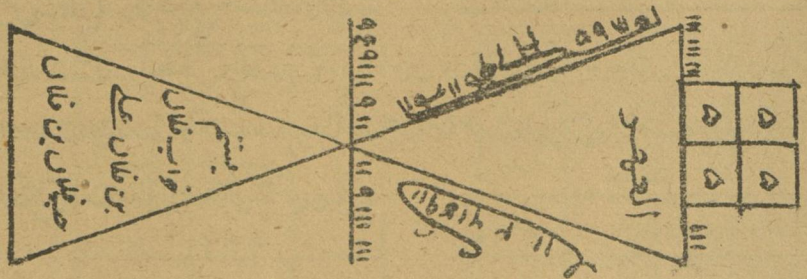

برائے موافقت زن و شوہر

اگر کسی مرد اور عورت میں ناموافقت ہو جائے۔ تو ان دونوں تعویذوں میں سے ایک تعویذ وقت سعد کے زعفران و گلاب سے مع چار نام کے لکھے۔ اور تعویذ کے گرد آیت یُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ لکھ کر عورت اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالےٰ دونوں کے درمیان سے رنج دور ہو جائیگا۔ اور نہایت الفت اور محبت پیدا ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔ نقش یہ ہیں:۔

۷۸۶

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

۸	۴	۷	۱
۶	۲	۷	۵
۳	۹	۲	۶
۳	۵	۴	۸

برائے دفع اعدا

اگر کوئی اپنے دشمن کو تباہ و برباد کرنا چاہے تو اس نقش سورۂ اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ کو ساعت مریخ میں بطریق تکسیر مربع میں پُر کر کے نیچے دشمن کا نام مع اُس کی ماں کے لکھے اور دشمن کے گھر میں دفن کر دے انشاء اللہ تعالےٰ دشمن بہت جلد خراب و تباہ ہو جائیگا۔ لیکن چاہیئے کہ بے قصور کسی کو تکلیف نہ پہنچائے کہ یہ گناہ ہے اور حق تعالےٰ کے سامنے اس کا مطالبہ

کیا جائیگا۔ وہ نقش یہ ہے:۔ . . . .

۷۸۶

۶۸۸	۶۹۱	۶۹۴	۶۸۰
۶۹۳	۶۸۱	۶۸۷	۶۹۲
۶۸۲	۶۹۶	۶۸۹	۶۸۶
۶۹۰	۶۸۵	۶۸۳	۶۹۵

برائے عداوت۔ اگر کسی کو درمیان دو آدمیوں کے جدائی منظور ہو تو یہ دو نقش آیۃ وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ کے ہیں ان میں سے ایک کو بطریق تکسیر لکھ کر نیچے یہ عبارت لکھے۔ اَلْبُغْضُ وَالْعَدَاوَۃُ بَیْنَ فلان بن فلان علیٰ بغض فلان بن فلان دائماً ابداً اور سات دن تک متواتر ایک ہر روز آگ میں ساعت مریخ میں جلائے انشاء اللہ تعالےٰ دونوں میں سخت جدائی ہو جائیگی نقش یہ ہیں:۔

۷۸۶

۱۴۷۴	۱۴۷۷	۱۴۸۰	۱۴۶۷
۱۴۷۹	۱۴۶۸	۱۴۷۳	۱۴۷۸
۱۴۶۹	۱۴۸۲	۱۴۷۵	۱۴۷۲
۱۴۷۶	۱۴۷۱	۱۴۷۰	۱۴۸۱

۷۸۶

۱۹۶۷	۱۹۶۲	۱۹۶۹
۱۹۶۸	۱۹۶۶	۱۹۶۴
۱۹۶۳	۱۹۷۰	۱۹۶۵

برائے خواری اعدا

اگر کوئی چاہے دشمن ذلیل و خوار ہو تو چاہئے کہ بروز یکشنبہ ساعت مریخ میں اس نقش کو بنام اعدا لکھ کر درخت یا کسی بلند جگہ لٹکا دے خدا نے چاہا تو دشمن بہت جلد خراب و خوار ہو جائیگا۔ مگر بیگناہ کسی کو ذلیل نہ کرے کہ یہ گناہ ہے نقش یہ ہے:۔

ایضاً

اس نقش کو واسطے عداوت دو آدمیوں کے ساعت زحل میں لکھ کر اس کے گھر میں دفن کرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ دونوں میں یہاں تک عداوت ہو جائے۔ کہ ایک دوسرے کو نہ دیکھیں مجرب ہے۔ وہ نقش یہ ہے:۔

۱۱ ۸ ۱۱۱ ۸۱۱ ۱۱ع ۵ ۵
دو ۱۶ ۵ موسح سوحوص صفر ۴

۱۱۷ ۹ ع ۵ ۲۱ ۱۱۱ دو ع ۵ ۸۸ ۱۱ س

فلان بن فلان علیٰ بغض فلان بن فلان

برائے آسیب جن وغیرہ

اگر کسی کو آسیب جن کا خلل ہو جائے تو چاہئے کہ اس نقش چہل کاف کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے۔ اور دوسرا مثلث لکھ کر بازو پر باندھے انشاءاللہ تعالیٰ آسیب دور ہو جائیگا۔ اور پھر کبھی عود نہ کریگا۔ وہ نقش یہ ہیں:۔

۷۸۶

۱۶۵۷	۱۶۶۱	۱۶۶۴	۱۶۵۰
۱۶۶۳	۱۶۵۱	۱۶۵۶	۱۶۶۲
۱۶۵۲	۱۶۶۶	۱۶۵۹	۱۶۵۵
۱۶۶۰	۱۶۵۴	۱۶۵۳	۱۶۶۵

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

ایضاً جس گھر میں جن ہو اور آزار دیتا ہو تو چاہئے کہ اس نقش مکرم کو زعفران و گلاب سے لکھ کر گھر کی دیوار یا دروازہ پر چسپاں کر دے انشاءاللہ تعالیٰ جن دفع ہو جائیگا اور اگر آسیب والے کے گلے میں ڈالیں تو آسیب دور ہو جائیگا مجرب ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

کھیعص حمعسق

ح ۸	و ۶	د ۴	ب ۲
ب ۲	د ۴	و ۶	ح ۸
و ۶	ح ۸	ب ۲	د ۴
د ۴	ب ۲	ح ۸	و ۶

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

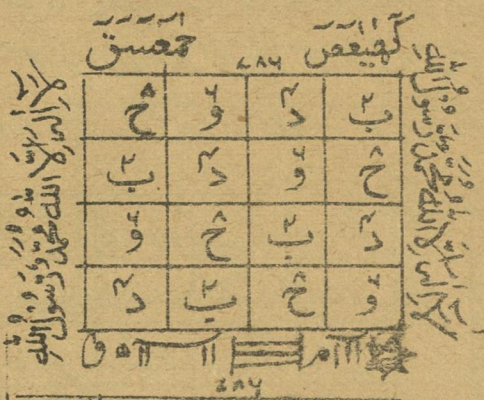

ایضاً یہ نقش معظم سورۂ مزمل کا ہے جو کوئی اسکو بقاعدہ تکسیر لکھکر اپنے پاس رکھے شر جنات و جمیع بلیات سے محفوظ رہے نہایت مجرب ہے۔ نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۲۴۴۲۲	۲۴۴۲۷	۲۴۴۲۸	۲۴۴۱۴
۲۴۴۲۷	۲۴۴۱۵	۲۴۴۲۱	۲۴۴۲۶
۲۴۴۱۶	۲۴۴۳۰	۲۴۴۲۳	۲۴۴۲۰
۲۴۴۲۳	۲۴۴۱۹	۲۴۴۲۷	۲۴۴۲۹

ایضاً یہ فتیلہ واسطے آسیب کے نہایت مفید ہے چاہئے کہ دو فتیلہ لکھکر ایک کو چراغ میں روغن تلخ ڈالکر مریض کے سامنے روشن کرے اور ایک پر سیاہ کپڑا لپیٹ کر جلائے اور دھواں مریض کے ناک اور تمام بدن میں پہنچائے انشاءاللہ تعالیٰ شفا ہوگی فتیلہ یہ ہے۔

ل	ص	ح	ح
۴	۱۳	۲	۷
۲	۲	۵	کار ۳
ر	۵	۹۷	۲

برائے دفع سحر و جادو

اگر کسی پر کسی نے سحر و جادو کیا ہو۔ تو چاہئے کہ اس نقش سورۂ فلق کو بطریق تکسیر مربع میں پُر کر کے مسحور کے گلے میں ڈالے۔ اور ایک لکھ کر ہر روز مسحور کو گھو لکر پلائے انشاء اللہ تعالےٰ بہت جلد صحت ہوگی نقش اس کے دو ہیں ملفوظی و عددی۔ وہ یہ ہیں :-

۷۸۶

قل ۱	ومن شر ۱۴	ومن شر ۱۱	غاسق
النفثت ۱۲	ومن شر ۵	اعوذ ۲	فی العقد ۱۳
ماخلق ۶	اذا ۹	اذا حسد ۱۰	برب ۳
حاسد ۱۵	الفلق ۴	من شر ۸	وقب ۱

۷۸۶

۲۱۵۸	۲۱۷۲	۲۱۶۹	۲۱۶۵
۲۱۷۰	۲۱۶۴	۲۱۵۹	۲۱۷۱
۲۱۶۳	۲۱۶۷	۲۱۷۴	۲۱۶۰
۲۱۷۳	۲۱۶۱	۲۱۶۲	۲۱۶۸

ایضاً یہ نقش سورۂ ناس کا ہے جو کوئی اس کو باقاعدہ تکسیر کر کے لکھے اور جس پر سحر کا شبہ ہو اس کے گلے میں ڈالدے۔ اور ایک تعویذ ہر روز چینی کی رکابی پر لکھ کر گیارہ دن تک مسحور کو پلائے اور اگر ممکن ہو تو مسحور خود بھی اس سورت کو گیارہ بار ہر روز پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ حق تعالےٰ اس کو جلد شفا بخشے گا نقش ملفوظی و عددی یہ ہیں :-

قل ۱	الناس ۱۴	الذی ۱۱	من شر ۸
یوسوس ۱۲	الخناس ۷	اعوذ ۲	فی صدور ۱۳
الناس ۶	الوسواس ۹	والناس ۱۰	برب ۳
من الجنۃ ۱۵	الناس ۴	ملک ۵	الناس ۱

۲۱۹۱	۱۳۰۵	۱۳۰۲	۱۲۹۸
۱۳۰۳	۱۲۹۷	۱۲۹۲	۱۳۰۴
۱۲۹۶	۱۳۰۰	۱۳۰۷	۱۲۹۳
۱۳۰۶	۱۲۹۴	۱۲۹۵	۱۳۰۱

ایضاً یہ نقش آیۃ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۵ واسطے جادو سحر کے نہایت مفید ہے۔ چاہئے کہ جس پر کسی نے سحر کیا ہو اس کو لکھ کر مسحور کے گلے میں ڈالے۔ اور ایک تعویذ ہر روز لکھ کر پانی میں گھولے اور اس پانی سے کسی پاک جگہ بیٹھ کر غسل کرے انشاء اللہ تعالےٰ ہفتہ عشرہ تک مسحور کو بالکل آرام ہو جائیگا۔ نقش یہ ہے :-

۷۸۶

۱۰۷۵	۱۰۸۹	۱۰۸۵	۱۰۸۲	
۱۰۸۶	۱۰۸۱	۱۰۷۶	۱۰۸۸	
۱۰۸۰	۱۰۸۳	۱۰۹۱	۱۰۷۷	
۱۰۹۰	۱۰۷۸	۱۰۷۹	۱۰۸۴	

برائے گریختہ

اگر کسی کا غلام یا کنیز بھاگ جائے اور کوئی پتہ نہ ملے تو چاہئے کہ اس نقش کو لکھ کر پتھر کے نیچے دبائے مگر پتھر بہت بھاری ہو انشاء اللہ تعالےٰ بھاگا ہوا بہت جلد واپس آئیگا نہایت مجرب ہے۔ نقش یہ ہے۔ . . . . . .

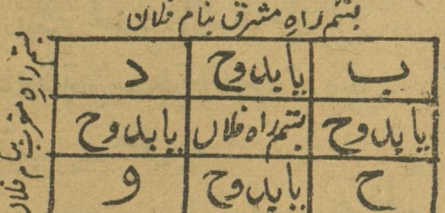

ایضاً جس کسی کا کوئی آدمی بھاگ جائے اور پتہ معلوم نہو تو اس نقش کو لکھ کر کسی بلند جگہ ہوا میں لٹکائے اگر خدا نے چاہا تو گریختہ بہت جلد حاضر ہوگا نقش یہ ہے۔

ایضاً جو کوئی گھر سے ناراض ہو کر بھاگ جائے اور کہیں اس کا نشان و پتہ نہ ملے تو اس نقش کو لکھکر چرخہ سے باندھ کر ہر روز اُلٹا گھمائے انشاء اللہ تعالےٰ گریختہ بہت جلد واپس آئیگا نقش یہ ہے۔ . . . . .

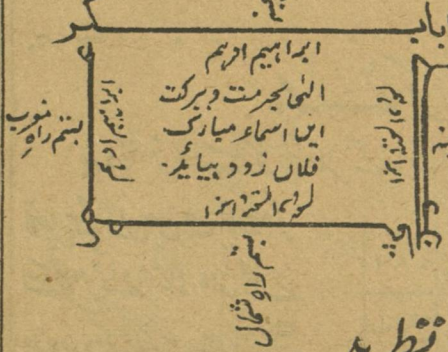

برائے دفع نظر بد

یہ دو نقش واسطے نظر بد کے نہایت مجرب ہیں۔ ان میں سے ایک زعفران و گلاب سے لکھ کر جس کسی بچے کو نظر لگی ہو اس کے گلے میں ڈالے حق تعالےٰ اس کو شفائے کلی عطا فرمائیگا نقش یہ ہیں . . . . .

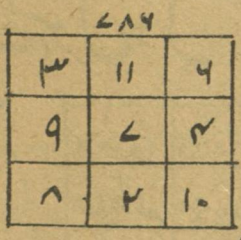

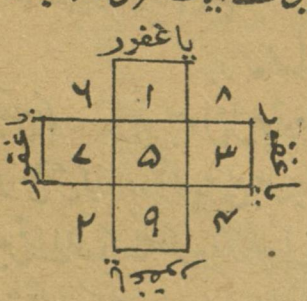

ایضاً یہ نعوذ وان یکاد الذین کفروا لیزلقونک بابصارھم

کا نظر بد کے لئے اکسیر ہے جس بچے کو یا جس پر کہ نظر بد کا شبہ ہو لکھکر اس کے گلے میں ڈالیں۔ اور ایک نقش لکھکر ہر روز گھولکر اس کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد نظر کا اثر جاتا رہیگا۔ مجرب ہے۔ نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

۸۶۱	۸۶۴	۸۶۷	۸۵۳
۸۶۶	۸۵۴	۸۶۰	۸۶۵
۸۵۵	۸۶۹	۸۶۲	۸۵۹
۸۶۳	۸۵۸	۸۵۶	۸۶۸

برائے جملہ امراض

یہ نقش ایک عجیب و غریب اسرار سے ہے جو کوئی اس کو لکھ کر بیمار کے گلے میں ڈالے حق سبحانہ و تعالیٰ اس بیمار کو بہت جلد شفا بخشے۔ اور اگر ساعت مشتری میں مشک و زعفران سے لکھ کر جس مطلب و حاجت کے لئے اپنے پاس رکھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کی تمام مشکلیں آسان ہونگی۔ مجرب ہے آزمایا ہوا کئی بار کا ہے۔ نقش مکرم یہ ہے۔ . . . . . .

۷۸۶

ہر زمان	از غیب	جانے	دیگر است
تسلیم را	ہر زماں	از غیب	جانے
خنجر	تسلیم را	ہر زماں	از غیب
کشندگان	خنجر	تسلیم را	ہر زمان

برائے گریہ الطفال

یہ دو نقش واسطے گریہ الطفال کے نہایت مجرب ہیں جو لڑکا بہت روتا ہو یا بد خوئی کرتا ہو۔ تو چاہیئے کہ ان میں سے ایک لکھکر اسکے گلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ لڑکا بہت کم روئیگا اور جملہ آفات سے محفوظ رہیگا نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۷۸۶	یا بدوح	۷۸۶
یا بدوح	اللہ	یا بدوح
۷۸۶	یا بدوح	۷۸۶

کفیعص ۷۸۶ حمسق

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

برائے ہول دل

جس کسیکو درد دل ہو یا ہول دل ہو تو چاہیئے کہ اس نقش کو بقاعدہ تکسیر مربع میں بھر کر گلے میں ڈالے اور ایک لکھکر ہر روز گھولکر پیئے۔ حق تعالیٰ اسکو صحت کامل بخشے گا۔ مجرب ہے۔ نقش معظم یہ ہے۔ . . . .

العلی العظیم ۳	الا باللہ ۱۱	ولا قوۃ ۱۴	لا حول ۱
ولا حول ۱۳	ولا قوۃ ۲	الا باللہ ۷	العلی العظیم ۱۲
الا باللہ ۱۵	العلی العظیم ۴	لا حول ۹	ولا قوۃ ۶
ولا قوۃ ۱۰	لا حول ۵	العلی العظیم ۸	الا باللہ ۱۶

برائے ترسیدن طفل

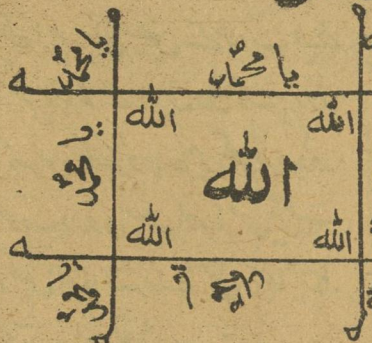

اگر کوئی لڑکا ڈرتا ہو اور خواب سے چونک پڑتا ہو تو چاہئے کہ اس نقش معظم کو زعفران و گلاب سے لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ خوف جاتا رہیگا اور ہر بلا سے محفوظ رہیگا مجرب ہے نقش مکرم یہ ہے۔

برائے زن عقیمہ و استقرار حمل

جس عورت کا حمل نہ رہتا ہو یا گر جاتا ہو یا سوائے دختر کے لڑکا نہ ہوتا ہو یا اولاد زندہ نہ رہتی ہو تو چاہئے کہ اس دائرہ کو لکھکر بعد غسل حیض کے شکم پر باندھے اور اپنے خاوند سے صحبت رکھے انشاء اللہ تعالےٰ بہت جلد حاملہ ہو جائیگی اور اسقاط حمل نہ ہوگا۔ اور فرزند نیک و صالح پیدا ہوگا۔ اور جملہ بلیات سے محفوظ رہیگا۔ مجرب ہے۔ نقش یہ ہے:-

۷۸۶
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم
لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ ما فی السموٰت
وما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم
ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء
وسع کرسیہ السموٰت والارض ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم
اللہ یعلم ما تحمل کل انثی وما تغیض الارحام وما تزداد
وکل شیء عندہ بمقدار عالم الغیب
والشھادۃ الکبیر
المتعال

ایضاً اگر کوئی عورت بانجھ ہو اور حمل نہ رہتا ہو تو چاہئے کہ اس نقش کو مشک و زعفران سے لکھ کر بعد پاکی حیض کے عورت اپنے شکم پر باندھے اور تین دن تک ہر روز ایک تعویذ لکھکر دودھ میں گھولکر مرد اور عورت دونوں پئیں اور آپس میں صحبت رکھیں انشاء اللہ تعالےٰ حمل رہجائیگا۔ مجرّب ہے۔ نقش یہ ہے۔۔۔۔

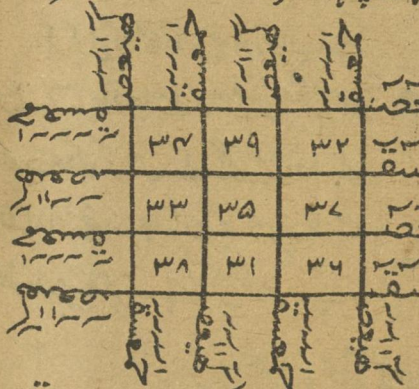

ایضاً اگر کسی عورت کے سوائے دختر کے لڑکا نہ ہوتا ہو۔ یا جس کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو۔ تو چاہئے کہ اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے حق سبحانہٗ وتعالیٰ اس کو فرزند نرینہ عطا فرمائیگا۔ اور تمام آفات سے محفوظ رہیگا۔ اور عمر طبعی کو پہنچیگا۔ مجرب ہے نقش یہ ہے۔

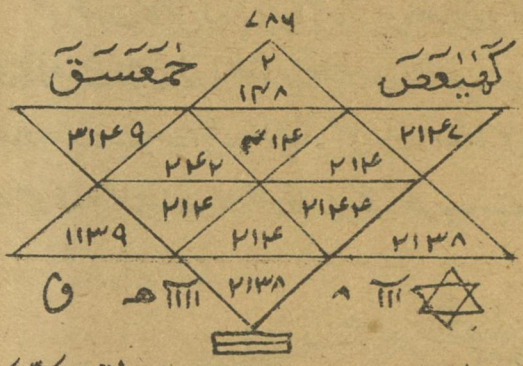

ایضاً اگر کسی عورت کو ام الصبیان اٹھا ہو یعنی اولاد زندہ نہ رہتی ہو۔ تو اس نقش مکرّم کو زعفران و گلاب سے لکھکر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالےٰ فرزند نرینہ پیدا ہوگا۔ اور جمیع آفات سے محفوظ رہیگا۔ نقش مکرم یہ ہے۔۔۔۔۔۔

۷۸۶

۸۵۱۸	۸۵۲۱	۸۵۲۵	۸۵۱۱
۸۵۲۴	۸۵۱۲	۸۵۱۷	۸۵۲۲
۸۵۱۳	۸۵۲۷	۸۵۱۹	۸۵۱۶
۸۵۲۰	۸۵۱۵	۸۵۱۴	۸۵۲۶

ایضاً جس لڑکے کو ام الصبیان کا عارضہ ہو جائے تو چاہئے کہ مذکورہ بالا تعویذ کو لکھکر اس کے گلے میں ڈالے اور اس فتیلہ کو لکھکر اوپر سیاہ کپڑا لپیٹ کر جلائے اور دھواں اس کا تمام بدن لڑکے کو پہنچائے۔ انشاء اللہ تعالےٰ شافیٔ مطلق صحت بخشے گا۔ مجرّب ہے۔ فتیلہ یہ ہے۔

۵۱۹۳۲ ۱۹ ۲۸ ھ

۲۸۵ ج ھ ح ۲۳۱۲ ع ۵

برائے حفاظت مال

اگر کسی کو اپنے مال متاع کے تلف ہونے یا نقصان کا خوف ہو تو اس نقش کو بطریق تکسیر لکھ کر اپنے مال میں رکھے انشاء اللہ تعالیٰ مال متاع تمام آفات سے محفوظ رہیگا۔ نقش یہ ہے۔۔۔

الٓمّٓ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ			
۱۴۵	۱۴۸	۱۵۱	۱۳۷
۱۵۰	۱۳۸	۱۴۴	۱۴۹
۱۳۹	۱۵۳	۱۴۶	۱۴۳
۱۴۷	۱۴۲	۱۴۰	۱۵۲

ایضاً جس مکان میں مال تجارت کم بکتا ہو تو اس نقش کو بقاعدہ تکسیر لکھ کر دوکان کے اندر چسپاں کر دے اور ایک لکھکر پانی میں گھولکر تمام مال متاع پر چھڑکے انشاء اللہ تعالیٰ نہایت برکت ہوگی۔ اور مال بہت فروخت ہوگا۔ نقش یہ ہے۔۔۔

فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَیْعِکُمُ الَّذِیْ بَایَعْتُمْ بِہٖ			
۱۵۷	۱۶۰	۱۶۳	۱۵۰
۱۶۲	۱۵۱	۱۵۶	۱۶۱
۱۵۲	۱۶۵	۱۵۸	۱۵۵
۱۵۹	۱۵۴	۱۵۳	۱۶۴

برائے یرقان

جس کسی کو عارضہ یرقان ہو جائے تو چاہئے کہ اس نقش کو ساعت زہرہ میں زعفران اور گلاب سے لکھ کر گلے میں ڈالے۔ حق سبحانہٗ و تعالیٰ مریض کو بہت جلد شفا بخشے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

لا الٰہ	کٓھٰیٰعٓصٓ کیفیت					الا اللہ
یٰسٓ والقرآن الحکیم	۴	۹۶	۹۸	۴۰	۹۲	طٰہٰ والقرآن الذکر
	۸۰	۳۲	۴۴	۱۶	۸۸	
	۵۶	۸	۱۰۰	۷۲	۲۴	
	۹۲	۶۴	۳۶	۴۸	۲۰	
	۲۸	۶	۱۲	۸۴	۷۶	
[illegible]	[illegible]					[illegible]

برائے ماندگی

۷۸۶

قادر	قائم	قوی	مقتدر
قوی	مقتدر	قادر	قائم
مقتدر	قوی	قائم	قادر
قائم	قادر	مقتدر	قوی

اگر کوئی شخص بہت سفر کرتا ہو تو اس نقش کو بطریق تکسیر مربع میں لکھکر اپنی کمر سے باندھے انشاء اللہ تعالےٰ جنتا راستہ چلے ہرگز نہ تھکیگا۔ اور نہ ماندہ ہوگا۔ بلکہ طاقت زیادہ بڑھتی جائیگی مجرب ہے نقش مکرم یہ ہے۔ . . . .

برائے ہیضہ وطاعون

کٓھٰیٰعٓصٓ	یاایدوح	حمعسق	
یاحفیظ	یالطیف	یاحفیظ	یالطیف
یالطیف	یاحفیظ	یالطیف	یاحفیظ
یاحفیظ	یالطیف	یالطیف	یالطیف
الٰہی بحرمت نبی کریمؐ	یاایدوح	فلاں را از دنگبدار	

جب ہیضہ یا طاعون بہت کثرت سے ہو تو چاہئے کہ اس نقش کو زعفران و گلاب سے لکھکر گلے میں ڈالے انشاء اللہ ہیضہ اور جملہ آفات سے محفوظ رہیگا مجرب ہے اور بجائے فلاں کے اُس آدمی کا نام لکھے نقش یہ ہے۔ . . . .

ایضاً جس جگہ مرض ہیضہ وطاعون شدت سے ہو جائے تو اس نقش کو لکھ کر مکان کے بیرونی دروازہ کی دہلیز پر اور اگر ہو سکے تو اندرونی دروازوں کی دہلیز پر بھی چسپاں کردے۔ انشاء اللہ تعالےٰ اس گھر میں طاعون و ہیضہ ہرگز داخل نہ ہوگا۔ اور تمام آفات سے اس گھر کے آدمی محفوظ رہیں گے مجرب ہے نقش یہ ہے۔

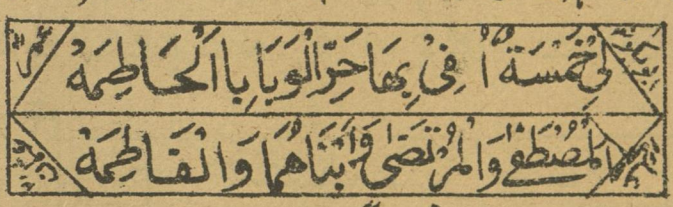

برائے دفع مرگی

یہ نقش آیۃ قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ تا بغیر حساب کا واسطے صرع کے نہایت مجرب ہے چاہئے کہ اسکو تانبے کی تختی پر ساعت شمس میں کندہ کراکر مصروع کے گلے میں ڈالے حق سبحانہٗ وتعالےٰ مرض کو صحت بخشیگا اور جملہ امراض سے محفوظ رکھیگا نقش یہ ہے

۷۸۶

کٓھٰیٰعٓصٓ		حمعسق	
۴۱۹۷	۴۲۱۱	۴۲۰۷	۴۲۰۴
۴۲۰۸	۴۲۰۳	۴۱۹۸	۴۲۱۰
۴۲۰۲	۴۲۰۵	۴۲۱۳	۴۱۹۹
۴۲۱۲	۴۲۰۰	۴۲۰۱	۴۲۰۶

(۱) یہ آیت پارہ سوم میں ہے ۱۲

ایضاً جس شخص کو مرگی کا عارضہ ہو تو اس نقش کو ساعت مشتری میں مشک و زعفران سے لکھ کر مصروع کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو پھر عارضہ نہ ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے۔

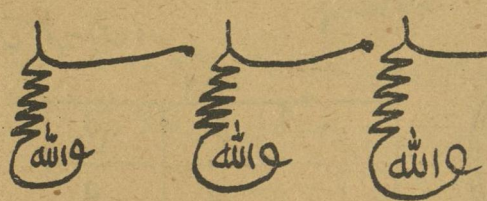

برائے جملہ امراض

یہ نقش آخر سورہ حشر آیتہ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ سے تا عَزِیْزُ الْحَکِیْمِ کا ہے۔ اگر کوئی اس کو مشک و زعفران سے ساعت نیک میں لکھ کر اپنے پاس رکھے حق سبحانہٗ و تعالیٰ اس کو تمام امراض جسمانی سے محفوظ رکھے نقش معظم مربع و مثلث یہ ہیں:۔

۷۸۶

۲۷۵۷	۲۷۶۰	۲۷۸۴	۲۷۵۰
۲۷۶۳	۲۷۵۱	۲۷۵۴	۲۷۶۱
۲۷۵۸	۲۷۶۶	۲۷۵۸	۲۷۵۵
۲۷۵۹	۲۷۵۲	۲۷۵۳	۲۷۶۵

۷۸۶

۳۶۷۸	۳۶۷۳	۳۶۸۰
۳۶۷۹	۳۶۷۷	۳۶۷۵
۳۶۷۴	۳۶۸۱	۳۶۷۶

برائے دفع بخار

یہ تعویذ واسطے بخار ہر قسم کے نہایت مجرب ہے۔ حضرت حافظ ابن حاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایک روز مسجد ابو الیمان بخاری میں تھا کہ مجھے بخار ہو گیا۔ ابو الیمان رح گھر سے آئے اور مجھے بخار میں مبتلا دیکھ کر کہا کہ تم طلسم حمّے کیوں نہیں کرتے پھر یہ نقش لکھ کر مجھے دیا اور کہا کہ سر کے نیچے رکھ اور لوگوں کو پہنچا چنانچہ کھا میں نے فی الفور بخار جاتا رہا۔ نقش مکرم یہ ہے۔ . . . . . .

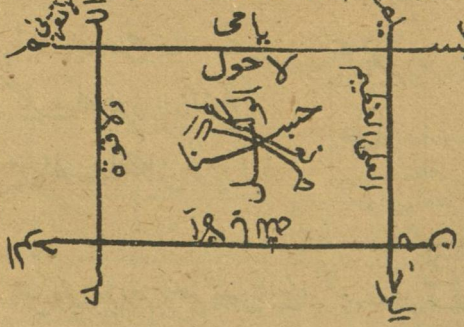

برائے ہر مرض

اگر کوئی بیمار ہو جائے اور کوئی علاج فائدہ نہ کرے تو یہ دو نقش لکھ کر ایک بیمار کے گلے میں ڈالے۔

اور ایک کو بازوئے راست پر باندھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ بیمار بہت جلد صحت یاب ہوگا۔
نقش معظم یہ ہیں :-

۷۸۶

۷۸۶

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

ایضاً جو شخص بیمار ہو اور کوئی علاج فائدہ نہ کرے تو اس نقش سورۂ فاتحہ کو بطریق تکسیر مشک و زعفران سے چینی کی رکابی پر ہر روز لکھکر گھولکر پلائے۔ حق تعالےٰ مریض کو بہت جلد شفا بخشے گا مجرب ہے نقش یہ ہے۔۔۔

برائے چیچک

جب عارضۂ چیچک کی کثرت ہو۔ تو چاہئے کہ اس نقش کو طلوع آفتاب سے پہلے لکھ کر گلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالےٰ اوّل تو ہرگز نہ نکلے گی اور جو بالفرض نکل آئے گی۔ تو بہت جلد اچھی ہو جائے گی مجرّب ہے نقش معظم یہ ہے :۔

۷۸۶

الحمد للہ	غیر المغضوب	الصراط المستقیم	وایاک
صراط الذین	ایاک نعبد	رب العلمین	انعمت علیہم
یوم الدین	نستعین	ولا الضالین	الرحمٰن
علیہم	الرحیم	مالک	اھدنا

برائے دردِ سر

جس کسی کے سر میں درد ہو تو اس تعویذ کو لکھ کر سر میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ آرام ہو جائیگا۔ مجرّب ہے۔

۷۸۶

صلوٰۃ	سلوٰۃ
سلوٰۃ	صلوٰۃ

نقش یہ ہے۔ . . . . . .

ایضاً جس شخص کے سر میں درد ہو تو اس نقش مکرم کو ساعت نیک میں لکھکر سر سے باندھے انشاء اللہ تعالےٰ درد دفع ہو جائیگا نقش معظم یہ ہے :۔

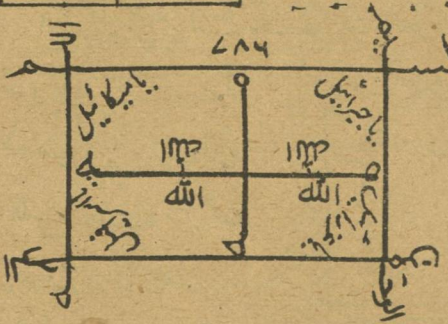

برائے دردِ نیم سر

اگر کسی کے آدھ سر میں درد ہو۔ تو چاہئے کہ اس نقش معظم کو بطریق مربع میں لکھکر درد کی جگہ باندھے انشاء اللہ تعالیٰ درد آدھ سر دفع ہو جائیگا نقش مکرم یہ ہے۔

یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح

برائے درد ناف

اگر کسی شخص کی ناف ٹل گئی ہو۔ اور درد ہو تو اس نقش کو لکھ کر بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ ناف اپنے مقام پر آجائیگی مجرب و آزمودہ ہے۔ مگر خانہ پوری خانہ دو سے شروع کرے اور بجائے فلاں کے مریض کا نام لکھے۔ نقش یہ ہے .....

یا اللہ یا رحمٰن	یا اللہ یا رحمٰن	یا اللہ یا رحمٰن
یا اللہ یا رحمٰن	فلاں	یا اللہ یا رحمٰن
یا اللہ یا رحمٰن	یا اللہ یا رحمٰن	یا اللہ یا رحمٰن

ایضاً یہ دائرہ ناف کیلئے نہایت مجرب ہے کبھی خلاف نہیں پایا اگر کسی کی ناف ٹل جائے تو اسکو لکھکر ناف پر باندھے انشاء اللہ تعالےٰ اسیوقت اپنے مقام پر آجائیگی مگر دائرہ کے گرد جو واؤ ہیں شمار میں اُنیس ۱۹ ہوں نقش دائرہ یہ ہے

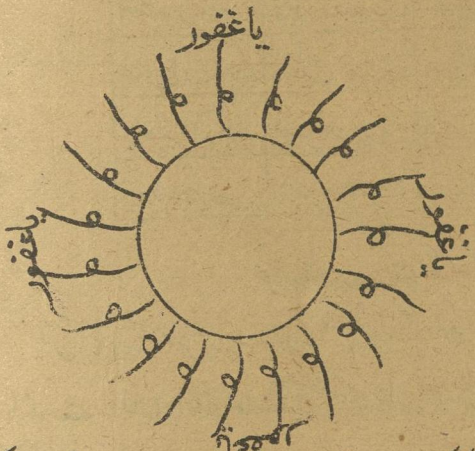

ایضاً یہ نقش بھی واسطے ناف کے مجرب ہے لکھکر ناف پر باندھے حق تعالےٰ شفا بخشے گا لیکن اس کے سوا پیسے نذرانہ ہے لے کر مسکینوں پر تقسیم کرے اگر خود مفلس ہو تو اپنے کام میں لائے ماسوائے نذرانہ کے فائدہ مند ہوگا نقش مکرم یہ ہے۔

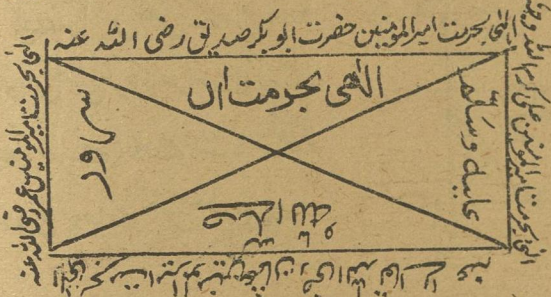

ایضاً تعویذ معظم بائیں ہاتھ کی پشت پر لکھ کر جس کی ناف اُتر گئی ہو اُس کو چت لٹا کر ہاتھ کی پشت ناف کے نزدیک مقابلہ پر پکڑے۔ انشاء اللہ تعالےٰ ناف اسی وقت چڑھ جائیگی مجرّب ہے۔

برائے بواسیر خونی و بادی

جس کسیکو عارضہ بواسیر ہو تو اس نقش کو عروج ماہ بروز یکشنبہ ساعت مشتری میں

لکھ کر بعد زوال کے کمر سے باندھے حق تعالےٰ شفا بخشے گا مجرب ہے نقش یہ ہے۔

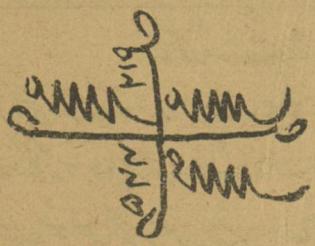

ایضاً یہ نقش اسم یا مَلِکُ کا عارضۂ بواسیر کے لئے نہایت مفید ہے چاہئے کہ اس کو ساعتِ زہرہ میں لکھ کر ہاتھ کی کلائی پر باندھے اللہ تعالےٰ عزوجل اس کی برکت سے شفا بخشے گا۔ نقش مکرّم و معظّم یہ ہے . . . . . .

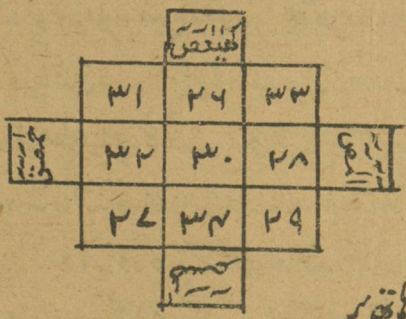

برائے طحال

جس کو طحال ہو جائے تو اس نقش کو لکھ کر مریض کے ہاتھ پر رکھے اور اس پر سفید مٹی کا ڈھیلا رکھکر اس پر لوبان جلائے اور ایک دوسرا شخص مریض کی تلی کو پکڑے رہے اور خود عامل سات دفعہ سورۂ اخلاص کو پڑھے بفضل حق تعالےٰ تلی دُور ہو جائیگی نقش یہ ہے:-

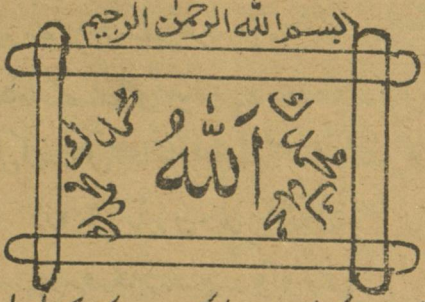

ایضاً اگر کسی کو تاپ تلی یعنی طحال ہو تو چاہئے کہ ایک رومال کی چار تہ کر کے طحال پر رکھے اور اس نقش کو لکھ کر ایک نلکی میں بند کر کے رومال مذکور پر رکھکر نلکی کو جلائے انشاء اللہ تعالےٰ تلی دُور ہو جائیگی مجرب ہے نقش یہ ہے:-

برائے درد گردہ

اگر کسی کو درد گردہ ہو تو اس نقش کو ساعت شمس میں بطریق تکسیر لکھکر کمر سے باندھے اور ایک نقش ہر روز لکھ کر سات دن تک گھولکر پئے انشاء اللہ تعالےٰ درد رفع ہو جائیگا مجرب ہے نقش یہ ہے:-

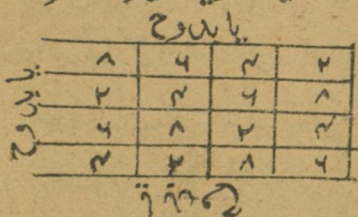

برائے درد دندان

جس کسی کے دانت میں درد ہو تو چاہیئے کہ اس نقش کو لکھ کر ستون یا دروازہ کے بازو سے لگا کر درد والے کو کہے کہ دانت اپنا پکڑ لے اور عامل ایک آہنی میخ لے کر یا کے نقطہ میں قدرے ٹھونس کر مریض سے دانت چھوڑا کر دریافت کرے کہ درد ہے یا نہیں۔ اگر نہ ہو فہو المراد نہیں تو دوسرے نقطہ میں بدستور پہلے کے دانت پکڑ کر میخ ٹھونسے۔ اور دریافت کرے۔ اول تو امید ہے کہ درد نہ ہوگا۔ اگر پھر بھی درد نہ گیا۔ تو حرف شین کے نقطوں میں گاڑے۔ اسی طرح پھر میم پھر عین تا آخر بدستور سابق میخ گاڑتا جائے انشاء اللہ تعالےٰ آخر حروف تک نوبت نہ پہنچے گی کہ درد موقوف ہو جائیگا۔ نہایت مجرب و آزمودہ ہے کبھی خلاف نہیں پایا۔ مگر یہ یاد رہے کہ پہلے درد والے سے میعاد درد کی مقرر کرلے۔ کیونکہ جب تک میعاد پوری نہ ہوگی۔ درد نہ ہوگا۔ بعد گذرنے میعاد کے پھر درد ہو جائیگا۔ اور بعض عامل فرماتے ہیں کہ یہ نقش دیگر اعضا کے لئے بھی مفید ہے۔ جو اشعار ذیل سے معلوم ہو سکتا ہے مطابق ان کے عمل کرے حق سبحانہ و تعالےٰ صحت بخشے گا۔ اشعار یہ ہیں:۔

درد سر دریا بزن دندان شین — میم سا در حلق زن اے ہمنشین
نیم سر در عین زن در واو گوش — بہر تپ در تا زن فارغ نشین

۷۸۶

یا شمعون

برائے درد کمر

اگر کسی کی کمر پر درد ہو تو اس نقش کو ساعت مشتری میں لکھ کر کمر سے باندھے انشاء اللہ تعالےٰ درد بالکل رفع ہو جائیگا۔ نقش یہ ہے:۔

عفلے عفلے عفلے عفلے
یا غفور رحیم یا غفور رحیم یا غفور رحیم یا غفور رحیم

برائے سنگ مثانہ

جب کسی شخص کو سنگ مثانہ ہو جائے تو چاہئے کہ اس نقش کو نیک ساعت میں بطریق تکسیر لکھ کر ہر روز گھول کر پلائے سے حق سبحانہ و تعالےٰ مریض کو بہت جلد شفا بخشیگا نقش یہ ہے:-

۷۸۶

لا الٰہ	کھیعص		الا اللہ
حمعسق	۶	۷	۲
	۱	۵	۹
	۸	۳	۴

برائے رعشہ

یہ نقش یا قوی کا واسطے دفع رعشہ کے بقاعدہ تکسیر مربع میں لکھکر اگر ہاتھ کانپتا ہو تو ہاتھ کی کلائی سے باندھے اگر سر کانپتا ہو تو سر سے باندھے انشاء اللہ تعالےٰ رعشہ دفع ہو جائیگا نقش مکرم و معظم یہ ہے:-

یا قوی ۷۸۶ یا قوی

۲۸	۳۲	۳۵	۲۱
۳۴	۲۲	۲۷	۳۳
۲۳	۳۷	۳۰	۲۶
۳۱	۲۵	۲۴	۳۶

برائے دفع خارش

جس کسی کو خارش یعنی کھجلی ہو۔ تو چاہئے کہ اس نقش کو بروز یک شنبہ ساعت مشتری میں لکھ کر نگل جائے انشاء اللہ تعالےٰ کھجلی بالکل دفعہ ہو جائیگی مجرب و آزمودہ ہے نقش مکرم و معظم یہ ہے:-

الا الہ	اللہ	۲	۸۲	۵
۱۱	۳	۳	م ب	۸
ع ۱	ل د	ک ۱	۳	الا
۳	۳۸	۳	۳ و ع	۵۲۵
۵	۴	۳ ع	۳۳	۵۶

برائے دردزہ۔ اگر کسی عورت کو دردزہ کی تکلیف ہو تو اس نقش کو لکھکر عورت کی ران سے باندھے اور ایک لکھکر پلائے انشاء اللہ تعالےٰ بہت جلد خلاصی ہو نقش یہ ہے:-

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

برائے اسہال

جس کسی شخص کو اسہال ہو یا جس عورت کو خون بشدت جاری ہو تو اس نقش یَا قَابِضُ کو بطریق تکسیر لکھ کر شکم پر باندھے انشاء اللہ تعالےٰ شفا کلی حاصل ہو نقش اس کے دو ہیں۔ مربع و مثلث۔ وہ یہ ہیں:۔

۷۸۶

۲۲۵	۲۲۸	۲۳۲	۲۱۸
۲۳۱	۲۱۹	۲۲۴	۲۲۹
۲۲۰	۲۳۴	۲۲۶	۲۲۳
۲۲۷	۲۲۲	۲۲۱	۲۳۳

۷۸۶

۳۰۲	۲۹۷	۳۰۴
۳۰۳	۳۰۱	۲۹۹
۲۹۸	۳۰۵	۳۰۰

برائے کشادن مرد بستہ

جس کسی کو کسی نے بستہ کر دیا ہو اور کام سے رہ گیا ہو تو اس نقش آیتہ الکرسی کو زعفران و گلاب سے لکھ کر گلے میں ڈالے اور ایک نقش ہر روز چینی کی رکابی میں لکھکر ہفتہ عشرہ تک گھولکر پئے حق سبحانہٗ و تعالیٰ کے فضل سے کشادہ ہو جائیگا۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

۷۸۶

۸۵۱۸	۸۵۲۱	۸۵۲۵	۸۵۱۱
۸۵۲۴	۸۵۱۲	۸۵۱۷	۸۵۲۲
۸۵۱۳	۸۵۲۷	۸۵۱۹	۸۵۱۶
۸۵۲۰	۸۵۱۵	۸۵۱۴	۸۵۲۶

نقش مکرم و معظم یہ ہے:۔

ایضاً۔ یہ نقش بھی مرد بستہ کے لئے مفید ہے۔ چاہیئے کہ اس کو لکھ کر سات دن تک شربت میں گھولکر پئے۔ انشاء اللہ تعالےٰ شفا ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے:۔

اط اط ۱۱ ۱۱ ۷ ۸ ۱۱ و ۱۱۱ و ۱۱۱ و ۱۱۱ و ۱۱۱ ھا و طالب اسا حا ھا حا ھا

برائے دفع احتلام

اگر کسی کو احتلام بہت ہوتا ہو اور کسی علاج سے دفع نہ ہو تو چاہیئے کہ اس نقش کو ساعت مشتری میں لکھ کر کمر سے باندھے حق تعالےٰ کے فضل سے پھر کبھی احتلام نہ ہوگا۔ مجرب ہے مگر بطریق تکسیر لکھے۔ نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

د ۴	ج ۳	ب ۲	ا ۱
ا ۱	ب ۲	ج ۳	د ۴
ج ۳	د ۴	ا ۱	ب ۲
ب ۲	ا ۱	د ۴	ج ۳

برائے دفع شب کوری

اگر کسی شخص کو شب کوری ہو یعنی رات کو نظر نہ آئے تو اس نقش کو ساعت زہرہ میں لکھکر اپنے بازو پر باندھے انشاء اللہ تعالےٰ شفا ہو گی۔

نقش مکرم یہ ہے :-

دو	حاضروار	رادہ	وھا ۱۲	ران ما	دارم	طہ
۶۶۶	ولو ما	ارما	ھ ن	من و مان	ھ ن	ہفت
وبحق	لَآ	اِلٰہَ	اِلَّا	اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ اللّٰہِ
بحق	توریت	وبحق	انجیل	وبحق زبور	وبحق فرقان	فرض اللہ اکبر

برائے جملہ امراض اسپ

یہ نقش جملہ امراض اسپ کے لئے نہایت سریع التاثیر ہے جس گھوڑے کے گلے میں یہ نقش ہوگا نظر بد و سحر و آسیب وغیرہ آفات سے اور جملہ امراض جسمانی سے محفوظ رہیگا۔ اور ہر معرکۂ کارزار میں فارس و فرس دونو منصور و مظفر رہینگے۔ اور کوئی چیز ان پر قابو نہ پاسکے گی۔ اور دشمن ہمیشہ اس کے سامنے مقہور مغلوب رہینگے۔ اور اگر اس نقش کو عَلَم پر لکھا جائے۔ تو جس طرف یہ عَلَم ہوگا۔ حق سبحانہٗ و تعالےٰ اس طرف کو مظفّر و منصور رکھے گا۔ خاصیتیں اس کی بہت ہیں۔ جس کے پاس ہوگا۔ خود مشاہدہ کرے گا۔ اس مختصر میں گنجائش نہیں

نقش معظّم و مکرّم یہ ہے :-

۷۸۶

برائے دفع گرگری اسپ

۷۸۶

یا نافع	۱۱۰	یا نافع
۲۰	یا نافع	یا نافع
یا نافع	یا نافع	یا نافع

اگر کسی گھوڑے کا پیشاب یا پاخانہ بند ہو جائے تو چاہئے کہ اس نقش کو لکھ کر گھوڑے کے گلے میں ڈالے اور ایک نقش لکھکر پلائے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد شفا ہو۔ مجرب ہے نقش یہ ہے :-

برائے دفع سرکشی اسپ

۵۵۲۸	۵۵۳۰	۵۵۲۲	۵۵۳۹
۵۵۳۸	۵۵۳۰	۵۵۳۵	۵۵۲۱
۵۵۳۱	۵۵۳۵	۵۵۳۲	۵۵۳۸
۵۵۳۹	۵۵۳۳	۵۵۳۸	۵۵۲۲

جو گھوڑا بہت سرکش و شوخ ہو۔ تو اس نقش آیۃ قطب کو نیاک ساعت میں لکھ کر گھوڑے کی گردن میں باندھے حق تعالیٰ کے فضل سے گھوڑا مطیع و فرمانبردار ہو جائیگا اور پھر کبھی سرکشی نہ کریگا مجرب ہے نقش یہ ہے :-

برائے زیادتی شیر گاؤمیش

۷۸۶

لَا اِلٰہَ	اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
بحق	اھیا	اشراھیا
یا جلال	دفع	یا نافع
یا ستار	ارحم برحمتک یا	ارحم الراحمین

جس گاؤمیش کا دودھ کم ہو گیا ہو اور دودھ نہ دے تو اس نقش کو روٹی کے ٹکڑا پر لکھ کر گاؤمیش کو کھلائے خدا کے فضل سے پھر دودھ پر آجائیگی۔ اور بہت دیگی۔ مجرب و آزمودہ ہے۔ نقش یہ ہے :-

برائے برآمدن مسکہ

۷۸۶

۲۰۶	۱۰۵ع	۱۰۲	۲۲
۲۰	برایہ ۵	۳۰۵ع	۳۰۲
۳۰۸	۲۰۸	۳۰	۱۰
۱۰۶	۱۰۸	۹ع	۳۰۶

جس گاؤمیش کے دودھ میں سے مسکہ کم نکلتا ہو تو چاہئے کہ اس نقش کو لکھ کر مدھانی سے باندھے اور ایک لکھ کر دودھ کے مٹکہ کے مکھ سے باندھے انشاء اللہ تعالیٰ مکھن بہت نکلیگا۔ نقش یہ ہے :-

برائے حفاظت کشت از موش و ملخ وغیرہ

۷۸۶

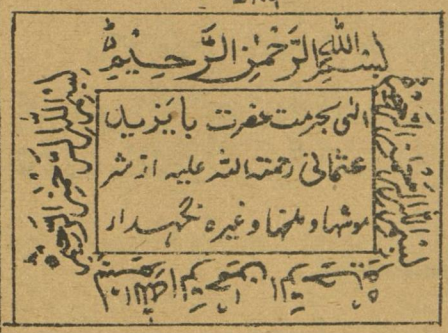

یہ نقش واسطے حفاظت کھیت کے نہایت مجرب ہے اس کو لکھ کر ایک لمبے بانس سے باندھ کر کھیت کے چاروں طرف پھرا کر کسی جگہ کھیت میں گھڑا کر دے۔ انشاء اللہ تعالےٰ کھیت جملہ آفات سے مثل موش و ملخ وغیرہ سے محفوظ رہیگا۔ نقش مکرم یہ ہے:۔

برائے دفع مُوش و کژدم از خانہ

جس مکان و گھر میں موش و گژدم بہت ہوتے ہوں۔ تو اس نقش کو سقال آب نارسیدہ کے چار ٹکڑوں پر لکھ کر مکان کے چاروں کونوں میں دفن کر دے۔ خدا نے چاہا۔ تو اس مکان سے گژدم اور موش بھاگ جائینگے اور پھر کبھی نہ ہونگے نقش یہ ہے۔ مجرب ہے:۔

۷۸۶

۵	ع ۹	ع ۳	د ۲ د
۵	ملحار	۹۱۵	لی و لا
ع ا ہا	ی ۳	ہجرہ	ی موشو

الحمد للہ والمنۃ کہ کتاب مستطاب معدن البرکات فی اعمال الصالحات بوقت سعید اختتام کو پہنچی ہے۔ دعا ہے کہ حق سبحانہ و تعالےٰ اس کو مقبول خاص و عام کرے اور سب کو اس سے فائدہ پہنچائے۔ اور اس خاکسار مؤلف کے لئے ذریعہ ثواب آخرت کا گردانے۔ آمین اللھم آمین۔

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

خاتمہ!

واضح ہو کہ خاکسار مؤلف کتاب ہذا کو چند افسون بھی بعض امور کے یاد تھے۔ مگر کلام الٰہی و اسماء حسنےٰ میں لکھنا مناسب نہ سمجھا فلہذا ان کو اخیر میں بطور خاتمہ واسطے فائدہ عام کے درج کتاب کیا گیا تاکہ ناظرین ان سے بھی فائدہ اٹھا سکیں وہ یہ ہیں:۔

برائے دنبل

اگر کسی کو زہریلہ پھوڑا نکل آئے یا جس قسم کا ہو اس افسون سے سات دفع جھاڑے یعنی کسی درخت کی سبز ٹہنی لیکر یا رومال کے کونے سے یہ افسون پڑھتا جائے اور ٹہنی سے اوپر سے نیچے کو جھاڑے اور دم کرتا جائے۔ حق سبحانہٗ و تعالےٰ کے فضل سے ہفتہ عشرہ تک آرام ہو جائیگا۔ افسون یہ ہے!! بروری کر کروری اے دنبل بزرگ مشو خدائے ما بزرگ است و پیغمبر ما آخر الزمان محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم از دنیا سفر کردہ است تو نیز برو بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برحمتک یا ارحم الراحمین ۔

برائے خواب بندی مطلوب

اس افسون کو واسطے خواب بندی مطلوب کے اس طرح عمل کرے کہ شب دیوالی کو کسی تنہا جگہ میں ایک سو ایک بار پڑھے اور لوبان جلائے عمل میں آجائیگا۔ پھر جس کسی کے واسطے کرے تو عروج ماہ بروز یکشنبہ سات بار پڑھ کر فولادی چھری پر دم کر کے طالب اپنے سرہانے دفن کرے انشاء اللہ تعالےٰ خواب مطلوب کا بستہ ہو جائیگا۔ جب تک طالب کے پاس نہ آئے بیقرار بے خواب رہے مگر حرام کے لئے نہ کرے۔ افسون یہ ہے۔ "بالا رفتم آواز دادم سہ دیو آمدند یکے ہنونت بیز یکے نار سنگ بیر یکے اکیا بیتال بیر ہر سہ سوار یکے بر خار یکے بر مار یکے بر نار۔ خار زدم در چشم فلان بن فلان۔ مار زدم در کنار فلان بن فلان۔ نار زدم در دل و جان فلان بن فلان خوابش مباد و قرارش مدہ از عشق و دوستے فلان بن فلان تا من نکشایم ہیچکس نکشاید بحرمت لا الہ الا

اللہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم"

دیگر برائے حُبّ

یہ افسون حُب کے لئے نہایت مؤثر ہے۔ طریق اس کا یہ ہے کہ ہولی یا دیوالی کی رات کو ایسی جگہ اختیار کرے کہ جہاں آدمی کا آواز نہ آئے۔ اور اس منتر کو بیٹھ کر ایک سو ایک بار پڑھے۔ اور لوبان وغیرہ کی دھونی دے۔ عامل ہو جائیگا۔ بعدہ جس کسی کے لئے کرنا ہو تو اکیس[۲۱] بار پڑھ کر پھول پر دم کر کے سونگھائے۔ انشاء اللہ تعالےٰ عاشق و دیوانہ ہو جائے۔ مگر حرام کے واسطے نہ کہے ورنہ کچھ اثر نہ ہوگا۔ منتر یہ ہے۔

"کارو دیس کمکھیا دیوی جہاں بسے اسمٰعیل جوگی۔ اسمٰعیل جوگی نے بوئی باڑی پھول چُگے لوٹا چماری۔ پھول ہنسے پھول بسے پھول اس پٹاری میں بسے جو کوئی لے پھولوں کی باس کبھی نہ چھوڑے ہمارا پاس خواجہ خضرؑ زندہ پیر حاضر کردے دستگیر یا علیؓ مولا علیؓ مشکلکشا علیؓ لے آئے نہ لے آئے تو اچنی کی بتیس[۳۲] دھاراں حرام کرے"

برائے دردِ آدھ سر

اگر کسی کے آدھ سر میں درد ہو تو چاہئے کہ وقت طلوع و غروب کے عامل مریض کا سر پکڑ کر اس افسون کو سات بار اول و آخر درود شریف کے پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ درد رفع ہو جائیگا۔ مجرّب ہے۔ افسون یہ ہے "کالی چڑی کالے بن جائے آگے آ باشاہ حسینؓ درد آدھے سر دا جائے"

برائے ہضم طعام

جس کسی کو کھانا ہضم نہ ہوتا ہو۔ اور شکم میں بوجھ و درد معلوم ہوتا ہو تو اس افسون کو گیارہ بار اول و آخر درود شریف پڑھ کر بائیں ہاتھ پر دم کر کے تمام پیٹ پر پھیرے خدا تعالےٰ کے فضل سے بوجھ بالکل جاتا رہیگا۔ افسون یہ ہے "اجرھات بجرھات بھسم کرے پیٹ کا بھات دوہائی حضرت شاہ قطب عالم پنڈوی کی"

برائے دفع زہر مار و کژدم

یہ افسون دفع زہر مار و کژدم کے لئے نہایت مجرب ہے۔ اگر کسی کو سانپ یا بچھو نے کاٹا ہو۔ تو اِس افسون کو پڑھتا جائے۔ اور درخت کی سبز شاخ سے اوپر سے نیچے کو جھاڑتا جائے۔ انشاء اللہ تعالےٰ زہر نکل جائیگی۔ اور درد رفع ہو جائیگا۔ بعد ہٗ بُوٹی کھٹ کل کہ عام مشہور ہے۔ قریب ایک چھٹانک کے کوٹ کر مقام ڈنگ پر باندھے۔ کہ اگر کچھ زہر ڈنگ کے منہ میں باقی رہی ہو۔ تو اِس سے نکل جائے۔ افسون یہ ہے:۔ اوّل نام خدا کا دُوسرا نام رسُولؐ کا۔ تیسرا چار یاروں کا۔ چوتھا پانچوں تن کا۔ کلام ہے خدا کی آیت قرآن شریف کی ہُدّا پیر دستگیر کا۔ کڑہ سلطان سید احمد کبیر کا۔ اڑے سو جھڑے بند ہے سلطان سید احمد کبیر کے۔ سانپ اور بچھو کی زہر مُول نہ چڑھے۔ جھاڑے سو جھڑے"۔

تمام شد

(حکیم محمد امین قریشی فاروقی کاتب از سلیمو کے ضلع گوجرانوالہ)